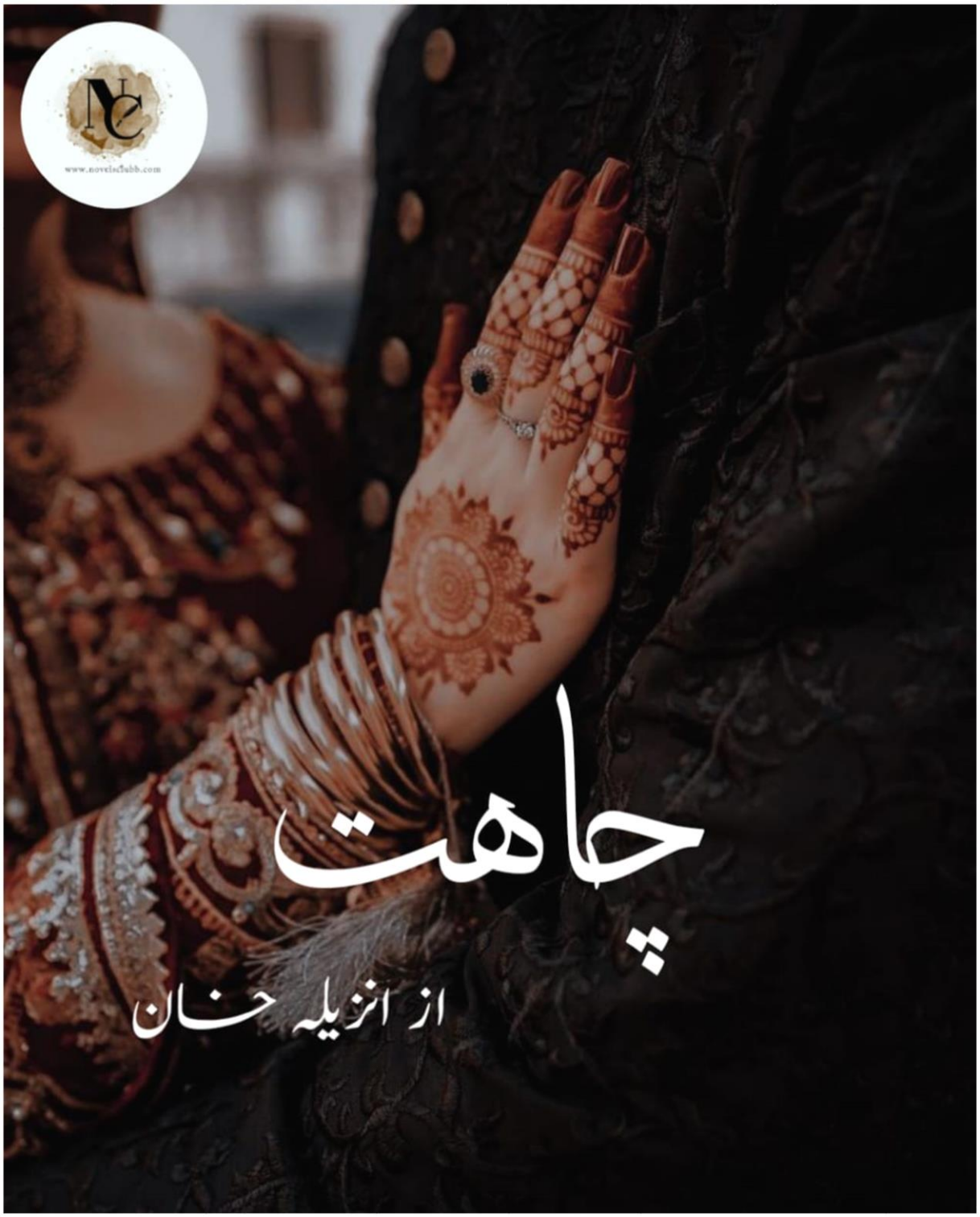
چاہت
از انزیلہ خان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

چاہت

از

انزیلہ خان

www.novelsclubb.com

سورج کی کرنیں اپنی پوری آب وتاب سے ہر جگہ پھیل چکی تھی۔سب اپنے اپنے کاموں کو نکل چکے تھے۔ایسے میں ایک یونیورسٹی میں:

"وہ یونیورسٹی میں داخل ہوتے ہی ان تینوں کی طرف بڑھی جو اسی کی منتظر تھی۔۔اسلام علیکم!"

اف شکر ہے تم آ گی ورنہ ہمیں تو لگ رہا تھا آج تم آؤ گی نہیں۔اور ہم یہاں تمھارے"
"انتظار میں کھڑے کھڑے سوک جائیں گے۔

ہانیہ جو پہلے سے ہی بھری پڑی تھی اس کے ابھی تک نہ آنے سے. اس کے آتے ہی شروع
ہو گئی۔۔۔۔

اب ایسا بھی نہیں ہے یار تمہیں پتا تو ہے آج سر ہارون کا فرسٹ پیریڈ ہے اور انہوں نے"
کل اسائنمنٹ دی تھی، اگر وہ کمپلیٹ نہ کرتی نہ تو سر ہارون جو سزا دیتے ہے نہ میں تو وہی
سوچ کر ڈر جاتی ہوں یار۔ان کی سزا دیکھ کر اچھے سے اچھا بندا ڈر جائے تو پھر میں معصوم
کیا، اس لیے لیٹ نائٹ تک اسائیمٹ بناتی رہی پھر آخر کار ختم ہوا تو پانچ بج گئے صبح کے

نماز پڑھی پھر جو سونے کے غرض لیٹی تو پھر اٹھا نہیں جا رہا تھا تھا پھر امی آئی انہوں نے بولا 'چھٹی کروں گی کیا' اگر چھٹی ہی کرنی تھی تو اسائیمٹ کیوں بنایا دیر رات تک۔

"اور بس میری نیند ایک دم اڑ گئی۔

ابھی وہ آگے کچھ بولتی اس سے پہلے ہانیہ بول اٹھی

بس بس ابھی سرہارون کا لیکچر کم سنا ہے جو تو اپنی پوری داستان لے کر بیٹھ گئی ہے۔۔اب"
"چلو ویسے ہی دیر ہو گئی ہے۔

ہانیہ نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی۔۔۔

انزلہ نے برا سا منہ بنایا،

اسکا منہ دیکھ کر تینوں ہنس پڑی۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔کیوں اتنی زور زور سے ہنس رہی ہو تم تینوں جاؤ میں بات نہیں کر رہی تم تینوں" سے "انزلہ برا مانتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

' تینوں ایک دم اسکی طرف لپکی جو ان سے آگے نکل گئی تھی

" تو میرا بیبی ناراض ہو گیا ہم سے شوری بیبی انزی"

طوبہ بولی۔تینوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔۔

چھوڑو مجھے پاگلوں اب تم لوگوں کو دیر نہیں ہو رہی ویسے تو بڑا سنا رہی تھی کہ تم نہ آتی تو" ہم سو ک جاتے۔" وہ ہانیہ کو گھورتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر تپ کر بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

طوبہ نے ہانیہ کے پیٹ پر کونی ماری۔۔۔

کیاضرورت تھی اتنابولنے کی۔۔اور ہانیہ نے طوبہ کوایسے دیکھا جیسے بول رہی ہو: میں "
:نے کیا کیا

اچھانہ سوری "وہ تینوں ایک آواز ہو کر بولی "

اچھاٹھیک ہے چلواب،انزلہ مسکرا کر بولی۔۔

توچاروں ایک ساتھ چلنے لگے

www.novelsclubb.com

ناراض تو نہیں ہو نہ ؟"تھوڑی آگے چل کر ایشل بولی "

!میں تم لوگوں سے ناراض ہو سکتی ہوں بھلا "

میں تو بس ایسے ہی مزاق کر رہی تھی۔"وہ مسکرا کر بولی اور کلاس میں داخلہ ہو گی

ایسی ہی تو تھی ان کی دوستی چاہیے کتنا بھی کچھ ہو جائے منا لیتے تھے ایک دوسرے کو..."
" ایسی چھوٹی موٹی لڑائیوں سے ہی انھیں مزہ آتا تھا

---

www.novelsclubb.com

وہ لوگ کلاس روم میں بیٹھے تھے کہ اچانک ایشل کو کچھ یاد آنے پر بولی

"ویسے کتنے بجے تم نے اسائنمنٹ بنانا شروع کی تھی؟"

ساتھ ساتھ ہانیہ اور طوبہ بھی متوجہ ہوئی،،

ایک بجے رات کے "بتاتے ہوئے انزلہ نے دانتوں کی نمائش کی۔"

!اور ایشل اور ہانیہ تو شوکڈ ہو گی تھی اور طوبہ نے ایسے ظاہر کیا کہ مجھے پتا تھا

www.novelsclubb.com

او میڈم اگر ہنس لی ہو تو اپنے دانتوں کی نمائش کرنا بند کر دو۔"ہانیہ تپے ہوئے لہجے میں" بولی

وہ لوگ یونیورسٹی کے سیکنڈ ایئر میں تھے طوبہ ایشل ہانیہ اور انزلہ کی دوستی اسکول سے تھی پھر انہوں نے کالج بھی ساتھ پڑھا اور اب یونیورسٹی بھی ساتھ ہی پڑ رہے تھے "ان کی دوستی مثالیں تھی"

---

www.novelsclubb.com

انزلا ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی۔ آتے ہیں سیدھا کچن میں گئی جہاں کلثوم بیگم (انزلہ کی ماما) کھانا پکا رہی تھی اور بھابھی بھی وہی کھڑی تھی

السلام علیکم." اس نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا"

ارے! آگئی تم چلو جاؤ شاباش جا کر فریش ہو جاؤ جب تک تمہارے باں ما بھی آنے والے ہونگے پھر ساتھ مل کر کھانا کھائیں گے "کلثوم بیگم بولی

www.novelsclubb.com

جی!" وہ جانے کے لیے پلٹی پھر ایک دم بولی"

وہ آیان کہاں ہے بھابھی؟؟

یار ابھی سلا کر آئی ہوں بہت تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔ریما بولی

اچھا اچھا ٹھیک ہے۔"وہ مسکرا کر بولتے ہوئے اوپر بڑھ گئی گی اپنے کمرے میں اکر بیگ" رکھا اور واشروم میں فریش ہونے چلی گئی جب وہ فریش ہو کر نیچے آئی تو ضمان صاحب ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم!!! بابا"

وعلیکم السلام بیٹا بیٹھو میری بیٹی کا آج کا دن یونیورسٹی میں کیسا گزرا تمہاری ماما بتا رہی تھی" کہ آج کوئی امپورٹ اسائنمنٹ تھا؟" ضمان صاحب نے شفقت سے انزلہ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

جی جی بابا بس وہی کرتی رہی تھی رات بھر اور رہی بات دن کی تو دن تو بہت اچھا گزرا"" انزلہ نرم لہجے میں بولی۔۔۔

اور کھانا کھانے میں مشغول ہو گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھپھو!!"ڈائیو نگ روم میں کسی بچے کی آواز گونجی۔"

وہ آیان تھا آنکھیں مسلتا وا آرہا تھا

ارے آجاؤ پھپھو کی جان!"انزلہ لاڈ سے بولی۔۔۔اور دونوں ہاتھ پھیلائے۔۔۔"

پھپھو آپ کب آئی؟"آیان اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو انزلہ کے گال پر رکھ کر بولا"

میں جب آئی تھی جب آپ سکون سے سو رہے تھے"وہ اس کے گال چوم کر بولی"

آیان اس کے کان کے قریب آیا اور معصوم شکل بنا کر بولا

" آپ لائی ہے وہ آج میرے لیے"

انزلہ آیان کا انداز دیکھ کر ہنس دی اور اسی کے انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

"بھول سکتی تھی کیا۔۔لائی ہوں آپ کی چوکلیٹس"

"! تھینک یو پھپھو"

آیان اس کے گلے لگ کر اسکے گلابی گلابی گالوں پر پیار کرتے ہوئے مسکرا کر بولا،،،،

"My pleasure phuphuu ki Jan!"

انزلہ بھی اس کے گال چوم کر پیار سے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھئی کیا رازوں نیاز کی باتیں ہو رہی ہے ہمیں بھی تو بتائیں "ضمان صاحب ان دونوں کو "
کان میں باتیں کرتے دیکھ بولے

"نہیں دادا یہ میرے اور پھپھو کا سیکریٹ ہے "

"So don't interrupt!"

وہ پھولے ہوئے گالوں سے بولا

.اوہو ٹھیک ہے بھی چلو کھانا کھاؤ "اور پھر سب کھانے میں مشغول ہو گئے "

ضمان اور فرقان دو بھائی تھے بڑے فرقان تھے "فرقان اور عائلہ (فرقان کی بیوی) کی تین اولادیں تھی بڑا بیٹا یوسف جس کی شادی اس کی خالہ کی بیٹی شائلہ سے ہوئی تھی دوسرا بیٹا مبشر تھا جو انزلہ سے دو سال بڑا تھا پھر اسکے بعد تیسری بیٹی آمنہ جو انزلہ کے ساتھ کی تھی .

www.novelsclubb.com

ضمان صاحب اور کلثوم بیگم کی دو اولادیں تھی بڑا بیٹا یاور جس کی شادی ریما سے ہوئی تھی ان کا ایک بیٹا تھا آیان۔ یاور اپنے باپ کے ساتھ مل کر بزنس سنبھالتا۔۔۔۔ تھا اس کے بعد آتی ہے ہماری نٹ چٹ سی چنچل سی شرارتی سی 'انزلہ ضمان شاہ' سب کے چہروں پر مسکراہٹ لانے والی جو گھر بھر کی لاڈلی تھی .....

ضمان صاحب اور فرقان صاحب کے باپ نے مرتے وقت اپنی جائیداد آدھی آدھی دونوں بیٹوں کے نام کر دی تھی۔۔دونوں بیٹوں نے ان پیسوں سے اپنا اپنا بزنس اسٹارٹ کیا ضمان تو ترقی پا گئے لیکن فرقان نے سارے پیسے ڈبو دیے۔فرقان صاحب پہلے ہی ضمان صاحب سے جلتے تھے کیونکہ ان کو لگتا ان کے باپ ضمان کو زیادہ پیار کرتے ہے ۔دونوں میں فرق کرتے ہے (اب ان کو کون بتائے کے والدین اولاد میں فرق نہیں کرتے)اور اس کے بعد تو وہ اپنے بھائی سے ہی حسد کرنے لگے.....فرقان صاحب اپنے الگ گھر میں رہتے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضمان صاحب دو مرحلہ گھر میں رہتے تھے انزلہ کا کمرا اوپر والے پورشن میں تھا پڑھائی کی وجہ سے انزلہ نے اوپر کمرا لیا تھا اس گھر میں بڑا سا لان تھا انزلہ نے وہاں ہر طرح کے پھول لگائے تھے۔گھر سادہ سا تھا لیکن بہت خوب صورت تھا۔

انزلہ صبح اٹھی فجر کی نماز پڑھی۔۔۔اور لان میں آگئی وہاں وہ اپنا ٹیسٹ یاد کرنے لگی ۔جب یاد ہو گیا تو کمرے میں آکر یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے لگی چینج کر کے آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی اور اپنے لمبے بلیک بال بنانے لگی

گندمی رنگت، چہرے پر قدرتی طور پر گلابی پن، براؤن جھیل سی آنکھیں جس پر گھنی" پلکوں کی باڑ، لمبے سیاہ بال جو کمر سے نیچے تک آتے تھے، ستوہ ناک، باریک عنابی قدرتی گلابی ہونٹ۔۔۔بلاشبہ وہ حسین تھی اور اس کے گال پر پڑنے والا ڈمپل اسے اور حسین "بناتا تھا

www.novelsclubb.com

اس میں ایک عجیب سی کشش تھی جس کی وجہ سے کوئی بھی اس کی طرف آسانی سے '
'.....مائل ہو جاتا تھا

اس نے جلدی جلدی بال باندھے پھر عبایا پہنا اور اسکارف باندھنا،اسکارف کا نیچے کا" حصہ ناک تک لا کر پن کیا اوپر سے اسکارف کی لیئر ڈالی اب وہ مکمل تیار تھی (اس پر نکاب بھی بہت جچتا تھا) اور نیچے چلی گئی جہاں اس کے بابا انتظار کر رہے تھے اور شاید قسمت کا انتظار بھی ختم ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"!جی سر!! یس سر، میں ابھی تھوڑی دیر میں آتا ہوں، جی او کے"

آنکھوں پر گلاسس لگائے چہرے پر سنجیدہ تاصر لیے وہ مصروف سا فون کان سے لگائے کسی سے بات کرتے ہوئے بیکری سے نکل رہا تھا۔

چلتے ہوئے وہ گاڑی تک جا رہا تھا کہ سڑک پر اس نے فقیر دیکھا، بات ختم کر کے موبائل جیب میں رکھا اور پرس نکالتے ہوئے فقیر کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

بیٹا کچھ دے دو!" فقیر اس کی طرف متوجہ ہو کر بولا"

پرس کھول کر فقیر کو دینے کے لیے پیسے نکال ہی رہا تھا کہ فقیر ایک دم اس کا پرس لے کر بھاگا۔۔۔۔۔اور وہ۔۔۔وہ تو حیران ہی کھڑا رہ گیا، یہ سب اتنی جلدی ہوا تھا کہ اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا(یہ ہوا کیا ہے)

.اور اسے جیسے ہی ہوش آیا سنجیدگی کی جگہ غصے نے لے لی تھی، وہ بھی اس کے پیچھے بھاگا

www.novelsclubb.com

وہ دونوں آج پیدل ہی گھر جاری تھی، دونوں نے پرو گرام بنایا تھا کے آج پیدل ہی گھر جائیں گے اس طرح باتیں بھی کر لے گے اور واک بھی ہو جائے گی۔

ابھی ان کا آدھا رستہ ہی ہوا تھا کہ اچانک ایک فقیر ان دونوں کے پاس آیا اور انزلہ کے پیچھے چھپ گیا

وہ دونوں بھی ایک دم فقیر کے آنے سے گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"پلیز پلیز مجھے بچا لے یہ میرا پرس مجھ سے چھین رہا ہے"

فقیر سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔جہاں سے وہ غصے بھرے تاصرات لے کر ان کی طرف آرہا تھا۔۔۔۔

جب تک انزلہ نے سامنے دیکھا وہ اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

چھ فٹ سے نکلتا قد، گہری سیاہ آنکھیں، سفید کسرتی جسم، مغرور کھڑی ناک، عنابی لب، ہلکی ہلکی شیو، چہرے پر سنجیدہ تاصرات اسے اور بھی مغرور بناتے تھے، کتنی ہی نظریں اسے سراہتیں اور کتنی ہی حسد کرتیں۔

وہ سفیان ابراہیم ملک تھا۔

دیکھنے میں وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگتا تھا"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ اپنی ہی سوچ میں تھی اس کی آواز سے باہر آئی

تم کہا چھپ رہے ہوں تمہیں کیا لگا میں تمہیں پکڑ نہیں پاؤ گا۔ادھر دو میرا پرس۔"وہ"
فقیر کی طرف اشارہ کرتے غصے سے پھنکار کر بولا

www.novelsclubb.com

ایک پل کو تو انزلہ بھی اس کا غصہ دیکھ کر گھبرا گئی تھی پھر خود کو نورمل کرتے ہوے بولی

۔

ارے آپ کو دیکھ نہیں رہا میں یہاں کھڑی ہوا اور آپ دیکھنے میں تو اچھے گھرانے سے "
" لگتے ہے آپ کو شرم نہیں آتی کسی غریب کے پرس پر اپنا حق جماتے ہوئے۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر غصے سے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسی لمحے گہری سیاہ آنکھیں براؤن جھیل سی آنکھوں سے ٹکرائی؛؛؛؛؛

اوراس کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑی لڑکی کا قتل کر دے ویسے قتل تو اس کی براؤن جھیل سی آنکھوں نے کیا تھا. اتنی پیاری آنکھیں اوپر سے ان پر غصہ۔

"اف"

وہ صرف اس کی آنکھیں ہی دیکھ سکتا تھا کیونکہ باقی تو اس نے نقاب کیا ہوا تھا۔

" اسے لگ رہا تھا اب وہ ان براؤن جھیل سی آنکھوں سے آنکھیں نہیں ہٹا پائے گا'

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے آپ کو ڈپٹا اور اپنے دل کی آواز کو اندر دبایا اور خود کو نورمل کرتے ہوئے بولا

اچھا مجھے تو نہیں دیکھ رہی آپ۔آپ کہا ہے بس مجھے آپ کی آواز سنائی دے رہی ہے"
"! ہائے کہی آپ چڑیل تو نہیں ہے

وہ آس پاس نظریں گھما کر بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔

اس دوران ایشل بس دیکھ رہی تھی انہیں لیکن سامنے کھڑے لڑکے کی بات سن کر تو اسے ہنسی آگئی اور وہ ہنسنے لگی۔

انزلہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا تو ایشل نے اپنے دانت فوراً اندر کیے۔

انزلہ غصے سے سامنے کھڑے شخص کی طرف متوجہ ہوئی اور انگلی اٹھا کر بولی۔۔۔

"Youuu!"

انزلہ آگے کچھ بولتی سامنے کھڑا شخص بولا

"I know, I'm handsome man don't tell me plzzz!"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ایک ادا سے بولا

اورانزلہ اسکی بات سن کر مانو تپ ہی گئی تھی اس کا دل کر رہا تھا سامنے کھڑے شخص کا سر پھاڑ دے۔

وہ تحمل سے بولی

www.novelsclubb.com

"!دیکھیں"

دیکھاؤ۔۔۔۔فورن جواب آیا

وہ کبھی انزلہ صبح اٹھی فجر کی نماز پڑھی۔۔۔اور لان میں آگئی وہاں وہ اپنا ٹیسٹ یاد کرنے لگی۔جب یاد ہو گیا تو کمرے میں آکر یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے لگی چینج کر کے آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی اور اپنے لمبے بلیک بال بنانے لگی

گندمی رنگت، چہرے پر قدرتی طور پر گلابی پن، براؤن جھیل سی آنکھیں جس پر گھنی" پلکوں کی باڑ، لمبے بلیک بال جو کمر سے نیچے تک آتے تھے، ستوہ ناک، باریک عنابی قدرتی گلابی ہونٹ۔۔۔بلاشبہ وہ حسین تھی اور اس کے گال پر پڑنے والا ڈمپل اسے اور حسین """ بناتا تھا،

www.novelsclubb.com

اس میں ایک عجیب سی کشش تھی جس کی وجہ سے کوئی بھی اس کی طرف آسانی سے '
'.....مائل ہو جاتا تھا

اس نے جلدی جلدی بال باندھے پھر عبایا پہنا اور اسکارف باندھنا، اسکارف کا نیچے کا" حصہ ناک تک لا کر پن کیا اوپر سے اسکارف کی لیئر ڈالی اب وہ مکمل تیار تھی (اس پر نکاب بھی بہت جچتا تھا) اور نیچے چلی گئی جہاں اس کے بابا انتظار کر رہے تھے اور شاید قسمت کا انتظار بھی ختم ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!!جی سر!!یس سر، میں ابھی تھوڑی دیر میں آتا ہوں، جی او کے

آنکھوں پر گلاسس لگائے چہرے پر سنجیدہ تاصر لیے،

وہ مصروف سا فون کان سے لگائے کسی سے بات کرتے ہوئے بیکری سے نکل رہا تھا،،

چلتے ہوئے وہ گاڑی تک جا رہا تھا کہ سڑک پر اس نے فقیر دیکھا، بات ختم کر کے موبائل
:: جیب میں رکھا اور پرس نکالتے ہوئے فقیر کی طرف بڑھا

www.novelsclubb.com

بیٹا کچھ دے دو!!!! فقیر اس کی طرف متوجہ ہو کر بولا

پرس کھول کر فقیر کو دینے کے لیے پیسے نکال ہی رہا تھا کہ فقیر ایک دم اس کا پرس لے کر بھاگا۔۔۔۔۔اور وہ۔۔۔وہ تو حیران ہی کھڑا رہ گیا، یہ سب اتنی جلدی ہوا تھا کہ اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا(یہ ہوا کیا ہے)

اور اسے جیسے ہی ہوش آیا سنجیدگی کی جگہ غصے نے لے لی تھی، وہ بھی اس کے پیچھے بھاگا.....

www.novelsclubb.com

وہ دونوں آج پیدل ہی گھر جاری تھی،دونوں نے پرو گرام بنایا تھا کے آج پیدل ہی گھر جائیں گے اس طرح باتیں بھی کر لے گے اور واک بھی ہو جائے گی،،،

ابھی ان کا آدھا رستہ ہی ہوا تھا کہ اچانک ایک فقیر ان دونوں کے پاس آیا اور انزلہ کے پیچھے چھپ گیا،،،"

وہ دونوں بھی ایک دم فقیر کے آنے سے گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پلیز پلیز مجھے بچالے یہ میرا پرس مجھ سے چھین رہا ہے،،

فقیر سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا،، جہاں سے وہ غصے بھرے تاصرات لے کر ان کی طرف آرہا تھا۔۔۔۔

جب تک انزلہ نے سامنے دیکھا وہ اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

چھ فٹ سے نکلتا قد، گہری سیاہ آنکھیں، سفید کسرتی جسم، مغرور کھڑی ناک، عنابی" لب، ہلکی ہلکی شیو، چہرے پر سنجیدہ تاصرات اسے اور بھی مغرور بناتے تھے، کتنی ہی نظریں اسے سراہتیں اور کتنی ہی حسد کرتیں،

www.novelsclubb.com

دیکھنے میں وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگتا تھا"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچ میں تھی اس کی آواز سے باہر آئی،،،

تم کہا چھپ رہے ہوں تمہیں کیا لگا میں تمہیں پکڑ نہیں پاؤ گا،،ادھر دو میرا پرس ۔۔۔۔۔وہ فقیر کی طرف اشارہ کرتے غصے سے پھنکار کر بولا

www.novelsclubb.com

ایک پل کو تو انزلہ بھی اس کا غصہ دیکھ کر گھبرا گئی تھی پھر خود کو نورمل کرتے ہوے بولی

‘‘‘

ارے آپ کو دیکھ نہیں رہا میں یہاں کھڑی ہوا اور آپ دیکھنے میں تو اچھے گھرانے سے" لگتے ہے آپ کو شرم نہیں آتی کسی غریب کے پرس پر اپنا حق جماتے ہوئے

"----------

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر غصے سے بولی----

اسی لمحے گہری سیاہ آنکھیں براؤن جھیل سی آنکھوں سے ٹکرائی;;;;;

www.novelsclubb.com

اور اس کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑی لڑکی کا قتل کر دے ویسے قتل تو اس کی براؤن جھیل سی آنکھوں نے کیا تھا. اتنی پیاری آنکھیں اوپر سے ان پر غصہ

"اف"

وہ صرف اس کی آنکھیں ہی دیکھ سکتا تھا کیونکہ باقی تو اس نے نقاب کیا ہوا تھا

" اسے لگ رہا تھا اب وہ ان براؤن جھیل سی آنکھوں سے آنکھیں نہیں ہٹا پائے گا'

اس نے اپنے آپ کو ڈپٹا اور اپنے دل کی آواز کو اندر دبایا اور خود کو نورمل کرتے ہوئے بولا

اچھا مجھے تو نہیں دیکھ رہی آپ، اپ کہا ہے بس مجھے آپ کی آواز سنائی دے رہی ہے ہائے کہی آپ چڑیل تو نہیں ہے،،،،،،

وہ آس پاس نظریں گھما کر بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اس دوران ایشل بس دیکھ رہی تھی انہیں لیکن سامنے کھڑے لڑکے کی بات سن کر تو اسے ہنسی آگئی اور وہ ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا تو ایشل نے اپنے دانت فوراً اندر کیے۔

انزلہ غصے سے سامنے کھڑے شخص کی طرف متوجہ ہوئی اور انگلی اٹھا کر بولی۔۔۔

Youuu!!!!

انزلہ آگے کچھ بولتی سامنے کھڑا شخص بولا

"I know, I'm handsome man don't tell me plzzz"...

www.novelsclubb.com

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ایک ادا سے بولا

اورانزلہ اسکی بات سن کر مانو تپ ہی گئی تھی اس کا دل کر رہا تھا سامنے کھڑے شخص کا سر پھاڑ دے""""

وہ تحمل سے بولی

"!!دیکھیں"

www.novelsclubb.com

دیکھاؤ۔"فورن جواب آیا"

وہ کبھی کسی غیر سے اتنا فری ہو کر بات نہیں کرتا تھا اور لڑکیوں سے تو بلکل نہیں، لڑکیاں اس سے بات کرنے کے لیے مرتی تھی اس کی ایک جھلک کے لیے۔

لیکن پتا نہیں کیوں اسے سامنے کھڑی لڑکی کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا اس کی جھنجھلاہٹ وہ آواز سے باخوبی نوٹ کر سکتا تھا

وہ ایک دم فقیر کی طرف متوجہ ہوا جو بچھارا کب سے ان کو لڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

اور تم میرا پرس دو شرم نہیں آتی ایسے کسی کا پرس چھینتے ہوے" وہ ایک دم غصے سے" بولا

اس کو غصے میں دیکھ کر فقیر نے پرس اس کی طرف بڑھایا

ارے آپ اتنی آسانی سے کیوں دے رہے ہے یہ پرس تو آپ کا ہے نہ۔اور آپ مجھے "
" اچھے گھرانے سے لگتے ہے چوری کرنے کی وجہ

www.novelsclubb.com

انزلہ نے فقیر کو پرس دیتے دیکھا تو پہلے فقیر سے پھر اس سے بولی

سفیان کو تو ایک دم غصہ آیا کوئی اسے اتنی باتیں سنائے بد تمیزی کرے اسے یہ برداشت نہیں وہ کب سے اس کی باتوں کو اگنور کر رہا تھا لیکن اب برداشت نہیں وہ ایک دم غصے سے بولا

"اوبی بی آپ اپنے کام سے کام رکھے اور میں اچھے گھرانے کا لگتا نہیں بلکہ بہت اچھے گھرانے کا ہوں اور یہ پرس میرا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"چاہیے تو آپ پرس کھول کر دیکھ لیں میری اندر پکچر لگی ہے" وہ بے انتہا غصے سے بولا اور پرس اس کے آگے کیا۔

انزلہ نے سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں میں سچائی دیکھی۔لیکن پھر بھی اس نے اس کے ہاتھوں سے پرس لے کر کھول کر دیکھا

ان سب میں ایشل خاموش تماشائی بنی تھی۔۔۔

جب پرس کھول کر دیکھا تو اس میں سامنے کھڑے شخص کی پکچر لگی تھی۔۔وہ صحیح تھا مطلب وہی فالتوں میں اس سے لڑ رہی تھی

www.novelsclubb.com

انزلہ کو ایک دم شرمندگی نے آگھیرا۔پر پھر بھی خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی

"آپ کا نام؟"

اور سفیان نے نفی میں سر ہلایا(جیسے بول رہا ہو اب بھی یقین نہیں مطلب حد ہے)

اوبی بی اس پر نام لکھا تو ہے آپ کو پڑھنا نہیں آتا کیا؟"وہ جھنجھلایا۔"

www.novelsclubb.com

"Heyy you "

وہ کیسے اسے صاف صاف انپڑھ کھ رہا تھا وہ آگے کچھ بولتی وہ بولا

"Ohhhh not again yr I know I'm very charming don't tell me again plzzz!"

وہ دل جلانے والی مسکراہٹ سے بولا

www.novelsclubb.com

"اوہوں بلی کو خواب میں چھیچھڑے۔"

انزلہ بڑبڑائی لیکن اس کی بڑبڑاہٹ اس نے سن لی تھی لیکن اگنور کر گیا۔۔۔۔۔۔۔

" !مائے سیلف سفیان ابراہیم ملک "

سفیان چبا چبا کر بولا

اور پھر اس نے پرس پر دیکھا وہاں بھی یہی نام لکھا تھا اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا فقیر اب نہیں تھا وہاں۔۔۔مطلب سامنے کھڑا شخص صحیح تھا اب اس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا وہ شرمندہ تھی لیکن سامنے والے سے سوری کہنا نہیں چاہتی تھی۔اس نے جلدی سے اسکا پرس اسے دیا اور ایشل کا ہاتھ پکڑ کر جلدی جلدی آگے بڑھنے لگی۔۔۔اس کی پکار پر رکی لیکن پلٹی نہیں۔۔۔۔۔

سنیں میڈم جی آئندہ دیکھ کر کسی کی ہیلپ کیجیئے گا کیونکہ ہر شخص 'سفیان ابراہیم ملک''' نہیں ہو نگا جو آپ کو اتنی آسانی سے جانے دے اور کبھی کبھی اپنی ان پیاری پیاری آنکھوں سے بھی کام لے لیا کریں خدا نے دیکھنے کے لیے دی ہیں۔

''ابھی لے لیتی تو آپ کا تو پتا نہیں لیکن میرا قیمتی وقت برباد ہونے سے بچ جاتا۔

www.novelsclubb.com

وہ اس تک ایا اور دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بول کر آگے بڑ گیا اس کو جلا کر۔

انزلہ تواس کی بات پر جل بھن کر ہی رہ گئی تھی اب اس نے اسے صاف صاف اندھا بھی کہہ دیا تھا

انزلہ ایشل کا ہاتھ پکڑ کر پھر سے چلنے لگی۔۔۔بار بار پیچھے مڑ کر دیکھ رہی تھی اور تیز تیز بڑبڑا رہی تھی

اللہ کرے کہی گر جائے۔یا پتھر سے ٹکرا کر گر جائے یا اس کی گاڑی کا ٹائر پنچر ہو جائے یا" اس کا بوس اسے کام سے نکال دیں" وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ شاید اس کی دعا فورن قبول ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ ابھی تھوڑی آگے ہی چلا تھا کہ ایک دم پتھر سے ٹکرایا اور گرتے گرتے بچہ۔سد شکر تھا کہ گرا نہیں تھا اور نہ کسی نے دیکھا تھا۔

لیکن جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو شکر کہی جا سویا کیونکہ وہی دونوں لڑکیاں ہنس رہی تھی اور "براؤن آنکھوں والی تو زیادہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

اللہ بچائے' وہ بڑبڑاتا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔۔۔ '

www.novelsclubb.com

جب سفیان گھر میں اینٹر ہوا تو اسے لاونج میں دادی بیٹھی دیکھائی دی تو وہ ان کے پاس چلا آیا۔

اسلام علیکم ! "سوئیٹ دادی"

آگیا میرا بچا "دادی پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی"

www.novelsclubb.com

جی دادی بہت تھک گیا ہوں تھوڑی مالش کر دیں نہ" وہ لاڈ سے بولا اور اپنے سر کو دادی" کی گود میں رکھا۔

اور دادی اس کی فرمائش پر ہنستی ہوئی مالش کرنے لگی

تھوڑی دیر بعد زوبیدہ بیگم (سفیان کی امی) لاونج میں داخل ہوئی

www.novelsclubb.com

ءارے تم آ گئے مجھے پتا ہی نہیں چلا" وہ ہلکی سی مسکان سے بولی

جی موم ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آیا ہوں"

اچھا یہ بتائیں جیا کہا ہے میری پرنسس؟"ابھی اس کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ جیا ہال میں داخل ہوئی۔

کسی نے مجھے یاد کیا کیا؟"جیا لاونج میں داخل ہوتے ہوے تیز آواز میں بولی"

جی بھائی کی جان۔بھائی نے یاد کیا ہے اپنی پرنسس کو۔"سفیان مسکرا کر بولا"

www.novelsclubb.com

" لو بھائی نے یاد کیا اور بھائی کی پرنسس حاضر'

وہ سفیان کے گلے لگتے ہوئے بولی

سفیان جاؤ جا کر فریش ہو جاؤ جب تک میں کھانا لگاتی ہوں "زوبیدہ بیگم نے اسے بغور" دیکھا جو وہ چہرے سے ہی تھکا تھکا لگ رہا تھا۔

او کے موم۔ "وہ اٹھ کر اوپر اپنے کمرے میں فریش ہونے چلا گیا۔"

www.novelsclubb.com

زوبیدہ بیگم اور ابرہیم مالک کہ دو بچے تھے بڑا بیٹا سفیان ابرہیم مالک جو پولیس کی جوب میں تھا"اے ایس پی سفیان ابرہیم مالک"جس کو پولیس میں آئے ہوئے کچھ ہی وقت ہوا تھا مگر ہر طرح کا مجرم اس کے نام سے ڈر جاتا تھا. وہ ایک ایمان دار آفیسر تھا۔

اس کے بعد دوسرے نمبر پر آتی ہے جیا ابرہیم مالک وہ ابھی انٹر میں پڑھ رھی اور سفیان" "کی لاڈلی تھی. اور دادی بھی انھی کے ساتھ رہتی تھی

www.novelsclubb.com

آج منڈے تھا وہ لوگ یونیورسٹی میں لگاتار دو لیکچرز کے بعد فری پیریڈ میں وہ چاروں کینٹین اگئی اور اب ایشل ان دونوں کو کل سفیان والا واقعہ سنا رہی تھی۔

اور سفیان کی تعریف پر تعریف کر رہی تھی کے وہ اتنا ہی ہینڈسم تھا وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔

اس واقعے کو تین دن گزر گئے تھے اس نے سوچ لیا تھا کے اب ملا نا وہ تو اسے سارے' 'حساب برابر کر لونگی (ویسے کون سے حساب؟)

www.novelsclubb.com

تینوں کا ایک ساتھ قہقہا سن کر وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی۔

سچ میں انزی تم نے اسے چور ہی سمجھ لیا یار کچھ نہیں تو اچھا خاصا ہینڈسم بندا تھا یار رروہ!""
طوبہ منہ بنا کر بولی

شٹ اپ یار!"انزلہ جھنجھلا کر بولی'

اور تم نے دیکھا ہے کیا اس کو جو ہینڈسم بول رہی ہوں۔ بلکل کڑوے کریلے کی طرح"
شکل تھی۔"انزلہ جل کر بولی

www.novelsclubb.com

نہیں یار جس طرح ایشل اس کی تعریف کر رہی ہے۔میں نہیں مان سکتی اس کی شکل" کڑوے کریلے جیسی تھی۔اور پھر تم نے اسے اتنا سنایا اور اس بے چارے نے کچھ زیادہ نہیں بولا۔"ہانیہ نے سفیان کی سائڈ لی۔

توانزلہ نے ایشل کو گھور کر دیکھا بدلے میں ایشل نے اپنے دانتوں کی نمائش کی

---

www.novelsclubb.com

تم تینوں کو اس کی زیادہ سائڈ لینے کی ضرورت نہیں ہیں۔اور ایشل اپنے دانتوں کی" نمائش کر لی ہو تو بن کر لو بدبو آ رہی ہے۔"

پھر وہاں تینوں کا مشترکہ قہقہ گونجا اور ایشل نے برا سا منہ بنایا۔

وہ بک اسٹور سے نکلی ہی تھی کہ اس کی سامنے نظر گئی۔۔۔۔۔جہاں ایک ادھیڑ عمر خاتون شاید سڑک کروس کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر شاید وہ ٹریفک کی وجہ سے کر نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔اسے بھی روڈ کروس کرنا تھا کیونکہ اس کی گاڑی بھی سامنے والے روڈ پر تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج وہ گھر کی گاڑی لے کر آئی تھی اکیلی وہ کبھی کبھی ڈرائیونگ کر لیتی تھی

اسلام علیکم!"انزلہ نے ادب سے سلام کیا"

وہ خاتون اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"!وعلیکم السلام"

کیاہواآنٹی میں کب سے دیکھ رہی ہو آپ یہی کھڑی ہے کوئی پروبلم ہے؟"اس نے" مسکراتی آنکھوں سے پوچھا۔۔

ہاں بیٹا مجھے روڈ کروس کرنا ہے۔۔میرا ڈرائیور وہاں ہے میں نے اسے گاڑی یہاں لانے" "کے اشارے کیے ہے لیکن وہ لا ہی نہیں رہا۔

دادی کو وہ نقاب والی اچھی لگی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"!اچھا آئے میرے ساتھ چلیں"

انزلہ ان کا ہاتھ پکڑ کر ان کی گاڑی تک لائی اور خدا حافظ کہہ کر جانے لگی جب اس کے سماعتوں سے ان آنٹی کی آواز ٹکرائی۔۔۔

"تم گاڑی لے کر وہاں کیوں نہیں آئے میں کب سے تمھارا انتظار کر رہی ہوں؟"

"وہ بی بی جی گاڑی خراب ہو گئی ہے اور گاڑی صحیح ہونے میں دو تین گھنٹے لگ سکتے ہیں"

www.novelsclubb.com

اب میں کیسے اس گاڑی میں تین گھنٹے بیٹھی رہو گی آج تو میں اپنا موبائل بھی نہیں لائی"
۔"ان کی آواز میں صاف پریشانی جھلک رہی تھی

سنیں!!آنٹی اگر آپ برا نہ مانیں تو کیا میں آپ کو ڈروپ کر دوں "انزلہ کو برا لگ رہا تھا"
انہیں اسے چھوڑ کر جانا اس لیے پوچھ لیا۔

www.novelsclubb.com

"ارے نہیں بیٹی تم کیوں تکلیف کر رہی ہوں تم نے ویسے ہی میری مدد کر دی ہے"

اب آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہے۔آپ بیٹی بھی بول رہی ہے اور ایک دم پرایا بھی کر رہی'
"ہے۔

لیکن جب انزلہ زیادہ اصرار کرنے لگی تو وہ اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

. آنٹی آپ کہار ہتی ہے مجھے ایڈریس بتادے "انزلہ نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے پوچھا'

www.novelsclubb.com

توانہوں نے ایڈریس بتادیا۔

انزلہ نے ایک خوبصورت اور عالیشان بنگلے کے آگے گاڑی روکی

بیٹا اب تم یہاں تک آ ہی گئی ہو تو میرے ساتھ اندر چلو چائے پی کر جانا اب میں تمہیں"
' ایسے نہیں جانے دوں گی

وہ نہ نہ کرتی رہی لیکن وہ ادھیڑ عمر خاتون اسے اندر لے آئی۔اس نے بھی سوچا بس پانچ منٹ بیٹھ کر واپس آ جائیں گی۔وہ کبھی ایسے کسی کے گھر نہیں گئی تھی لیکن اسے یہ خاتون اچھی لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"" دونوں ایک ساتھ گھر میں داخل ہوئی آنٹی آگے اور انزلہ پیچھے "

گھر بہت بڑا اور خوبصورت تھا انزلہ نے دل میں تعریف کی۔

دادی اسے لے کر لاؤنج میں آئی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ارے یہ پیاری سی بچی کون ہے؟"

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ ایک خاتون آئی جو انزلہ کو کلثوم کی ایج کی لگی۔۔۔۔۔۔

پھر دادی نے ان کو سب بتایا۔۔۔کہ یہ انزلہ ہے اس نے میری مدد کی۔۔۔دادی نے اس کا نام وغیرہ گاڑی میں ہی پوچھ لیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنٹی اب میں چلتی ہو "انزلہ اٹھنے لگی تو دادی بولی"

نہیں بھئی ابھی نہیں تھوڑی دیر تو بیٹھو اور یہ کیا آنٹی آنٹی لگا رکھا ہے مجھے تم دادی بولو"
"۔۔میرا پوتا سفیان اور پوتی جیا مجھے دادی ہی کہتی ہے

اور انزلہ تو سفیان کے نام پر چونکی پھر سوچا سفیان نام کے تو کتنے لوگ ہونگے دنیا میں"
ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ ایک جانی پہچانی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم! دادی"

ارے وعلیکم السلام !آ گئے تم۔"دادی پیار سے بولیں"

انزلہ کو خدشہ ہوا کہ وہ سفیان کی آواز ہے لیکن اس نے اپنے خدشے کو دور رکھ کر

جیسے ہی سر اٹھا کر اسے دیکھا ششدہ رہ گئی۔۔۔وہ وہی تھا اسکا خدشہ صحیح صابت ہوا تھا

!وہ بڑبڑائی سفیان

www.novelsclubb.com

اور دوسری طرف سفیان بھی دھنگ رہ گیا تھا اسے دیکھ کر۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اور حیران تھے اتنی جلدی انہیں قسمت نے پھر ملا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور سفیان تو اسے آنکھوں سے پہنچانا تھا یہ آنکھیں اسے ابھی تک اسیر کریں ہوئی تھی وہ' ' ابھی تک ان آنکھوں کو نہیں بھول پایا تھا

www.novelsclubb.com

جب انزلہ یہاں آئی تھی تو دادی کے کہنے پر اس نے نقاب ہٹا دیا تھا

سفیان بڑے غور سے اس کے ایک ایک نقوش کو دیکھ رہا تھا پتا نہیں کیوں لیکن نظرین "اس کے چہرے سے ہٹنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ایسا نہیں تھا کہ اس نے لڑکیاں نہیں دیکھی تھی اس نے ایک سے ایک لڑکی دیکھی تھی اور لڑکیاں اس سے بات کرنے کے لیے مرتی تھی لیکن پتا نہیں سامنے بیٹھی لڑکی میں ایسی کیا کشش تھی کہ نظریں ہی نہیں ہٹ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دونوں کو دادی کی آواز خیالوں سے باہر لائی اور سفیان نے اپنے دل کو ڈپٹا اور دادی کے برابر آکر بیٹھا۔۔۔۔۔

" سفیان۔ان سے ملو بڑی ہی پیاری اور عقلمند بچی ہے "

دادی نے انزلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

عقلمند کے نام پر تو سفیان کو ہنسی آنے لگی اسکا دل کر رہا تھا زور زور سے بولے دادی، "

" عقلمند اور یہ اف ان سے زیادہ عقلمند تو فقیر ہوتے ہیں

www.novelsclubb.com

اور انزلہ وہ تو اس کے چہرے کے تاصرات دیکھ کر جل ہی گی اسے پتا تھا وہ کس بات پر اپنی ہنسی روک رہا ہے (اور دادی کو بھی کیا ضرورت تھی اسے عقلمند بولنے کی) ہنں!!! کیا میں عقلمند نہیں ہو اف کیا ہو گیا ہے انزلہ تجھ کو پاگل اس کڑوے کریلے کی وجہ سے تو کیا کیا سوچ رہی ہے۔ وہ اپنے آپ سے دل میں مخاطب تھی۔۔

فوراً جھرجھری لے کر اپنی ہی سوچوں سے باہر آئی. اب اس کو یہاں سے جلد از جلد جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

اچھا آنٹی اب میں چلتی ہوں۔ "انزلہ بولی"

ارے ایسے تھوڑی کھانا کھا کر جانا" دادی مسکرا کر بولی۔'

وہ کچھ بولی دادی سفیان کی طرف متوجہ ہوئی

"اور سفیان تم ڈیوٹی پر نہیں گئے؟"

" دادی ڈیوٹی پر ہی تھا مشن پر بس اب یونیفور چینج کرنے جا رہا ہو"

اچھا۔" دادی جواب دے کر ایک عورت کی طرف متوجہ ہو گئی جو شاید ملازمہ تھی'

دادی کو مصروف دیکھ کر سفیان انزلہ سے مخاطب ہوا۔

آپ جایئے گانہ میں ابھی آرہاہو آپ سے اپنا حساب بھی تو برابر کرنا ہے۔سوڈونٹ"
"!گو

وہ پرکشش مسکراہٹ کے ساتھ بول کر اوپر بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

اور انزلہ اس کا بس نہ میں چل رہا تھا اس منظر سے غائب ہو جائے۔ وہ جیسے ہی اوپر گیا وہ دادی سے بولی

دادی میں چلتی ہوں' اللہ حافظ' وہ کہہ کر کھڑی ہو گئی

ارے بیٹھوں تو۔" دادی بولی"

www.novelsclubb.com

دادی میں چلتی ہوں پاپا پریشان ہو جائے گے۔ میں پھر کبھی آؤ گی انشاللہ۔" وہ بار بار اوپر" دیکھتے ہوے بولی۔

دادی مسکرا کر اس کے گلی

پرومس؟"دادی الگ ہوتے ہوئے بولی۔'

پکا والا پرومس دادی جان وہ مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

وہ شکر کرتی ہوئی گھر سے نکلی۔شکر تھا کڑوا کریلا نہیں آیا تھا۔

وہ پولیس یونیفارم میں نیچے آیا دادی نے دیکھا تو بے ساختہ 'ماشاءاللہ' بولا۔۔۔۔۔۔۔

"کیا ہوا وہ لڑکی گئی؟"

ہاں گئی اسے دیر ہو رہی تھی" دادی بولی"

سفیان دادی کے برابر میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ڈرپوک کہی کی ویسے تو بڑا خود کو بھادر اور عقلمند سمجھتی ہے وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا اور ہنس رہا تھا۔

" بیٹا اب تو تمھاری بھی عمر ہو گئی ہے شادی کی بتاؤ کسی لڑکی چاہیئے تمہین ؟"

دادی اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔

جب تک وہاں زوبیدہ بیگم بھی آ گئی تھی اور دونون سفیان کے بولنے کے منتظر تھے

www.novelsclubb.com

ان کے سوال پر اس کے آگے انزلہ کا چہرا آیا لیکن سر جھٹک کر ان کی بات کا جواب دینے لگا

مجھے !"اس نے مجھے کو لمبا کھینچا"

بس اس سے سبھی کا دل لگا رہے، سب کو خوش رکھے اور تھوڑی شرارتی بھی ہو لیکن"
"عقلمند بھی ہو سلیقے والی ہو میرا خیال رکھے، خوبصورت ہو اور ہاں پڑھی لکھی مینرز والی ہو۔

سفیان کو خود نہیں پتا تھا آج اس نے ان کو کسے لڑکی کے بارے میں کیسے بتا دیا تھا وہ تو ہر بار ٹال دیتا تھا اور دوسری بات اس نے شرارتی لڑکیاں بولی تھی جب کے اسے میچیور لڑکیاں پسند تھی۔پتا نہیں کیا ہو رہا ہے۔وہ سوچتا ہوا ڈیوٹی پر چلا گیا

www.novelsclubb.com

" وہ ابھی سو کر اٹھی تھی مغرب کا ٹائم تھا نماز پڑھی اور واپس بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی"

اور سفیان کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیا سمجھتا ہے اپنے آپ کو حکم تو ایسے دے کر گیا تھا کہ "

آپ یہاں سے جانا نہیں مجھے اپنا حساب پورا کرنا ہے "انزلہ اس کی نقل اتارتے بولی"

اونہوں کتنا مزہ آیا ہو گا نہ جب وہ نیچے آیا ہو گا اور مجھے نہ دیکھ کر ضرور جل گیا ہو گا۔"

ہائے کاش میں اسکا چہرا دیکھ سکت "وہ حسرت سے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اسی کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ نیچے چلی گئی۔۔

آج وہ یونیورسٹی سے اکیلی آرہی تھی پیدل۔ڈرائیور چھٹی پر تھا صبح اسے یاور ڈروپ کر کے گیا تھا اس نے یاور کو بول دیا تھا کے آتے ہوئے وہ ایشل کے ساتھ آجائے گی۔۔۔

لیکں ہائے رے قسمت ایشل نے بنا بتائے آج چھٹی کر لی۔۔۔"

وہ پیدل چلتے جارہی تھی اور ایشل کو کوسے جارہی تھی کہ آنا نہیں تھا میڈم کو تو ایک کول """نہیں کر سکتی تھی یار راور اوپر سے کوئی رکشا بھی نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ تھوڑی ہی دور چلی تھی کہ اسے سامنے گروسری سٹور دیکھا اس نے سوچا کیوں نہ" آیان کے لیے چوکلیٹس ہی لے لوں۔

وہ اندر گی اور جب نکلی تو اس کے ایک ہاتھ میں چوکلیٹس کی شوپر تھی اور دوسرے ہاتھ " میں اسکا پرس تھا

www.novelsclubb.com

جس میں اسکے پیسے آئی ڈی کارڈ اور کیریڈٹ کارڈ اور کچھ امپورٹنٹ سامان تھا۔

ابھی وہ تھوڑی سی آگے چلی تھی کہ اچانک ایک تیز بائیک اس کے برابر سے گزری اور بائیک والا بڑی ہوشیاری سے اس کا پرس بھی لے گیا

یہ سب اتنی اچانک ہوا کے اسے سنبھلنے کا موقع ہی نہیں ملا نہ پرس بچانے کا۔

اور جب اسے حوش آیا تو اس نے فورن مڑ کر دیکھا بائک والا بہت آگے جا چکا تھا۔

بس ان سب میں اس نے ایک اچھا کام کیا تھا اور وہ یہ تھا کے اسنے بائک جس نمبر دیکھ لیا تھا۔ نمبر اتنا مشکل نہیں تھا کے اسے یاد نہ رہتا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بچوں اب بچ کر دیکھنا تم!! تم نے انزلہ کا پرس چرایا ہے۔۔۔۔۔"

دی گریٹ انزلہ 'کا۔" وہ خود سے بڑبڑائی'

اب بس اسے پولیس سٹیشن کی تلاش تھی وہ جلدی جلدی چل رہی تھی۔

اور اسکی تلاش ختم ہوئی اسے سامنے پولیس سٹیشن دیکھا

وہ جلدی جلدی اندر گئی

اندر سامنے ایک آدمی خاکی کلر کا پولیس یونیفارم پہنے بیٹھا تھا۔۔۔۔

وہ اس کے پاس گئی

ایکسکیوزمی سر!"سامنے بیٹھے آدمی نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔"

جی کہیے۔"سامنے بیٹھا آدمی بولا"

سر رپوٹ لکھوانی ہے۔

ہاں بولیں کس چیز پر لکھوانی ہے؟؟

وہ دراصل ایک بائیک والا میرا پرس چوری کر کے لے گیا ہے" وہ اٹک اٹک کر بولی وہ"
یہاں آتو گئی تھی لیکن اب اسے ڈر لگ رہا تھا

آؤ اچھا کہی آپ نے اسے خود تو نہیں دیا اور اپکو کیسے پتا کے بائیک والا ہی لے کر گیا ہے"
"ضروری تھوڑی ہے۔۔

سامنے والا شخص بیزار سا بولا

www.novelsclubb.com

اور انزلہ کو تو اس کی بات پر غصہ ہی آگیا تھا ڈر کہی بھاگ گیا تھا وہ غصے سے بولی

ارے آپ کو سمجھ نہیں آرہا جب میں بول رہی ہوں بائیک والا ہی لے کر گیا ہے میں نے خود دیکھا ہے تو آپ یہ فضول سوالات کیوں کر رہے ہیں۔"

اور کیا میرے چہرے پر کہی آپ کو دیکھ رہا ہے کے میں پاگل ہو۔اف میں کیوں خود اسے اپنا پرس دوں گی اور اگر میں دیتی تو آپ کے پاس کیوں آتی عجیب حد ہے۔"

وہ دبی دبی آواز میں غصے سے بولی وہ سخت جھنجھلائی ہوئی تھی۔۔۔

مطلب حد ہی کر دی تھی ایک تو اس کے پرس میں اسکی امپورٹنٹ چیزیں تھی اور اوپر سے سامنے بیٹھا شخص ایسے فضول اور بے تکے سوال کر رہا تھا تو غصہ تو آئے گا نہ۔۔۔

"اوبی بی ذرا تمیز سے۔۔آپ پولیس سٹیشن میں کھڑی ہے اور ہم کو ہمارا کام نہ سکھاؤ۔""

www.novelsclubb.com

سامنے والا آدمی بھی غصے سے بولا۔۔۔

"آپ آپ یہ بتائیں کہ اس پولیس سٹیشن کے بڑے آفیسر کہا ہے؟"

اس کی بھی برداشت سے باہر ہو گیا تھا اس لیے ہلکا ہلکا چیخ کر بولی۔۔

وہاں سب کا مجموعہ لگ گیا تھا۔۔۔۔

وہ شور سن کر باہر آ ہی رہا تھا کے سامنے سے جونیئر انسپکٹر آیا

"سر ایک لڑکی بد تمیزی کر رہی ہے اور کہہ رہی ہے آپ سے ملنا ہے۔"

عدیل نے ایک ہی سانس میں سب کچھ بتا دیا کیونکہ اسے پتا تھا سامنے کھڑے شخص کا غصہ بہت تیز ہے

www.novelsclubb.com

لڑکی؟"اس نے کنفور کرنا چاہا"

عدیل نے یس سر بولا

اس نے ایک ٹھنڈی سانس اندر کھینچی اور بولا

' بھیج دو اسے اندر عدیل'

عدیل سر ہلا کر سلوٹ پیش کر کے چلا گیا تھا اور وہ واپس اپنے روم میں ایا

اسے غصہ آرہا تھا کہ ایک اکیلی لڑکی پولیس سٹیشن کیسے آسکتی ہے اور اگر آ ہی گئی تھی تو

" بدتمیزی کرنے کی کیا ضرورت تھی

انزلہ جیسے ہی روم میں داخل ہوئی تو سامنے والے کو دیکھ کر ٹھٹکی اور لبوں سے بے اختیار

"نکلا"سفیان

سفیان نے جیسے ہی سر اٹھا کر دیکھا سامنے انزلہ کو دیکھ کر وہ بھی ٹھٹکا پھر حیران ہوا

پھر ماتھے پر بل پڑے اور چہرے پر سرد تاصرات آئے۔۔۔

آئیں آئیں۔۔۔آپ وہاں کیوں کھڑی ہے یہاں آئے"وہ طنزیہ لہجے میں بولا۔۔"

انزلہ نے دیکھا وہ پولیس یونیفارم میں تھا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ سفیان وہ بھی 'پولیس میں ہو گا اور اندر بیٹھا شخص کوئی اور نہیں بلکہ سفیان ابرہیم مالک ہے

اسکا سارا غصہ ہوا ہو گا تھا اب اسے دوبارہ ڈر لگ رہا تھا۔۔

وہ اس کے سامنے آکر بیٹھی

www.novelsclubb.com

ہاں تو مس بتائیں کیا روپوٹ لکھوانی تھی آپ کو"وہ سخت تاصرات سے بولا لہجا ہنوز طنزیہ تھا۔

وہ دراصل میں یونیورسٹی سے سے آرہی تھی اور میرے ہاتھ میں میرا پرس تھا جس میں میرے پیسے آئی ڈی کارڈ اور بہت سی پرسنل چیزیں ہیں وہ میرے لئے بہت ضروری ہیں سب۔

تو اچانک ایک بائک والا میرے پاس سے اتنی تیزی سے گزرا اور میرا پرس بھی چھین کر لے گیا. بس یہی رپورٹ درج کرانی ہے کہ پلیز میرا پرس ڈھونڈ کر دے دیں۔" وہ جلدی جلدی بولی

ہوں! تو یہ آپ باہر بھی تو بتا سکتی تھی اور پہلی بات تو آپ کو اکیلے پولیس سٹیشن آنا نہیں" چاہیے تھا اور اگر آ گئی تھی تمیز سے رہتی اتنا ہنگامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی" وہ دانت بیس کر بولا

www.novelsclubb.com

ہیں!!! بھئی صبر کر جائے کیا ٹرین کی سپیڈ کی طرح بھاگے جا رہے ہیں۔"

پہلی بات تو سنیں آپ مسٹر کہ میں اکیلی کیوں یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے اور چلوا گر میں آئی تھی تو تمیز سے

"رہتی۔یہی بولا نہ آپ نے؟

انزلہ نے اسکی طرف اشارہ کر کے تصدیق چاہی

جواباً سفیان نے ایسے گھورا جیسے کہہ رہا ہو آگے بولو۔۔آگے بولو۔۔

تو سنیں مسٹر کریلہ دراصل میں تو بہت تمیز سے بات کر رہی تھی لیکن مجھے لگتا ہے کہ "

" باہر جو اسپیکٹر بیٹھے ہے ان کا شاید دماغ کا مسلہ ہے۔وہ پھر شروع ہو چکی تھی

www.novelsclubb.com

ایک راز کی بات بتاؤ۔

اور سفیان تو ابھی تک اپنے آپ کے لیے کریلہ لفظ سن کر ہی شوکڈ تھا جب اسنے کوئی جواب نہیں دیا

تو انزلہ ٹیبل پر جھک کر رازداروں کے انداز میں بولی

" مجھے لگتا ہے آپ کے ساتھ ساتھ ان کا بھی اسکروڈھیلا ہے"

وہ مسکرا کر بولی

(اب انزلہ تو انزلہ ہے نہ)

www.novelsclubb.com

اور وہ تو یہ سن کر تو تپ ہی گیا تھا کے اس کا اسکروڈھیلا ہے

وہ ایک دم بولا

شٹ اپ!!!!"وہ غصے میں تپ کر بولا"

"آپ نے کوئی چیز نوٹ کی اسکا چہرا یا بائک کا نمبر وغیرہ۔"

سفیان سیریس انداز میں بولا۔

کیونکہ اب اسے بہت غصہ آرہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ غصے میں وہ سامنے بیٹھی لڑکی کا سر پھاڑ دے۔۔۔

ہاں نہ میں کب سے یہی تو بتانے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن آپ ہے کہ چپ ہی نہیں" " ہو رہے ہے

www.novelsclubb.com

سفیان تو اب مانو پچھتا رہا تھا کہ کون سی گھڑی میں اسے اندر بولایا تھا

مطلب کب سے خود چپر چپر بولے جا رہی تھی اور اوپر سے بول رہی تھی کہ آپ کب سے بولے جا رہے ہیں وہ سامنے بیٹھی لڑکی کی آنکھوں میں واضح شرارت دیکھ سکتا تھا۔

مطلب حد ہے یارررررر"وہ بڑبڑایا"

وہ میں نے بائک والے کا چہرا تو نہیں دیکھا ہاں لیکن میں نے بائیک کا نمبر ضرور دیکھا ہے"۔"وہ اپنی طرف سے پتے کی بات بتاتے ہوئے بولی۔

شکر ہے کچھ تو عقلمندی والا کام کیا"وہ بے اختیار بولا"

پھر وہ اسے نمبر بتانے لگی

www.novelsclubb.com

آپ کا نام؟؟"سفیان اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا "

ہیں۔"آپ کو میرے نام سے کیا کرنا. دیکھے مجھے پتا ہے میں بہت خوبصورت ہوں اور" میری حسین سی آنکھیں انہیں دیکھ کر مجھے لگتا ہے آپ پاگل ہو گئے ہے اور اب آپ سے رہا نہیں جا رہا آپ کا بس نہیں چل رہا کہ آپ ابھی میرے گھر رشتہ لے آئے۔ لیکن دیکھے "۔

وہ آگے کچھ بولتی سفیان نے اسے بیچ میں روک دیا۔۔

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ پاگل لڑکی رشتے کے بعد شادی پر آجاتی اور شادی کے بعد بچوں پر، وہ جھنجھلا اور ایک دم بولا

www.novelsclubb.com

"! او میڈم چپر چپر خاموش بس بھی کر جائے یار"

"دیکھیں نہ تو مجھے لڑکیوں میں انٹرس ہو اور آپ جیسی لڑکیوں میں تو بلکل نہیں۔"

اور آپ سے رشتہ یا شادی نہ بابا نہ اس لیے آگے کچھ نہ بولے"

" میں نے آپ کا نام اس لیئے پوچھا ہے تاکہ روپوٹ میں آپ کا نام لکھ دوں

اسکا غصہ انتہا کو تھا۔

اب آپ اتنا بھی جھوٹ نہیں بولے کہ آپ کو لڑکیوں میں کوئی انٹرس نہیں اور میری"
جیسی سے کیا مطلب میری جیسی لڑکی کے لیے

"تو لڑکے مرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور دوسری بات چلے چھوڑے "

"میرا نام 'انزلہ ضمان شاہ' ہے

میں تو کبھی نہ مروآپ کے لیے "وہ بڑبڑایا"

پھر سفیان کی آنکھوں میں شرارت در آئی

"اچھا تو مس آپ کا نام عنزلہ ہے۔۔۔۔"

اسکا لہجا نورمال تھا لیکن آنکھوں میں واضح شرارت تھی "ارے نہیں بھئی عنزلہ نہیں انزلہ ۔زبر نہیں پیش آئے گا میرے نام میں" حیران ہو کر بولی

اچھا اچھا آپ کا نام زلزلہ ہے" وہ مسکرا کر بولا"

www.novelsclubb.com

اور انزلہ تو اپنے اتنے پیارے نام کا بیڑا غرق ہوتے ہوے دیکھ رہی تھی

ارے آپ پاگل ہے کیا یا آپ کے کان میں کوئی پرو بلم ہے جب میں بول رہی ہوں میرا"
" نام انزلہ ہے تو آپ عنزلہ اور زلزلہ کیوں بول رہے ہے

وہ دبے دبے غصے میں چیخ کر بولی

اوکے اوکے مس زلزلہ میرا مطلب انزلہ ٹھیک ہے جیسے ہی آپ کا پرس ملے گا آپ کو"
انفورم کر دیا جائے گا" وہ انزلہ کی غصیلی آنکھیں دیکھ مسکرا کر بولا۔

ٹیھک ہے۔" وہ کہتے ہوئے کھڑی ہوئی۔ "

www.novelsclubb.com

"اچھا سنے مس زلزلہ اپنا نمبر تو دے جائے۔"

سفیان دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔ وہ اسے اب زچ کر رہا تھا

" دیکھیں کتنی بار بولو زلزلہ نہیں انزلہ اور دوسری بات نمبر کیوں"

میں نے آپ سے تھوڑی سی بات کیا کرلی آپ تو فری ہی ہو گئے ہے۔"وہ اترا کر بولی"

اوہلو! میڈم آپ سے بات کرتی ہے میری جوتی۔اپ اپنا دماغ خود یوز کریں جب پرس'
" ملے گا تو آپ کے چاچا کو تو بتانے سے رہا تو آپ کو ہی فون کر کے بتاؤ گا نہ

حد ہے یار ویسے بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا ہے "سفیان چڑ کر بولا"

او آئی سی، خیر میرے چاچا تو نہیں ہے اس لیے آپ مجھے ہی بتایئے گا"لکھے نمبر"

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں اور جیسی ہی میرا پرس ملے مجھے انفورم کر دیئے گا اور خبر دار"
"اگر پرس کھول کر دیکھا یا کچھ چوری کیا۔

وہ انگلی اٹھا کر حکمرانہ انداز میں بولی۔

لسن مس عنزلہ زلزلہ نہ تو مجھے آپ کی چیزیں دیکھنے کا شوق ہے اور اگر مجھے چوری ہی" کرنی ہوتی تو میں پولیس کی جوب کیوں کرتا۔" وہ انگلی اٹھا کر وان کرتے ہوئے تپ کر بولا

۔

دیکھیے میں آخری بار بتا رہی ہوں میرا نام عنزلہ زلزلہ نہیں انزلہ ہے۔۔" وہ تحمل سے" بولی

اور دوسری بات آپ چوری کرے یا پولیس آفیسر کی جوب مجھے فرق نہیں پڑتا جب "
"کے حقیقتاً دونوں کام کے لیئے عقل کی ضرورت ہے اور وہ آپ کے پاس ہے نہیں

" ٹھیک ہے کڑوے کریلے میرا مطلب۔ کڑوے کریلے آفیسر اب میں چلتی ہوں"

. وہ کہہ کر جلدی سے بھاگی کہی یہ نہ ہو کہ وہ اسے تھانے میں ہی بند کر دے

اور سفیان تو حیرانگی میں ڈوبہ ہوا تھا کہ وہ اسے صاف صاف طعنہ مار کر گئی ہے کم عقلی کا۔

یا یہ کہنا زیادہ بہتر تھا کہ عقل ہی نہیں ہے

اسے اتنا غصہ آرہا تھا اتنا کے اس کا بس نہیں چل رہا تھا کے اسے تھانے میں بند کر دے۔

. شکر تھا وہ چلی گئی تھی

---

www.novelsclubb.com

وہ پولیس سٹیشن سے گھر جا رہی تھی کے ایک دم اس کے آگے ایک وائٹ کرولا روکی۔

اس میں سے مبشر نکلا۔

وہ مناسب شکلوں صورت کا حامل تھا۔

وہ لمبے لمبے قدم لے کر اس تک ایا۔۔۔

"ارے مائے ڈیر کزن کہا جا رہی ہوں چلو میں چھوڑ دیتا ہوں۔"

"تم۔ تمہیں شرم نہیں آتی ایسے کسی شریف لڑکی کا راستہ روکتے ہوئے"

وہ پہلے ہی غصے میں تھی اس سفیان نے اس کے نام کا بیڑا غرق کر دیا تھا اور اوپر سے یہ مبشر

۔

www.novelsclubb.com

ارے اس میں شرم کی کیا بات ہے اور ویسے بھی تم نے وہ کہاوت نہیں سنی جس نے کی"
شرم اس کے پھوٹے کرم۔" وہ کمینی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔

دیکھوں اپنی حد میں رہو" وہ اس کی طرف انگلی اٹھا کر بولی۔۔"

ارے ابھی ہم نے اپنی حد کہاں پار کی ہے" وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا"

انزلہ نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور دوسرے ہاتھ سے اس کو تھپڑ مارا۔

مبشر اس سب کے لیے تیار نہیں تھا۔ وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور دو قدم دور ہوا۔

"! یو باسٹر تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے تھپڑ مانے کی ہاں"

وہ اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے غصے سے پھنکارے۔۔۔

جیسے ابھی کی ہے ہمت تھپڑ مارنے کی تم بولو تو دوبارہ کر کے دیکھاؤ ہمت۔" وہ پر سکون" مسکراہٹ سے بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں یہ تھپڑ بہت مہنگا پڑے گا یاد رکھنا بس ایک بار بس ایک بار تمھاری مجھ سے شادی" ہو جائے پھر بتاؤ گا کہ مبشر فرقان کیا چیز ہے۔" وہ کڑے تیور سے بولا

" تم بس خواب میں ہی ہماری شادی دیکھتے رہو حقیقت میں کبھی ایسا نہیں ہو سکتا"

وہ ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں بول کر آگے بڑھ گئی

" 'تمہیں اس تھپڑ کا جواب دینا پڑے گا'انزلہ ضمان شاہ"

پیچھے کھڑا امبشرا سے دیکھ کر بڑبڑایا۔۔

اچھا سنو مجھے تم لوگوں کو بہت اہم بات بتانی ہے جیسے سن کر تم لوگ بہت خوش"

" ہو گے۔خاص کر انزلہ اور شاید غصہ بھی کرو۔لیکن پلیز غصہ نہ ہونا

وہ لوگ یونیورسٹی کے کینٹین میں بیٹھی تھی۔۔۔

اچھااب زیادہ باتیں مت بناؤاور بتاؤ کیا بات ہے۔"طوبہ اسکے پاس جا کر بولی"

پہلے اس کے ہاتھ پکڑ،اسکا کچھ بھروسہ نہیں ہے۔"ہانیہ بولی۔"

کیوں یار۔۔۔۔تو ایسے ہی بول دے میں کچھ نہیں کر رہی""انزلہ معصوم شکل بنا کر بولی

تو پکڑ نہ یار"ہانیہ نے طوبہ کو اشارہ کیا"

یار!اب بتا بھی دے کیوں پاگلوں کی طرح بس بولے ہی جا رہی ہے"ایشل چڑ کر بولی"

۔۔۔

ہے۔"ہانیہ کہہ کران تینوں ' Engagement' وہ دراصل ایک ہفتے بعد میری"
تاصرات دیکھنے لگی۔۔۔۔

"کیا۔۔۔بد تمیز ہانیہ کی بچی ایک ہفتے بعد اور تو اب بتا رہی ہے میں تجھے نہیں چھوڑو گی۔"

"ابے چھوڑ طوبہ کی بچی کیا اسکا حکم مان رہی ہے۔"

انزلہ اپنا آپ چھڑواتے غصے سے ہوئے بولی

دیکھا میں نے کہا تھا نہ کوئی غصہ کرے یا نہ کرے یہ ضرور کرئے گی اور یار ابھی تو میری"
"شادی نہیں ہوئی تو بچوں کو بھی بیچ میں لے آئی۔

یار مجھے خود پر سوں پتا چلا ہے۔"ہانیہ بے چاری سی شکل بنا کر بولی"

تو وہ تینوں ہنس پڑی، ہانیہ نے ان کو ہنستا دیکھا تو خود بھی ہنس دی

"مطلب تم لوگ ناراض نہیں ہو"

"نہیں بھئی ہم کیوں ناراض ہونگے تم سے۔"

تینوں نے ایک آواز ہو کر کہا

پھر تینوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو دیکھا اور کچھ اشارہ کیا۔

لیکن پھر بھی تو ہمارے ہاتھوں سے نہیں بچے گی۔" طوبہ بولی اور تینوں ہانیہ کی طرف" لپکی۔

جب ہانیہ کو سمجھ آیا تو وہ اپنے پیر سر پر رکھ کر بھاگی۔۔

www.novelsclubb.com

تو اب سین یہ تھا کہ ہانیہ آگے آگے اور وہ تینوں پیچھے پیچھے پورے یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بھاگ رہی تھی۔

وہ چاروں آپس میں چلا چلا کر باتیں کر رہی تھی

چاروں کی ملی جھولی آوازیں آ رہی تھی۔

وہ تینوں ہانیہ کو دھمکی دے رہی تھی اور ہانیہ ان سے معافی مانگ رہی تھی

پوری یونیورسٹی میں ان کی آوازیں گونج رہی تھا

ارے کوئی ہے اللہ کا بندا پلیز کوئی میری مدد کرو" ہانیہ کی ایسی فریادیں اور ان تینوں ہے "
دھمکیاں۔

"ارے یہاں کوئی اللہ کا بندا تجھے بچانے نہیں آئے گا۔اج تو ہم سے نہیں بچھ سکتی"

www.novelsclubb.com

پوری یونیورسٹی ان کو دیکھ رہی تھی ان چاروں کی دوستی پوری یونیورسٹی میں مشہور تھی وہ
کے نام سے جانے جاتے تھے 'best gang' پوری یونیورسٹی میں

اب سب ان چاروں کو دیکھ رہے تھے اور انجوائے کر رہے تھے۔

وہ ناول پڑھ رہی تھی کہ اچانک اسکا فون بجا۔

اس نے فون اٹھا کر دیکھا ان نون نمبر تھا

ہیں! اس ٹائم کون فون کرے گا" اس نے سامنے وال کلوک پر دیکھا جو رات کے "
11:30 بجا رہی تھی اس نے آگنور کیا لیکن فون جب دوبارہ بجا تو اس نے اٹھا ہی لیا۔۔۔

ہیلو! اسلام علیکم۔" انزلہ احتراما من بولی"

وعلیکم سلام مس زلزلہ!" دوسری طرف کسی کی جانی پہچانی آواز آئی۔"

www.novelsclubb.com

انزلہ کو وہ جانی پہچانی آواز لگی اور یہ نام ہاں وہ کڑوا کریلا تھا۔۔۔۔۔۔

تم کڑوے کریلے،اے ایس پی کیوں فون کیا ہے؟؟؟شریف لوگوں کو اس ٹائم فون" نہیں کرتے "انزلہ غصے سے بولی۔غصہ اسے ناول بیچھ میں چھوڑنے کا تھا اتنا اچھا سین چل رہا تھا

ہاں مجھے پتا ہے مجھ جیسے شریف انسان کو اس ٹائم فون نہیں کرنا چاہیئے تھا پھر میں نے" سوچا تم تو شریف نہیں ہو نا،اس لیے کیا"سفیان شرارتی لہجے میں بولا

وہ کبھی بھی لڑکیوں سے اس طرح سے بات تو دور دیکھتا تک نہیں تھا

لڑکیاں اس کی ایک جھلک کے لیے مرتی تھی(وہ لڑکیوں کی دل سے عزت کرتا تھا)

www.novelsclubb.com

لیکن پتا نہیں کیوں اسے اس لڑکی کو تنگ کرنے میں مزہ آتا تھا اور باتیں کرنے میں بھی

یو!!"اس سے پہلے وہ آگے کچھ بولتی وہ بولا "

"یار آئی نو! مجھے پتا ہے میں بہت ہینڈسم ہوں کوئی نئی بات نہیں بتا سکتی تم۔"

اس کا انداز ایسا تھا جیسے ناک سے مکھی اڑانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑو میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے کہ تم سے بات کر کے میں اپنا ٹائم ویسٹ" کرو۔

میں نے بس اس لیے فون کیا ہے کہ آپ کا پرس مل گیا ہے آ کر کل لے جائے، اوکے

"بائے

www.novelsclubb.com

" !!! سنو"

اس کے آگے وہ کچھ بولتی دوسری طرف سے فون کٹ چکا تھا۔۔۔

میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے کہ تم سے بات کرو۔۔۔ہنوں"انزلہ اس کی نقل" اتارتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔۔۔۔

..... اس کو تو کل دیکھوں گی

اسلام علیکم !"اس نے بلند آواز میں سلام کیا"

صبح کا وقت تھا ڈائینگ ٹیبل پر سب ہی موجود تھے۔۔۔۔

وعلیکم سلام!!!بیٹا آج دیر نہیں ہو گئی؟"ضمان صاحب بولے"

www.novelsclubb.com

جی بابا۔"وہ جلدی جلدی کھاتے ہوئے بولی"

بیٹا آرام سے کھاؤ سکون سے "کلثوم بیگم بولی"

نہیں ماما الڑیڈی لیٹ ہو رہا ہے۔چلے بھائی؟"وہ جوس کا گلاس لبوں سے لگا کر بولی"

ہاں چلو گڑیا" کہتے ہوئے وہ باہر کی طرف نکل گئے وہ بھی ان کے پیچھے ہی نکل گئی۔"

"انزلہ تم کیا پہن رہی ہو ہانیہ کی منگنی میں؟"

ایشل نے انزلہ سے پوچھا

وہ دونوں یونیورسٹی کے بعد اب گھر جا رہی تھی آج ایشل انزلہ کے ساتھ اس کے گھر

"جا رہی تھی۔۔۔۔

دیکھوں یار را بھی چل رہی ہوں نہ بتا دینا مجھے۔"انزلہ گاڑی سے باہر دیکھتے ہوئے بولی"

www.novelsclubb.com

.. انکل ایک منٹ اس روڈ پر لے لے۔۔انزلہ نے ڈرائیور کو بولا

کیوں؟"ایشل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا"

'بعد میں بتاؤ گی۔۔۔۔۔۔'

بس یہی روک دے، آپ یہی ویٹ کریں ہم بس دو منٹ میں آئے۔انزلہ بولتی ہوئی ایشل کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگی۔

بتاؤ تو ہم یہاں پولیس سٹیشن کیوں آئے ہے "ایشل نے پولیس سٹیشن میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔

اونہوں۔بولا نہ گھر جا کر بتاؤ گی چپ نہیں رہ سکتی کیا تم۔"انزلہ جھنجھلا کر بولی"

www.novelsclubb.com

انزلہ نے روم کا دروازہ نوک کیا تو اندر سے 'کم ان' آواز آئی

جب وہ روم میں داخل ہوئی تو وہ اپنا سر فائل میں دیئے تھا۔

سفیان نے سر اٹھا کر دیکھا۔ سامنے اس آفت کو دیکھا تو ٹھنڈی سانس لے کر رہ گیا۔

اور ایشل تو اس دن والے لڑکے کو دیکھ کر اور وہ بھی پولیس یونیفارم میں دیکھ کر حیران ہی رہ گئی تھی۔

" اس میں کوئی شک نہیں تھا کے وہ پولیس یونیفارم میں بھی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

ہاں تو مسٹر کریلہ لائے دے میرا پرس۔ میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے کہ یہاں"
" کھڑے ہو کر آپ سے بات کر کے اپنا قیمتی وقت ویسٹ کرو

" آپ کا نہیں پتا لیکن میرا ٹائم بڑا امپورٹنٹ ہے"

انزلہ نے لگے ہاتھوں اپنا کل والا حساب برابر کیا

جی مس عنزلہ زلزلہ مجھے پتا ہے میرا ٹائم امپورٹنٹ ہے میرے لیکن۔"اس نے سائڈ" ڈرور سے پرس نکالا اور اس کی سامنے رکھا۔

یہ رہا آپ کا پرس اور وہ رہا باہر جانے کا دروازہ۔"اس نے تپا دینے والا مسکراہٹ کے" ساتھ دروازے کی طرف اشارہ کیا

اور انزلہ تو مانو اپنی اتنی بے عزتی پر جل کر رہ گئی۔۔۔

اور ایشل تو اسکا عنزلہ زلزلہ سنتے ہی حیران ہو گئی اسے اتنی ہنسی آرہی تھی اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی قہقہ لگا دے لیکن انزلہ کی گھوری کی وجہ سے کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی جس میں اسکا چہرہ لال ٹماٹر ہو گیا تھا۔

دیکھوں سڑا ہوا کریلہ میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا کہ میرا نام انزلہ ہے عنزلہ زلزلہ "

نہیں "انزلہ غصے سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

" اوکے اوکے اب تم جاؤ عنزلہ زلزلہ "

سفیان ڈھیٹ پنے سے بولا

انزلہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا سامنے بیٹھے شخص کا سر پھاڑ دے اسکے ڈھیٹ پن پر۔۔۔

ایشل تو اپنی دوست کو دیکھ رہی تھی جس کے پاس ہر جواب ہوتا تھا اور سامنے والا خاموش ہو جاتا تھا لیکن شاید سامنے والا انزلہ سے بھی دو ہاتھ آگے تھا۔

www.novelsclubb.com

اور آپ نے یہ کھول کر تو نہیں دیکھا نہ۔ کوئی چیز چوری تو نہیں کی "انزلہ پرس کھول کر" چیک کرتے ہوئے بولی۔

ویسے میرا دل مجھے بار بار بول رہا تھا کہ سفیان ایک بار۔ بس ایک بار کھول کر دیکھ لے" !!! اندر کیا ہے جس کی وجہ سے زلزلہ بار بار بول رہی تھی کہ کھول کر مت دیکھنا

لیکن یار میں تمھاری طرح نہیں ہونا اور رہی بات چوری کی تو میں چوری کرتا نہیں ہاں البتہ آپ ضرور چوروں کو بھگاتی ہے۔ "سفیان ماتھے پر گرے بال ہاتھ کی ہتھیلی سے پیچھے کرتے بولا

اور ایشل کو ان دونوں کی پہلی ملاقات یاد آئی اور بس اس سے اور صبر نہیں ہوا اور کمرے میں فلک پھاڑ قہقہ گونجا۔

جب تھوڑی دیر تک کوئی آواز نہیں آئی تو اس نے انزلہ اور سفیان کو دیکھا۔۔۔دونوں "اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے کہہ رہے ہوں" پاگل ہو کیا

اور تھوڑی دیر بعد کمرے میں ایشل کا پھر قہقہ گونجہ لیکن اس بار اس میں سفیان کا بھی شامل تھا

تم۔۔۔ تمہیں تو میں گھر جا کر بتاتی ہو ایشل کی بچی۔اور تم اے ایس پی دعا کرو ہماری" ملاقات دوبارہ نہ ہو ورنہ اگلے پچھلے سارے حساب برابر کروں گی۔

اور تم چلو۔" وہ ایشل کا ہاتھ پکڑ کر باہر چلی گئ

اور پیچھے وہ اپنی ہنسی روکتا رہا۔

www.novelsclubb.com

کیا لڑکی ہے یار یہ" وہ بڑبڑایا۔"

باباماماوہ جمعے کو ہانیہ کی منگنی ہے۔

اس وقت شام کی چائے پی جارہی تھی لاونج میں سبھی تھے سوائے یاور کے۔۔

اچھا گڑیا تو چلی جانا ہماری بیٹی کو بھائی چھوڑ کر اجائے گے۔"ضمان صاحب بولے"

"جی بابا بس ماما اور اجازت دے دیں تو ٹھیک۔۔۔۔۔۔"

انزلہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ضمان صاحب کو اشارہ کیا(کے ماما تو اجازت دے دیں)

میری اجازت کی تمہیں کیا پروا؟"کلثوم بیگم مصنوئی ناراضگی سے بولی۔۔"

ارے ماما آپ منع کریں گی نہ تو میں نہیں جاؤ گی پکا"انزلہ ان کے گلے میں ہاتھ ڈال کر" بولی

..ہاں ہاں بس رہنے دوں!!!"کلثوم بیگم ہونس غصے سے بولی"

ارے کلثوم ڈارلنگ کیوں غصہ کر کے اپنا اتنا پیارا چہرہ لال پیلا کر رہی ہے۔"انزلہ" شرارت سے بولی۔۔

.اور کلثوم بیگم تو ڈارلنگ لفظ پر ہی سرخ ہو گئی تھی ان کے شوہر کے سامنے ایسے لفظ

تم۔۔۔۔تم باز نہیں آؤ گی نہ "کلثوم بیگم نے اسے کان سے پکڑ کر اپنے پاس بیٹھایا۔"

"میں نے منع کیا ہے نہ میرے سامنے ایسے لفظ مت بولا کرو۔۔"

www.novelsclubb.com

ارے ماما۔۔۔پیاری ماما نہیں ہے میرا کان تو چھوڑے بیچھارا ٹوٹ جائے گا,اگر ٹوٹ" گیا تو پھر مجھے سنائی نہیں آئے گا,اور اگر سنائی نہیں آئے گا تو میں آپ کی آواز کیسے سنو گی, "اور آپ کی آواز نہیں سنو گی تو میرا دن کیسے گزرے گا,اور میرا دن۔

"اچھا اچھا زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

..کلثوم بیگم انزلہ کی بات کاٹ کر اسکے کان چھوڑ کر بولی

ضمان صاحب تو بس اپنی لاڈلی بیٹی کو مکھن لگاتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔

مکھن۔۔۔کیا ہو گیا ہے ماما تو باتو باخدا کو مانے یار میرے پاس اتنا مکھن کہاں سے آئے گا" ۔۔یہ تو میری فیلنگس ہے آپ کے لیے۔"وہ باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگا کر بولی

www.novelsclubb.com

انزلہ نے سامنے بیٹھے آیان کو آنکھ ماری جو کب سے بس اپنی پھپھو کو مکھن لگاتے ہوئے دیکھ کر ہنسے جا رہا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے چلی جانا" وہ مسکرا کر کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔ پیچھے ریمہ بھی چلی گئی"

تھینک یو ماما" وہ زور سے بولی"

دیکھا اپنی پھپھو کا کمال" انزلہ ایک ادا سے بولی"

جب تک اس کے پاس آیان آ کر بیٹھا پھر تینوں باتوں میں مصروف ہو گئے

---

www.novelsclubb.com

ہاں ہیلو_ تم سب تیار ہو گئی"

میں نکل رہی ہوں بس ہاں ہاں ٹھیک ہے۔انزلہ نے جلدی جلدی اپنا سامان اٹھایا اور باہر نکلی۔"

اچھا ماما میں جا رہی ہوں۔"انزلہ لاونج میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔"

ارے اپنی دوستوں سے تو پوچھ لو نکل گئی یا نہیں۔"کلثوم بیگم بولی"

جی جی ابھی بات ہوئی ہے وہ بھی نکل رہی ہے بس۔۔اچھا ماما میں جا رہی ہوں ایک ہگ پلیز۔"

www.novelsclubb.com

وہ جلدی جلدی ان سے گلے ملی اور باہر چلی گئی جہاں یاور اس کا انتظار کر رہا تھا گاڑی میں۔۔

بھائی آپ مت آنا لینے "کچھ پل کی خاموشی کے بعد وہ بولی۔ "

کیوں؟"یاور بولا"

'وہ بھائی میں نے بابا کو بھی بتادیا تھا۔۔"

" ہانیہ نے بولا تھا پتا نہیں کب رسم شروع ہو تو وہ خود ہمیں ڈروپ کروادے گی"

"ٹھیک ہے جیسا بھی ہوں مجھے بتادینا۔۔۔۔"

".جی ٹھیک"

وہ گاڑی سے اتر ہی رہی تھی کہ اسے سامنے والی گاڑی سے طوبہ نکلتی ہوئی دیکھائی دیں۔

پھر دونوں ایک ساتھ مل کر اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

منگنی کی رسم لان میں ہی رکھی گئی تھی ابھی کچھ ہی مہمان آئے تھے تو وہ دونوں ہانیہ کے

"روم کی طرف بڑھ گئی۔

ہائے نمونی۔"ہانیہ کے کانوں میں انزلہ کی چھکتی ہوئی آواز آئی۔"

اس نے مڑ کر دیکھا تو انزلہ اور طوبہ کمرے کے دروازے میں کھڑی تھے۔

یار تم لوگ ٹائم دیکھوں اب آرہے ہوں میں نے کہا تھا جلدی آنا۔اور یہ ایشل تو ابھی" " تک آہی نہیں ہے۔

ہیں! بھئی اور کتنی جلدی آتے کیا صبح سے آجاتے اور اتنی جلدی بلا کر کیا تم ہم سے جھاڑو" پوچا کروانا تھا کیا؟"انزلہ باقاعدہ کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"!تم نہ کبھی سیدھی بات کرنا ہی نہیں"

تھوڑااور جلدی آتے مجھے تیار کرتے اب دیکھوں میں تیار بھی ہو گئی اور تم لوگ بتا بھی" نہیں رہے ہوں کہ میں کیسی لگ رہی ہوں۔ چھوڑو یار میں بات ہی نہیں کر رہی تم دونوں سے۔" ہانیہ منھ پھلا کر بولی

"او بھئی میں نے کیا کر دیا جو تو مجھ سے ناراض ہو رہی ہے۔"

طوبہ لاچاروں جیسا منھ بنا کر بولی

بس بس رہنے دو مجھے پتا ہے تم دونوں ایک جیسی ہی ہو اگلے بندے کو پاگل کر دیتی ہوں" "

www.novelsclubb.com

ہاں یہ تو ہے۔" انزلہ اور طوبہ نے فرضی کولر جھرکائے اور ایک دوسرے کو آنکھ ماری۔"

جب انھوں نے ہانیہ کی آنکھوں میں نمی دیکھی تو دونوں فورن اس کے پاس آئی۔

"ارے میری ہانو تو ناراض ہو گئی بھئی۔آج نہیں سوری ہانو ڈارلنگ۔"

انزلہ اور طوبہ اس کے گلے میں ہاتھ ڈال کر لاڈ سے بولی"

"تو ہانیہ نم آنکھوں سے ہنس دی اسے دیکھ کر وہ دونوں بھی ہنس دی۔

ارے بھئی یہاں کیوں اتنا ہنسا جا رہا ہے اور وہ بھی میرے بغیر۔"ایشل کمرے میں"" داخل ہوتے ہوئے بولی

نہیں کچھ نہیں۔"تینوں ایک ساتھ بولی"

www.novelsclubb.com

بیٹا ہانیہ تیار ہو گئی۔"ہانیہ کی ماما کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی"

جی آنٹی دیکھے کیسی لگ رہی میں نے تیار کیا ہے۔۔۔انزلہ ہانیہ کو آگے کرتے ہوئے "
"بولی

بہت پیاری لگ رہی ہے ماشاءاللہ۔۔"ہانیہ کی مام بولی اور اس کے سر پر بوسا دیا۔۔۔"

"ہاں آنٹی پیاری تو لگ رہی ہے لیکن مجھ سے کم اور ہاں آپ سے بھی کم۔۔"
انزلہ شرارتی لہجے میں بولی

ہاں بیٹا تمھاری تو کیا ہی بات ہے تم تو ہو ہی بہت پیاری کہتے ساتھ ہی انہوں نے انزلہ "
" کے سر پر بھی بوسا دیا

'

"وہ سب لان میں ہانیہ کے ساتھ بیٹھے تھے۔'

ابھی منگنی کی رسم شروع نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ارے ادھر آؤ تم سب میرے ساتھ چلوں، مجھے کیسی سے ملوانا ہے تم لوگوں کو "ہانیہ ان"

سب کو کھڑا کرتے ہوئے بولی

بھئی کس سے؟"ایشل نے پوچھا"

"!! چلو تو بتاتی ہوں"

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم بھائی۔"

وہ چاروں اس کے پیچھے آکر رکی

اس کی سماعتوں سے ہانیہ کی آواز کے ساتھ ساتھ ایک اور آواز ٹکرائی۔۔ جیسے وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔

"اے ہانیہ کس سے ملوانے لائی ہوں، یہ کیا تمھارا شوہر ہے یا منھ بولا بھائی۔"

کیونکہ جتنا میں جانتی ہوں تمھارا تو بس ایک بھائی ہے جو میں نے دیکھا ہے "انزلہ دبی دبی" آواز میں ہانیہ کے کان میں بولی۔

اسے لگا اس کے پیچھے سے انزلہ کی آواز آئی ہے

یااللہ یہ لڑکی میرے حواسوں پر بھی سوار ہو گئی ہے اب ہر جگہ اس کی آوازیں سنائی دیں" رہی ہے"

www.novelsclubb.com

وہ بڑبڑایا

تم ایک منٹ چپ نہیں رہ سکتی کیا۔"ہانیہ نے انزلہ کو ڈپٹا۔"

"!!!بھائی"

وہ پلٹا

انزلہ تو اس اے ایس پی کو دیکھ کر جتنا حیران ہوتی کم تھا۔۔۔حیران تو ایشل بھی ہوئی تھی

۔

اور سفیان وہ تو سمجھو اپنی جگہ جم گیا تھا۔بس انزلہ کو ہی دیکھے جا رہا تھا

وہ ریڈ گھیر دار فروک پہنے نیچے ریڈ ہی چوڑی دار پاجامہ پہنے،،دوپٹے کو دونوں شانوں پر"

پھیلائے،گلے آستینوں اور دامن میں گولڈن کڑائی ہوئی تھی،لائٹ میک اپ کریں۔۔

آنکھوں میں کاجل لگائے، گھنی پلکوں پر ہلکا ہلکا مسکارا لگایا ہوا تھا،اور لائٹ لپسٹک میں وہ

بہت حسین لگ رہی تھی،کالے لمبے اور گھنے بال جو کمر سے نیچے تک آتے تھی آبشار کی

طرف کھولے ہوئے تھے۔۔۔۔

""گندمی رنگت پر لائٹ میک اپ کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی

کاجل سے آنکھیں اور بھی حسین لگ رہی تھی۔

بے اختیار اس کے دل میں شعر آیا

♡, کیوں لگاتی ہو ان آنکھوں میں کاجل"

♡" انکی گہرائی سے نجانے کتنے ہو چکے ہونگے پاگل

www.novelsclubb.com

"سفیان بھائی کہا کھو گئے۔"

ہانیہ نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔۔۔

"نہیں کہی نہیں۔"

وہ ایک دم ہوش میں آیا

تم۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہوں یہاں بھی چھاپا مارنے آئے ہو کیا"انزلہ تپ کر بولی(یہ ہر جگہ اجاتا ہے مونڈ خراب کرنے)

نہیں میں یہاں چھاپا مارنے تو بلکل نہیں آیا۔۔یہاں میں اپنی کزن کی منگنی میں ایا ہوں" ۔"

ویسے تم یہاں کیوں آئی ہو کہی پھر کسی نے کچھ چوری تو نہیں کر لیا نہ۔"سفیان اپنے آپ" کو نورمل ظاہر کرتے ہوئے بولا البتہ دل کے دنیا اوپر نیچے ہو گئی تھی۔۔۔(اسے ابھی خود اپنی کیفیت سمجھ نہیں آ رہی تھی)۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کو پھر شروع ہوتا دیکھ ہانیہ فوراً بولی

انزلہ یہ میرے خالا کے بیٹے 'سفیان ابرہیم مالک' ہے اور سفیان بھائی یہ تینوں میری بہت"
"اچھی دوستے ہے۔ہانیہ نے تینوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔
بلکے یوں بولے ہم چاروں بیسٹ فرینڈز ہے۔ہم چاروں نے اسکول پھر کالج اور اب"
" یونیورسٹی میں بھی ساتھ ہی رہے ہیں

"اوتو یہ سب آپ کی دوستیں ہیں۔۔"
www.novelsclubb.com
"میں مس زلزلہ اوران سے مل چکا ہوں۔۔"
سفیان نے پہلے انزلہ پھر ایشل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا
اور انزلہ کو لگا ڈھیٹ لفظ سفیان کے لیے ہی بنا ہے۔

ان تینوں نے اپنی مسکراہٹ روکی

اور سفیان ہنوز اسے دیکھے جا رہا تھا۔اس کے چہرے سے نظریں ہٹانا جس پر غصے کے تاصرات تھے اور بھی اچھا لگ رہا تھا۔اسے اس وقت اس سے نظریں ہٹانا بہت مشکل لگ رہا تھا۔

تم۔میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا کڑوے کریلے کے مجھے زلزلہ مت بولنا۔میرا نام " انزلہ ہے بولنا ہے تو نام لو ورنہ مت بولو تو اچھا ہے "انزلہ کھا جانے والی نظروں سے گھورتے ہوئے بولی

سفیان اسکی بات کو اگنور کرتے ہوئے اسکے چہرے سے نظریں ہٹا کر ان تینوں کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

"Hello!!! It's me Sufiyan Abrahim Malik "

سفیان رعب دار لہجے میں بولا۔۔۔

پتا ہے کوئی نئ بات بتاؤ"انزلہ تڑاک سے بولی۔۔"

ارے تم سب بھی تو اپنا اپنا تعارف کرواؤنہ۔۔"ہانیہ ایک دم بات بدل کر بولی۔۔ل"

ہائے میں ایشل، میں طوبہ۔"وہ دونوں اپنا تعارف کرواتے ہوئے بولی۔۔۔"

"Hello Girls nice to meet you!!"

سفیان مسکرا کر بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے میں انزلہ ضمان شاہ"انزلہ اسکو دیکھ کر احسان جتانے والے انداز میں بولی۔۔"

پتا ہے کوئی نئ بات بتاؤ"سفیان نے تپاد ینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔(تو بدلا"
پورا)

انزلہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہانیہ بولی۔کوئی شک نہیں تھا انزلہ یہی لڑنے بیٹھ جاتی۔

اچھا سفیان بھائی اب ہم چلتے ہے۔۔"ماما بولا رہی ہے"

اوکے بائے۔اپ سب سے مل کر خوشی ہوئی۔"سفیان بولا"

لیکن ہمیں بلکل نہیں ہوئی۔"انزلہ برا سا منھ بنا کر بڑبڑائی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

لیکن بڑبڑاہٹ اتنی تیز تھی کی سفیان باآسانی سن سکتا تھا۔

ایک دم چہرے پر جاندار مسکراہٹ در آئی

آئی لائک دس گرل۔۔"وہ بڑبڑایااور آگے نکل گیا"

منگنی کی رسم ہو چکی تھی۔۔۔پوری منگنی کی تقریب میں سفیان کی نظریں انزلہ پر ٹکی "
"ہوئی تھی

جب وہ ہنستی تو گال پر ڈمپل پڑتا جو اسکی مسکراہٹ کو اور خوبصورت بناتے تھے

اب کھانے کا شور اٹھا۔

www.novelsclubb.com

انزلہ نے ابرہیم صاحب کو دیکھا جو ضمان صاحب کے بہت اچھے دوست تھے وہ چلتی ہوئی
ان تک آئی۔۔۔۔

ارے انکل آپ یہاں؟؟"انزلہ ابرہیم صاحب سے بولی جو کسی سے باتوں میں مصروف تھے۔

بیٹا انزلہ آپ، آپ یہاں کیسے؟"وہ خوش گوار حیرت سے بولے"

انکل میں تو یہاں انوائیٹڈ ہوں ہانیہ میری دوست ہے۔ لیکن آپ یہاں کیسے؟"انزلہ" حیران ہو کر بولی۔

سفیان جو انزلہ کو ابراہیم صاحب سے بات کرتا دیکھ رہا تھا۔ وہاں گیا

"ارے میں تو ہانیہ کا خالو ہوں اور یہ میرا بیٹا سفیان"

www.novelsclubb.com

ابراہیم صاحب اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

یہ آپ کا بیٹا ہے میرا مطلب یہ۔۔"انزلہ تو دنگ ہی رہ گئی تھی اس انکشاف پر"

ہاں بیٹا یہی ہے میرا بیٹا۔اور سفیان ان سے ملو یہ میرے بہت اچھے دوست ضمان کی بیٹی"
"ہے۔۔

اوآسی بابا میں ان سے مل چکا ہوں پہلے "سفیان اسے نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے"
بولا۔

"اچھا کب؟"

"بس ابھی ہانیہ نے ملوایا ہے۔"

اچھا تم دونوں باتیں کرو میں آیا ابھی مجھے سلیمان بولا رہا ہے۔۔۔"کہہ کر چلے گئے"

www.novelsclubb.com

ہائے زلزلہ!!"سفیان اس کو دیکھتے ہوئے بولا"

دیکھوں میرے منہ نہ لگو!!!!ایک تو یہاں آکر شوکڈ پر شوکڈ مل رہے تھے اوپر سے تم"
میرا اور دماغ خراب کر رہے ہوں۔"انزلہ چڑ کر بولی

"میں تو منہ نہیں لگا پورے دو میٹر کے فاصلے پر کھڑا ہوں۔۔۔۔۔"

وہ زو معنی نظروں سے بولا انزلہ نے س کی بولتی آنکھوں میں دیکھا۔ پھر خود کو نورمل کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

اور سفیان کو یہ حسین اتفاق اچھا لگا تھا۔۔۔

یار ہانیہ اب تو بوریت ہو رہی قسم سے تو نے کب سے روک رکھا ہے کہ ابھی مت جاؤ" گھر۔۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نیا کرئے۔۔۔۔۔۔۔انزلہ ادھر اُدھر نظریں گھما کر بولی۔۔۔

او بھئی تو بور ہو رہی ہے تو میں کیا کروں؟؟اپنی بوریت اپنے پاس رکھ اور میری منگنی میں تم تو کچھ مت کروں۔۔۔۔۔

..ہانیہ ہاتھ جوڑ کر بولی

ویسے ہانیہ انزلہ صحیح کہہ رہی ہے۔۔کچھ کرتے ہے نہ،،،،،،ایشل اور طوبہ بولی"

"۔۔۔۔۔

تو ہانیہ نے ان دونوں کو آنکھیں دیکھائی۔۔۔

اچھا بات سن یہ اے ایس پی کے ساتھ جو لڑکی کھڑی ہے کیا اس کی گرل فرینڈ ہے کیا"

؟؟؟انزلہ نے نامحسوس انداز میں سفیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا

"۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں گرل فرینڈ کا تو پتا نہیں ہاں یہ ان کی کزن ہے اور سفیان بھائی کی تو کوئی گرل فرینڈ" نہیں ہیں۔۔۔یہ تو لڑکیوں سے بات تک نہیں کرتے بلکہ لڑکیاں ان کے آگے پیچھے گھومتی ہیں۔۔۔۔۔خاندان کی ہر لڑکی ان کے پیچھے پاگل ہیں۔۔۔لیکن یہ کسی کو لفٹ ہی نہیں کراتے۔

ہانیہ کندھے آچکا کر بولی۔۔

بس مجھ سے بات کرتے ہے کیونکہ میں انھیں بھائی مانتی ہوں اور یہ جو لڑکی ان کے ساتھ کھڑی ہے نہ وہ سفیان بھائی کو پسند کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن سفیان بھائی ایسا کچھ نہیں سوچتے فجر کے بارے میں دیکھ نہیں رہی تم بھائی کی شکل سخت بیزار لگ رہے ہے۔۔۔۔"""ہانیہ بولی۔۔۔۔ہانیہ لہجے میں سنجیدگی لیے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا۔۔۔۔انزلہ نے اچھا کو لمبا کھینچا۔۔۔۔۔۔۔

اب دیکھوں مزہ آئے گا۔۔۔۔'کہہ کر وہ اس کی طرف بڑھنے لگی۔۔'

کیا کرنے جا رہی ہوں انزلہ بھائی کا غصہ بہت تیز ہے کہی غصے میں تجھے کچھ نہ بول دیں"
۔۔۔۔ہانیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا

ارے نہیں بولے گے کچھ اور ویسے بھی اس اے ایس پی کو ہی بچانے جا رہی ہوں"
۔۔۔۔۔دیکھ کتنے بیزار لگ رہے ہے بے چارے مجھے ان پر ترس آ رہا ہے مجھے ان کی مدد
کرنی چاہیے۔۔۔۔"بول کر وہ سفیان کے پاس گئی۔۔

ارے سفیان تم اس لڑکی کے ساتھ کیا کر رہے ہوں۔۔۔۔۔اور تم لڑکی 'میرے"
سفیان' کے پاس کیا کر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔انزلہ پہلے سفیان اور پھر فجر جو دیکھتے ہوئے
"ہنوز غصے سے بولی

وہ جو پہلے ہی جھنجھلا ہوا تھا اسے فجر سے جان چھڑوانی تھی فالتوں میں بار بار اس کے پیچھے '
آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

انزلہ کے ایک دم آنے سے حیران ہوا اور حد تو جب ہوئی جب اس نے میرے سفیان بولا
'۔۔۔۔۔۔۔

اسے ایسا لگا جلتے ہوئے دل پر کیسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایشل اور طوبہ تھوڑے فاصلے پر ہو کر سب سن رہی تھی اور دیکھ بھی رہی تھی۔۔۔۔ہانیہ
واپس اسٹیج پر چلی گئی تھی

www.novelsclubb.com

تم کون ہو؟؟؟اور سفیان کو یوں میرا سفیان کیوں بول رہی ہوں تمہیں پتا بھی ہے"
سفیان لڑکیوں کو منہ بھی نہیں لگاتا

"وہ لڑکی اترا کر بول۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو میں کب سے دیکھ رہی ہوں۔۔ تم لگنے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن سفیان" تمہیں لگا نہیں رہا۔۔"انزلہ طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولی

'فجر تو اپنی اتنی بے عزتی پر لال ہو گئی۔۔۔۔۔۔'

اور سفیان اپنا قہقہ بہت مشکل سے کنٹرول کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" دیکھوں مجھے نہیں پتا تم کون ہو۔۔ تم فالتوں میں ہمارے بیچ میں آ رہی ہوں"

اور آئی ایم ہنڈریٹ پرسن شیور سفیان تو تمہیں جانتا تک نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔ہہنا سفیان "؟؟وہ لڑکی یقین سے بولی۔۔

نہیں میں انھیں بہت اچھی طرح سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔سفیان فجر کے ارمانوں پر پانی' پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ نظریں ہنوز انزلہ کے چہرے پر تھی اور لبوں پر خوبصورت ' مسکان تھی۔۔

دیکھا میں نے تمہیں کہا تھا نہ اور بیچ میں نہیں میڈم آپ آرہی ہے۔۔

وہ ایسے بولی جیسے بہت بڑی جیت جیتی ہوں۔۔اور سفیان تم نے اپنی بہن کو نہیں بتایا کیا میرے بارے میں ؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

اور فجر بہن لفظ پر ہی تپ گئی۔۔۔۔

اچھا چھوڑو تم سفیان کی بہن ہو نا تو تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ میں کون ہوں۔۔۔۔۔انزلہ "

وہ چہرے پر معصومیت سجائے سنجیدگی سے بولی۔۔

میں انزلہ ہوں اور سفیان مجھ سے بہت پیاری کرتے ہے میرے پیار میں پورے پورے "

" ڈوبے ہوئے ہے

یہ دیکھوں۔۔۔اس نے اپنی انگلی میں پہنی رنگ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔

"یہ مجھے انھوں نے دی ہے۔۔۔۔۔وہ شرمانے کی بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی"

اور بہت جلد یہ اپنے گھر والوں سے بات بھی کریں گے۔۔۔۔۔

سہی کہہ رہی ہوں نہ میں سفیان؟؟؟

www.novelsclubb.com

اس نے سفیان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

سفیان کچھ بولتا اس سے پہلے وہ بولی

اچھا سفیان جی میں اندر جا رہی ہوں جب آپ اپنی بہن سے بات کر کے فارغ ہو جائے تو"
میرے پاس اجائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آپ کا انتظار کر رہی ہوں وہاں پر۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شرمیلی مسکراہٹ سے بول کر وہاں
"سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

اور سفیان کو اپنا قہقہ روکنا اتنا مشکل لگ رہا تھا کہ بس۔۔۔

سفیان نے کب اس سے ایسی باتوں کی توقع رکھی تھی۔۔۔اس نے سامنے کھڑی اپنی کزن
فجر کا چہرا دیکھا جو بے عزتی کی وجہ سے لال پیلا ہو رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس سفیان کو ہی پتا تھا کہ کیسے اس نے اپنی ہنسی روکی ہوئی تھی۔۔۔۔اس کے دل نے"
""""""""" اقرار کیا تھا کہ انزلہ کی ایکٹنگ واقعی داد دینے والی تھی

اچھااب میں چلتاہو دراصل نہ اس کااور نہ میرا۔۔دل نہیں لگتاایک دوسرے کے بغیر "

۔۔۔۔۔۔۔۔"""کہہ کر وہ وہاں سے آگے نکل گیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار انزلہ تونے کیاایکٹنگ کی ہے یار واؤ۔۔۔۔۔۔ایشل داد دینے والے انداز میں بولی"

ہاں یار انزلہ سچی بے چاری لڑکی کا منہ دیکھنے والا تھا۔۔۔

طوبہ بھی مسکرا کر بولی۔۔۔

تھینک یو تھینک یو!!!انزلہ شرارتی مسکان سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر تینوں زور سے ایک ساتھ ہنسی۔۔۔

اگر وہ سفیان آگیااور اس نے بولاہاں عنزلہ زلزلہ میں بھی تمھارے بغیر نہیں رہ سکتا"

"۔۔۔۔۔او چلو شادی کرے۔۔۔۔۔

طوبہ سالار کی نقل اتارتے ہوئے بولی۔۔

"ارے شادی کرے میری جوتی۔اور وہ ایسا نہیں بولے گا کون سا وہ مجھ سے پیار کرتا ہے

۔۔۔میں نے تو بس ایسے ہی فن کے لیے کیا ہے اور اس اے ایس پی کو بچانے کے لیے

"۔۔۔۔۔۔

... اچھا چھوڑو او ہانیہ کے پاس چلتے ہے اور اسے سب بتاتے ہے

۔۔۔

یار ہانیہ اب ہمیں گھر بھیجوا دو بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔انزلہ ہانیہ سے بولی

www.novelsclubb.com

انزلہ اور ایشل ہی رہ گئی تھی طوبہ چلی گئی تھی اسکا ڈرائیور آ گیا تھا۔۔۔۔

اچھا تھوڑا صبر کر وا بھی کوئی دیکھ نہیں رہا ہے۔۔۔۔

ہانیہ ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

یار تو پہلے بتا دیتی ابھی تھوڑی دیر پہلے بھائی کی کال آئی تھی میں نے کہا ہم آ رہے ہے۔'

'آپ پریشان نہ ہو۔۔۔انزلہ اجلت میں بولی

ہاں یار پہلے بتا دیتی۔۔۔ایشل بھی چڑ کر بولی۔

'یار صبر کر جاؤ بھیجوا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔'

سفیان بھائی ایک منٹ بات سنیں۔۔۔

سفیان گھر کے لیے نکل رہا تھا کہ ہانیہ کی آواز پر پلٹا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔وہ ان کی طرف آتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

وہ بھائی میری دوستوں کو آپ گھر ڈروپ کر دیں گے۔دراصل میں نے ہی ان کو منع کیا' تھا کہ اپنے اپنے بھائیوں کو مت بلوانا میں ڈروپ کروا دونگی۔۔۔۔۔۔'ہانیہ نے تفصیل بتائی

شیور۔۔کیوں نہیں گڑیا میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں بھیج دو انہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ایک نظر انزلہ پر ڈال کر باہر چلا گیا۔۔۔

اوئے تجھے اس کریلے کو بولنے کی کیا ضرورت تھی پتا ہوتا تو اس سے بھیجوائے گی تو میں بھائی کو ہی بلا لیتی یا طوبہ کے ساتھ ہی چلی جاتی۔۔۔۔۔۔۔۔انزلہ جھنجھلا کر بولی

آہاں۔۔۔یار مار کیوں رہی ہے۔۔۔ہانیہ اپنا ہاتھ سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اب چھوڑ نہ انزلہ اب تو کچھ نہیں کر سکتے نہ چل اب۔۔۔ایشل انزلہ کا ہاتھ پکڑ کر بولی'

'۔۔۔۔۔

وہ دونوں ہانیہ اور اس کی امی سے مل کر باہر آ گئی۔۔۔۔۔۔جہاں وہ پہلے ہی گاڑی میں بیٹھا ان کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں پیچھے بیٹھ گئی۔۔۔

چلئے؟؟؟سفیان نے بیک ویو میرر سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں رک جائے ابھی چائے وغیرہ پی کر چلتے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انزلہ اس کے انداز پر' تپ کر بولی

چلو ٹھیک ہے جیسا آپ کا حکم۔۔مجھے کوئی پرو بلم نہیں ہے۔۔پھر چائے کا ویٹ کر لیتے" ہے۔۔۔سفیان سکون سے بولا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی آپ چلائے گاڑی۔۔۔ایشل نے انزلہ کو منہ کھولتا دیکھا تو جلدی سے بولی

۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اس کے بعد کوئی بات نہیں ہوئی۔اس نے پہلے ایشل کو پھر انزلہ کو چھوڑا۔۔۔

'اس کی صبح دیر سے آنکھ کھولی تھی۔۔۔۔۔'

اٹھتے ہی اس کو پہلا خیال سفیان کا آیا تھا اور وہ ہنس دیں کل کا سوچ کر۔۔۔کتنا مزہ آیا تھا ' کل۔۔'

'ہانیہ تو آج یونیورسٹی آتی نہیں تو ان تینوں نے بھی سوچا کہ چھٹی کر لین گے۔۔۔۔۔۔'

وہ اٹھی اور فریش ہو کر نیچے آئی تو کلثوم بیگم اور ریمہ کو کچن میں کام میں مصروف پایا۔۔۔

"خیریت دیکھ کر لگ رہا ہے کوئی آنے والا ہے؟"

وہ جب نیچے آئی تو یاور اور ضمان صاحب جا چکے تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم اٹھ گئی بیٹھو میں ناشہ دیتی ہوں۔۔"کلثوم بیگم بولی۔ "

آج تمھارے تایا آئے گے۔"انھون نے فون کیا تھا تمھارے ابو کو"

خیریت وہ کبھی ایسے بتا کر تو نہیں آئے؟"انزلہ کچھ مشکوک ہوئی"

ہاں شاید کوئی ضروری بات کرنے آرہے ہے "کلثوم بیگم ناشہ اسکے سامنے رکھتے ہوئے" بولی۔

اچھا۔"انزلہ کہہ کر ناشتہ کرنے لگی اور کسی گہری سوچ میں ڈوب گئی۔۔۔۔۔"

'رات میں تایا فرقان کی فیملی ان کے گھر پر موجود تھی۔۔۔۔'

سب ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھانے میں مصروف تھے اور ہلکی بھلکی باتیں بھی کر" رہے تھے انزلہ کب سے اپنے اوپر مبشر کی بے باک نظروں کو نوٹ کر رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ یہاں سے اٹھ کر چلی جائے۔وہ جلدی سے کھانا ختم کر کے وہاں سے اٹھ گئی کھڑی ہوئی۔

" ہاں تو ضمان ہم جو بات کرنے آئے ہے وہ کرتے ہے تم سے

تایا فرقان چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے بولے۔۔۔

"جی جی بھائی حکم کریں۔۔"

ضمان صاحب بولے۔۔۔۔

ہم اپنے مبشر کا رشتہ تمھاری بیٹی انزلہ کے لیے لے کر آئے ہے۔۔۔تم سوچ سمجھ کر" فیصلہ کر لو لیکن ہمیں جواب 'ہاں' میں ہی چاہیئے۔"فرقان صاحب چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولے۔۔

ضمان صاحب نے کلثوم بیگم کو دیکھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیاہواجب سے آئی ہو کچھ پریشان لگ رہی ہوں۔کوئی بات ہوئی ہے کیا۔"طوبہ اس کی" طرف دیکھتے ہوئے بولی

.. وہ تینوں اس کی طرف متوجہ ہوئی

نہیں کوئی بات نہیں۔"انزلہ کچھ سوچتی ہوئی بولی"

یاراب تم زیادہ فورمل نہ ہو بتاؤ کیا بات ہے؟"ایشل اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی"

یار مجھے پکا نہیں پتا لیکن جتنا مجھے اندازہ ہے مجھے لگتا ہے کہ۔"وہ رو کی"

www.novelsclubb.com

اب بول بھی کیوں پہیلیاں بجھا رہی ہے۔۔"ہانیہ تپ کر بولی۔"

یار کل تایا آئے تھے اور مجھے لگتا ہے کہ وہ مبشر کا رشتہ لے کر آئے تھے میرے لیے۔""
انزلہ دھیمے لہجے میں بولی۔

"کل مبشر مجھے اتنی عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا میرا دل چاہ رہا تھا قتل کر دوں اسکا۔"

واہ یار یہ تو بہت اچھا ہو گیا بہت مزہ آئے گا۔"ہانیہ ہنستی ہوئی بولی۔"

یار ہانیہ میں اتنی پریشان ہوں اور تم ہو کہ تمہیں اپنے مزے کی سوج رہی ہے۔"وہ"
روہانسی ہو کر بولی

www.novelsclubb.com

ان تینوں نے اس کی آنکھوں میں نمی دیکھی تو فوراً سیریس ہو گئی کیونکہ انزلہ کبھی بھی "چھوٹی چھوٹی باتوں میں نہیں روتی تھی۔۔۔۔۔۔

یار کیا ہو گیا ہے انزلہ تو رو کیوں رہی ہے اور ویسے بھی تجھے تو لگتا ہے نہ بس۔۔اور اگر" لے بھی آئے ہے تو تمھارے ماما بابا تو پوچھے گے نہ۔تو تم منع کر دینا" طوبہ نے جیسے ہل پیش کیا۔

یار اگر ماما بابا کو صحیح لگا تو میں کچھ نہیں کر سکتی۔میں منع بھی نہیں کر سکتی۔۔مجھے ان کی" خوشی عزیز ہے۔۔

اور مجھے وہ چھچھورا بلکل بھی پسند نہیں۔ایسے دیکھتا ہے جیسے اس نے کبھی لڑکی نہیں دیکھی۔"انزلہ لفظ چبا چبا کر بولی

اللہ سب کچھ ٹھیک کرئے گا انشاءاللہ۔"ایشل بولی"

انشاءاللہ۔"چاروں ایک ساتھ بولی"

بھائی آپ آ گئے ؟"جیا سفیان کو دیکھ کر بولی"

ہاں گڑیا بس ابھی ہی آیا ہوں۔"سفیان اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے لاڈ سے بولا"

۔

بھائی لائے ہے جو میں نے آپ کو بولا تھا۔"جیا اس کے پیچھے دیکھتے ہوئے بولی"

جی چندا لایا ہوں بھول سکتا تھا کیا؟ یہ لو۔"سفیان ہاتھ آگے کرتے ہوئے بولا۔"

تھینک یو سو مچ بھائی۔۔"جیا سفیان کے گلے لگتے ہوئے بولی۔"

www.novelsclubb.com

یو ویلکم چندا۔"سفیان اسے پیار کرتے ہوئے بولا"

اچھا میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں فریش ہو کر پھر باتیں کریں گے "سفیان کہہ کر اوپر " بڑھ گیا۔

وہ یونیورسٹی سے گھر جا رہی تھی پھر کچھ سوچ کر ابراہیم صاحب کہ گھر کی طرف گاڑی" مڑوائی۔۔۔

اسکا دل بوجھل سا ہو رہا تھا سوچا دادی اور جیا سے باتیں کریں گی تو صحیح ہو جائے گا ۔۔۔۔۔اسنے دادی سے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا تھا۔اب تو بہت دن ہو گئے تھے تو سوچا وہی ہی چلی جائے اور ویسے بھی وہ اے ایس پی تو ڈیوٹی پر ہو گا نہ۔۔۔اس نے دل میں سوچا "۔۔۔۔۔۔

آپ بس آدھا گھنٹہ ویٹ کرئے میں آتی ہوں۔"وہ ڈرائیور کو کہہ کر گھر کے اندر داخل" ہوئی

وہ سیدھی ڈائینگ روم میں گئی۔۔۔سامنے ہی ڈائینگ روم میں دادی،جیااور زوبیدہ بیگم بیٹھی تھی۔۔۔اس نے شکر کیا کہ سفیان نہیں ہے۔۔۔

اسلام علیکم!!!"انزلہ باآواز بلند سلام کیا۔"

ارے انزلہ تم وہاں کیوں کھڑی ہو ادھر آؤنا۔"دادی اپنے پاس اشارہ کرتے ہوئے " بولی

وعلیکم السلام!!آؤنہ بیٹا۔۔"زوبیدہ بیگم بولی۔"

www.novelsclubb.com

ارے انزلہ آپی آپ کتنے دن بعد آئی ہے۔۔آپ نے ہانیہ آپی کی منگنی میں مجھ سے بولا" تھا کہ میں جلدی آؤ گی"جیا روٹھے ہوئے انداز میں بولی

دادی،زوبیدہ بیگم اور جیا کو ہانیہ کی منگنی میں ہی پتا چل گیا تھا کہ وہ ضمان صاحب کی بیٹی ہے ضمان صاحب کو ان کے سب گھر والے جانتے تھے کیونکہ ان کی دوستی بہت گہری تھی۔۔ جبھی سے انزلہ اور جیا کی دوستی ہوئی۔

ہاں تو دیکھو صرف تمھارے لیے آگئی۔"انزلہ نے ہنس کر بولتے ہوئے اسے حصار میں لیا"

"ہاں بھئی کون کس کے لیے آیا ہے؟"

وہ سفیان کی آواز سن کر چونکی اسے لگ رہا تھا وہ گھر پر نہیں ہے اس لیئے اتنی ریلیکس ہو کر بیٹھی تھی۔

وہ اسکے سامنے والے صوفے پر آکر بیٹھا۔انزلہ کو یہاں دیکھ کر سفیان کو ایک انجانی سی خوشی ہوئی تھی۔۔

انزلہ نے نظر اٹھا کر دیکھا وہ وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس تھا، سیاہ بال ماتھے پر بکھرے بکھرے پڑے تھے جو ہلکے ہلکے گیلے تھے شاید وہ ابھی شاور لے کر آیا تھا۔ہاف آستین میں سے اسکے سفید بازو جھاک رہے تھے،اس کے پرفیوم کی خوشبو پورے ڈائینگ روم میں بکھر گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بلاشبہ ایک وجیہہ مرد تھا۔۔۔۔۔

وہ بھائی انزلہ آپی میرے لیئے آئی ہے یہاں۔"جیا مسکرا کر بولی۔۔۔ "

جیا کی آواز سے وہ سوچوں سے باہر آئی۔۔۔۔

زاہے نصیب۔۔آپ ہمارے گھر آئی ہے ہمارے گھر تو رونق ہی لگ گئی ہے۔"سفیان" بھرپور مسکراہٹ سے بولا

www.novelsclubb.com

چل پاگل کیوں بچی کو پریشان کر رہا ہے۔"دادی نے سفیان کو ڈپٹا اور انزلہ کی طرف " متوجہ ہوئی۔۔

ہاں تو انزلہ۔۔۔

پھر وہ سب باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔۔

انزلہ کافی حد تک خود کو کمپوز کر چکی تھی۔۔۔اب وہ بھی سب سے ہنس ہنس کر باتیں کر ' رہی تھی اور سفیان اسکی ہنسی میں گم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ آج بھی عبایا میں تھی بس اس نے نقاب اتار دیا تھا۔۔۔جس کی وجہ سے سفیان اس کا چہرہ باآسانی دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہنستے ہوئے اس کے گال پر جو ڈمپل پڑتے تھے وہ اسکی مسکراہٹ کو اور بھی خوبصورت بناتے تھے۔۔۔سفیان تو اسکی ہنسی اور ڈمپلز میں کھو ہی گیا تھا۔۔۔۔

اچھا بیٹا تیری کہی کسی سے بات وات پکی ہوئی ہے کیا؟ مطلب منگنی وغیرہ۔"دادی"
باتوں کے دوران ایک دم بولی۔

اور انزلہ تو دادی کے اس سوال پر ایک دم گھبرا گئی۔۔۔اسے دادی سے ایسے سوال کی توقع
'نہیں تھی۔۔۔۔

سفیان بھی اس کے جواب کا منتظر تھا۔۔۔۔

اس کو ابھی تک سمجھ نہیں آیا تھا کہ اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے۔بس اسے اتنا پتا تھا کہ اس"
دل میں انزلہ کے لیے فیلینگز ہے۔۔۔۔وہ ہر وقت اسکے حواسوں پر سوار رہتی تھی
۔۔۔۔اس کے دل میں اسکے لیے ایک الگ مقام تھا۔۔۔۔خاص مقام۔۔۔۔بس اسے یہ
""""اندازہ تھا کہ وہ اس کے لیے بہت ضروری ہو گئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ دیر بعد بولی

وہ دادی نہیں میری تو کہی بات پکی نہیں ہے مگر۔۔"وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔۔۔"

اس کی بات سن کر سفیان کے دل کی دھڑکنیں ایک دن تیز ہوئی۔۔۔پتا نہیں وہ کیا بولنے والی تھی۔۔۔

ارے بیٹا کیوں ہچکچا رہی ہے مجھے اپنی دادی ہی سمجھ اور بول دے۔"دادی اس کے سر پر" ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ابھی مجھے پکا تھوڑی پتا ہے کہ تایا کیوں آئے تھے شاید ایسے ہی آئے ہو وہ۔۔یہ میرا وہم) (ہو۔۔۔اس نے دل میں سوچا۔

نہیں دادی کہی نہیں ہوئی میری بات وات۔"وہ جلدی سے بولی۔۔۔"

اچھا چلو یہ تو اچھی بات ہے"دادی مسکرا کر بولی"

'سفیان بھی مسکرایا۔۔۔۔۔'

www.novelsclubb.com

اچھا دادی اب میں چلتی ہوں۔"وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔'

"رک جاؤ بیٹا سفیان چھوڑ آئے گا اکیلے کیسے جاؤ گی۔"

نہیں دادی وہ ڈرائیور باہر کھڑا ہے۔"وہ جلدی سے اپنی بات کہہ کر سب کو خدا حافظ" کہہ کر دادی سے سر پر ہاتھ رکھوا کر باہر نکل گئی۔

"سفیان کو لگا وہ کچھ چھپا رہی تھی یا اس سے بھاگ رہی ہے۔"

آج بادلوں نے سورج کو اپنا آپ دیکھانے نہیں دیا تھا۔۔۔آج صبح سے ہی موسم کافی اچھا تھا۔۔۔'

اس دن کے بعد کئی دن گزر گئے تھے۔۔۔اس دن کے بعد نہ تو سفیان نے انزلہ کو دیکھا اور نہ انزلہ نے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"جی بابا آپ نے بلایا مجھے۔"

وہ رات کو کھانا کھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی کہ ریمہ نے بتایا کہ بابا بولا رہے ہے تمہیں۔۔۔۔تو اب وہ ان کے کمرے میں کھڑی تھی۔

جی بیٹا آؤ یہاں بیٹھو۔۔"ضمان صاحب پیار سے بولے"

کمرے میں ضمان صاحب کلثوم بیگم اور یاور موجود تھے

"بیٹا تمہیں یاد ہے کچھ ہفتوں پہلے آپ کے تایا آئے تھے۔۔۔۔"

اسے جس بات کا ڈر تھا شاید وہی ہونے جا رہا تھا۔کتنے دن سے وہ اپنے دل کو سمجھا رہی تھی کہ وہ ایسے ہی آئے ہونگے لیکن

www.novelsclubb.com

اس نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

تو وہ آپ کے لیئے رشتہ لے کر آئے تھے مبشر کا۔۔ ہم نے بہت سوچا ہم سب کو تو یہ "
رشتہ صحیح لگ رہا ہے اور دوسری بات گھر کا ہی بچا ہے لیکن آخری جواب آپ کا ہی ہو گا"
ضمان صاحب بولے

وہ کافی دیر بعد دھیمے لہجے میں بولی

نہیں بابا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ لوگوں کو صحیح لگ رہا ہے تو وہ اچھا ہی ہو گا"
۔۔۔"اس نے دل پر پتھر رکھ کر بولا

اسے بار بار مبشر کی کچھ دن پہلے روڈ والی باتیں یاد آ رہی تھی اور اسے آج بھی وہ دن یاد تھا"
جب مبشر فون پر اپنے کسی دوست سے بات کر رہا تھا اور بول رہا تھا کہ اس انزلہ کی تو ساری
اکڑ نکال کر ہی دم لونگا۔۔۔ کیا سمجھتی ہے وہ مجھے نخرے دیکھا کر، بس ایک بار میری
ہو جائے پھر ساری اکڑ مٹی میں ملا دوں گا اس منحوس کی۔۔۔۔ اور وہ کام بھی بہت آئے
"گی میرے۔۔۔۔۔۔

اس نے اس وقت دل میں سوچا تھا کس اکڑ کی بات کر رہا تھا وہ جو وہ اس سے بات نہیں کرتی تھی یا کچھ اور۔۔۔۔۔۔۔

'اس کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر نکلا۔۔۔۔'

ٹھیک ہے لیکن ہم پھر بھی تمہیں تھوڑا ٹائم دیتے ہیں سوچ لو اچھی طرح۔۔۔۔یاور بولا

"نہیں بھائی میں راضی ہوں آپ لوگ راضی تو میں بھی راضی۔۔"

بولتے وقت اسے ایسا لگا جیسے گلے میں کچھ اٹک رہا تھا وہ بامشکل بولی۔۔۔۔

وہ چیخ چیخ کر بتانا چاہتی تھی کہ مبشر صحیح لڑکا نہیں ہے لیکن اس میں ہمت ہی نہیں ہوئی

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ضمان صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔"جاؤ بیٹا سو جاؤ اب تم۔۔

وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے کے بجائے باہر لان میں آ گئی اس کو ایسا لگ رہا تھا کہ اس "کا دم گھٹ رہا ہے۔۔۔۔۔۔

اسے وہاں بیٹھے بیٹھے وقت کا پتا ہی نہیں چلا جب وہ کمرے میں آئی تو رات کے تین بج"
"رہے تھے۔۔۔۔

اس نے وضو کیا اور تہجد کی نماز پڑھنے کھڑی ہو گئی۔۔۔جب دعا لے لیے ہاتھ اٹھائے تو'
'رات والی ساری باتیں اس کے کان میں گونجنے لگی۔۔۔۔

یا اللہ آپ سب کچھ جانتے ہیں آپ یہ بھی جانتے ہے کہ مبشر کی کیسی سوچ ہے وہ بس"
مجھے برباد کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔اگر آپ کا یہی فیصلہ ہے۔۔۔وہ ہی میرے لیے بہتر ہے, وہ
ہی میرے نصیب میں ہے۔۔۔تو بس اللہ مجھے صبر دے جب دعا مانگ کر ہاتھ پھیرا تو
آنسوؤں سے اسکا چہرہ تر تھا۔

وہ دعا مانگ کر اٹھی اور سونے کے لیئے لیٹ گئی۔۔۔۔۔

نیند تو اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی پھر بھی وہ لیٹی رہی اور آنے والی زندگی کے
.. بارے میں سوچنے لگی

انزلہ نے اپنی دوستوں کو مبشر کے ساتھ رشتہ پکا ہونے کا بتایا تھا۔۔۔جس پر ان تینوں" نے واویلہ بھی مچایا تھا کہ انکل کو دیکھ کر کرنی چاہیے تھی تو بول تو ہم بات کرتے ہے(ان تینوں کو بس یہ پتا تھا کہ وہ اچھا آدمی نہیں ہے اس سے زیادہ انزلہ نے ان کو کچھ نہیں بتایا تھا)لیکن انزلہ نے ان کو یہ کہہ کر چپ کروادیا کہ شاید میرے نصیب میں وہی ہے۔۔۔۔۔

پھر بھی ان تینوں نے اسے بہت سمجھایا کہ بات ہی تو پکی ہوئی ہے کوئی شادی تھوڑی۔۔تو ٹینش مت لو۔۔۔دیکھنا تمھارے لیے تو کوئی ایسا آئے گا جو صرف تم سے پیار کرتا ہو گا، تمھاری کیئر کرئے گا تمھاری فکر کرئے گا جو صرف تم کو چاہے گا، بلکل ہیرو جیسا۔۔۔

"جس پر وہ ہنسی تھی کہ ہیرو تو فلموں ڈراموں کی کہانیوں میں آتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر بھی ان تینوں نے اسے کافی حوصلہ دیا تھا۔۔۔'

'کافی حد تک وہ خود کو نورمل کر چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار ایشل اور طوبہ سنو تو۔۔"میں سوچ رہی ہوں اپن آج ہانیہ کے چلتے ہے اپن نے اسے"
منگنی کی کوئی ٹریٹ وغیرہ بھی نہیں دی۔۔۔تو کیوں نہ آج چلتے ہے اور اسے سرپرائز دیتے
ہے۔۔۔۔۔۔

جس پر وہ دونوں راضی ہو گئی۔۔۔۔اور سرپرائز کے بارے میں باتیں کرنے لگی

ان تینوں نے ساتھ چلنے کا پروگرام بنایا تھا اس لیے انزلہ نے کہا میں پک کر لو نگی دونوں"
...کو

انزلہ نے پہلے ایشل کو پک کیا اور پھر طوبہ کو۔۔۔پھر ان لوگوں نے راستے میں رک کر
کیک وغیرہ لیئے پھر ہانیہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں آپ فون کر دوں گی تو آپ ہمیں پک کرنے آجایئے گا۔۔"انزلہ ڈرائیور کو ہدایت" دیتی ہوئی ان دونوں کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔

گھر میں داخل ہوتے ہی سامنے ڈائینگ روم میں زوبیدہ بیگم اور ہانیہ کی موم بیٹھی نظر آئی...

زوبیدہ بیگم کو دیکھ کر انزلہ ٹھٹکی پھر آگے پیچھے دیکھا وہ نظر نہیں آیا تو ریلیکس ہو گئی

اسلام علیکم لیڈیز!!"انزلہ مسکرا کر بولی"

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ان تینوں کی طرف متوجہ ہوئی

وعلیکم السلام۔۔۔۔"زوبیدہ بیگم بھی مسکرا کر بولی"

وعلیکم السلام!"ہانیہ کی موم خوش دلی سے سے بولی۔"

کیسی ہوں بیٹا آج یوا چانک آنا ہوا؟"ہانیہ کی موم ان تینوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

جی آنٹی ہم ہانیہ کو سرپرائز دینے آئے ہے کہا ہے وہ۔۔۔"انزلہ رازداری کے سارے رو کو ڈ توڑتے ہوئے بولی۔۔۔

سفیان جو ابھی اندر آرہا تھا انزلہ کو دیکھ کر وہی رک گیا اور اس کی باتیں سنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

سرپرائز!!!!!!!!!!!"وہ تینوں چلا کر بولی۔"

ہانیہ جو اپنی ہی دھن میں کچن سے آرہی تھی ایک دم ڈر کر گر گئی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے میری بلی تو ڈر گئی۔۔"انزلہ ہانیہ کو پچکارتے ہوئے بولی۔"

تو وہاں کھڑے سب ہی لوگ ہنس دیئے۔۔۔۔۔

سفیان بھی ہنس دیا،اچانک اس کے فون پر کال آنے لگی تو اٹینڈ کرتا ہوا لان کی طرف بڑھ گیا۔

انزلہ کی بچی آج تو نہیں بچے گی میرے ہاتھوں سے۔"ہانیہ کھڑے ہوتے ہوئے انزلہ" کی طرف لپکی۔۔

اور انزلہ تو فورن باہر کی طرف بھاگی۔۔

یار ہانیہ میں تو صرف مزاق کر رہی تھی یار چھوڑ دے نہ یار اس بار۔۔۔"انزلہ بھاگتے" بھاگتے بولی

نہیں آج نہیں چھوڑو گی تجھے تو۔۔ہر بار یہی کرتی ہے تو بد تمیز۔۔آج نہیں چھوڑو گی" تجھے اج تو بچ کر دیکھا انزلہ کی بچی۔۔۔"ہانیہ ہنوز غصے سے بولی

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اب لان میں بھاگ رہی تھی سفیان دور کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا اور ساتھ ساتھ ان کی باتوں پر ہنس بھی رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کہا یار۔۔۔کہاسے میرے بچے آئے ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی اور تو بچوں پر" آگئی۔۔۔۔ذرہ بریک پر پاؤر کھ۔۔۔۔۔۔۔۔"انزلہ بھاگتے ہوئے نروٹھے پن سے بولی

۔۔

اب تو سفیان کو اس کی بات سن کر اپنا قہقہ روکنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔اسے شادی سے ان" کی پولیس سٹیشن والی بات یاد آئی

.. انزلہ بھاگتے بھاگتے اس کی طرف آرہی تھی وہ آگے نہیں دیکھ رہی تھی

اور اچانک بھاگتے بھاگتے سفیان سے بری طرح ٹکرائی۔

آہہ!!!!آئی۔۔۔"وہ سفیان سے ٹکرا کر زور سے زمین پر گری۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ ہانیہ کیا سامنے دیوار تھی کیا یار۔۔۔"بتا نہیں سکتی تھی۔"

آہہ اللہ بہت زور سے لگی ہے ابھی تک آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہے (اتنی زور سے" بھی نہیں لگی تھی لیکن ہماری یہ ہیروئن) ہانیہ یار یہ کیا بدلہ ہے کہ تم نے اپنی دوست کو دیوار سے ہی مار دیا اور اب مدد کے لیے بھی نہیں آرہی ہوں۔۔۔۔ہاتھ دو یار اٹھاؤ مجھے چکر آرہے ہے۔"انزلہ شروع ہوئی تو نون اسٹوپ بولنے لگی۔۔۔ میڈم نے سامنے دیکھنے کی زحمت ہی نہیں کی۔۔۔

'اور اپنا ہاتھ آگے کیا۔۔۔۔۔'

انزلہ نے اس کی طرف ہاتھ آگے بڑھایا۔۔سفیان نے اپنے مضبوط ہاتھوں میں اس کے نرم و ملائم ہاتھوں کو پکڑا۔۔۔۔۔

ہانیہ تمھارے ہاتھ مردوں جیسے کب سے ہوگئے۔۔"انزلہ مضبوط ہاتھوں کو محسوس" کرتے بولی"شاید ہوگئے ہونگے مجھے گرانے کی سزا ملی ہوں گی۔"انزلہ اپنی ہی دھن میں بولے جارہی تھی۔۔

"مس زلزلہ ویسے نام بلکل ٹھیک رکھا ہے میں نے آپ کا۔۔۔"

انزلہ نے سفیان کی آواز اپنے بلکل قریب سن کر پٹ سے آنکھیں کھولیں تو پوری کی پوری کھولی ہی رہ گئی۔۔۔اپنے نازک ہاتھ سفیان کے مضبوط ہاتھوں میں دیکھ کر ایک جھٹکے سے چھڑوائے۔

اور آگے پیچھے دیکھا تو ہانیہ ایشل اور طوبہ تھوڑی دور کھڑی تھی۔۔۔اسے ایک لمحا لگا تھا سب کچھ سمجھنے میں۔۔۔۔

اس نے نظریں اٹھا کر سفیان کو دیکھا جو بلیک پینٹ اور بلیک ہی شرٹ پہنے ہوئے تھا سفید کسرتی بازو ہاف آستین میں سے جھانک رہے تھے،،سیاہ سلکی بال اس کی پیشانی پر بکھرے پڑے تھے۔۔۔وہ انتہا کا ہینڈسم لگ رہا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ اگر کوئی لڑکی اسے دیکھ لے تو اپنا دل دے بیٹھے پہلی ہی نظر میں۔۔

سفیان نے بھی بغور اسے دیکھا جو بلیک گھٹنو تک آتی شرٹ پہنے جس کی آستین میں بہت ساری چنے تھی ساتھ بلیک ہی فلیپر پہنے ریڈ دوپٹا شانوں پر ڈالے آنکھوں میں ہلکا ہلکا کاجل لگائے اونچی ٹیل پونی بنائے وہ سیدھا اسے اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

اس کے دل میں خواہش اٹھی کاش یہ بال کھولے ہوتے۔۔۔'

'دونوں کو ہوش جب ایا جب ہانیہ نے انزلہ کے بالوں میں سے پونی نکالی۔۔۔۔۔

'جس کی وجہ سے کالے سلکی لمبے بال کھل کر کمر پر آبشار کی طرح پھیل گئے۔۔۔۔۔'

یار ہانیہ یہ کیا کیا میرے بال کیوں کھول دیئے۔۔"انزلہ ہانیہ کی طرف متوجہ ہوئی پھر "

ایک دم سفیان کی طرف مڑی

www.novelsclubb.com

اور آپ۔۔۔۔۔اپ کیا ہر جگہ بوتل کے جن کی طرح نازل ہو جاتے ہیں کوئی کام"

دھندا وغیرہ نہیں ہے کیا آپ کو۔۔۔"وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر جھنجھلا کر بولی۔۔۔

کون میں۔۔۔'سفیان نا سمجھی کے سارے روکو ڈ توڑتے ہوئے بولا۔۔۔'

نہیں میرے چاچاجی۔۔۔'انزلہ تپ کر بولی۔'

تو یہ تو تم اپنے چاچاجی سے پوچھو نہ۔۔ مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہوں۔۔۔۔"سفیان اپنی" طرف سے عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

او گوڈ!!!!میں کیا پھس گئی۔۔۔۔۔۔۔"انزلہ سخت جھنجھلا کر بولی۔۔"

میرے پیار میں۔۔۔۔۔۔۔"جواب اتنے ہی آرام سے آیا۔"

اس کے جواب پر انزلہ نے فوراً سفیان کو دیکھا اس کی بولتی نظروں سے کنفیوز ہو کر وہ ہانیہ کی طرف متوجہ ہوئی

ہانیہ ادھر دو یار میری پونی۔۔۔۔۔"انزلہ اپنے آپ کو نورمل کرتے ہوئے ہنوز غصے سے" بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بھئی میں تو اب یہ تب تک نہیں دوں گی جب تک میں تیار نہ ہو جاؤ۔۔۔۔یہ بنا بتا" کر آنے کی سزا ہے۔"ہانیہ اس کے غصے کو کسی خاتے میں نہ لاتے ہوئے بولی۔۔۔

اور سفیان تو پھر سے اسکے کالے سلکی بالوں میں کھو سا گیا تھا۔

یار تو میرے ساتھ یہ دو بھی تو آئی ہیں ان کی بھی لے پونیاں۔"انزلہ تپ کر بولی۔اور"
مدد طلب نظروں سے ان دونوں کو دیکھا جس کے نتیجے میں ان دونوں نے کندھے آچکا
'دیئے جیسے کہہ رہی ہوں'ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔

نہیں جی بلکل نہیں کیونکہ مجھے پتا ہے ایسے پلان تم ہی بناتی ہوں۔۔۔۔"وہ کہہ کر اندر"
چلی گئی۔۔۔۔

حد ہے یار رررر بھلائی کا تو کوئی زمانہ ہی نہیں ہے۔۔۔۔"وہ پیر پٹختی ہوئی ایشل اور"
طوبہ کی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

جو اسے دیکھ کر اپنے دانتوں کی نمائش کرنے لگی۔۔۔۔۔

یہ تم دونوں نہ اپنے دانتوں کو اندر رکھو ورنہ مجھے دو منٹ نہیں لگے گے انھیں باہر گرانے" میں۔۔۔۔اور اب چلو اندر میری ہیلپ کرواؤ۔۔"وہ بول کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اور پیچھے وہ دونوں انزلہ کی بات سن کر اپنے آپ کو بنا دانتوں کے تصور کیا اور فوراً' 'جھر جھری لی کسی بڑھی روح سے کم نہیں لگ رہی تھی وہ تصویر میں۔۔۔۔

فوراً دونوں نے اپنے دانتوں کو اندر کیا اور ڈائینگ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔کچھ پتا نہیں' تھا انزلہ کا وہ جو بولتی تھی وہ کرتی بھی تھی انہیں اپنے دانت نہیں تڑوانے تھے '۔۔۔۔۔۔

اور سفیان وہی کھڑا ہنستا رہا۔۔۔۔پھر اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں ابھی بھی اس کے نرم" "ہاتھوں کا لمس تھا اس نے بے اختیار اپنے ہاتھ کو چوما اور اندر بڑھ گیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

'جب وہ اندر آیا تو ڈائینگ روم میں وہ سب بیلون پھلانے میں مصروف تھیں۔۔۔۔ '

سفیان صوفے پر بڑے آرام سے بیٹھا انزلہ کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا کام کرتے ہوئے اس کے سلکی اور لمبے بال کبھی ادھر جھولتے تو کبھی اُدھر۔۔۔اور جب وہ کسی بات پر مسکراتی تو اس کا ڈمپل نمایہ ہوتا اور سفیان تو اس میں گم ہو جاتا۔۔۔۔۔۔۔اس کے دل نے خواہش کی تھی کہ کاش وہ اسکے ڈمپل کو چھو سکے۔۔

جلدی جلدی کرو ہانیہ تیار بھی ہو گئی ہو گی۔۔"انزلہ مصروف سے انداز میں بولی۔"

یار انزلہ یہ اوپر کیسے لگائے۔۔"ایشل بیلونز کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

ارے اس میں کون سی بڑی بات ہے وہ چیر دوں مجھے میں چڑ کر لگا دیتی ہوں۔۔۔۔""

انزلہ ہنوز مصروف سے انداز میں بولی

نہیں انزلہ اگر تم گرور گئی تو۔"طوبہ فکر مندی سے بولی۔۔"

ارے کچھ نہیں ہو گا دو تو۔"کہہ کر وہ چیر پر چڑنی لگی۔۔۔۔"

زلزلہ میرا مطلب انزلہ آپ رہنے دیں لائے میں لگا دیتا ہوں۔۔"سفیان مسکرا کر بولا"

آئی یو شیور؟"انزلہ نے پوچھنا ضروری سمجھا۔۔۔"

یا آئی ایم ہنڈریٹ پرسن شیور!!!!بس آپ دیتی جائے اور بتاتی جائے کہا کہا لگانا ہے"

۔۔"سفیان چیر رکھتے ہوئے بولا

اور پھر انزلہ اسے بتانے لگی۔۔۔

ہاں یہ ادھر اور یہ ادھر ہاں بس اب آپ نیچے آجائیں۔"انزلہ نورمل لہجے میں بولی۔"

تھینک یو۔"اس نے شکریہ ادا کرنا بہتر سمجھا"

"ارے اس میں تھینکس کی کیا بات زلزلہ میرا مطلب انزلہ۔۔۔۔"

سفیان نے فوراً نام صحیح کیا۔۔اس کی زبان پر زلزلہ ہی چڑ گیا تھا۔۔

انزلہ نے اس کا زلزلہ بولنا آگنور کیا اور ایشل کو ہانیہ کو لینے بھیجا۔۔۔

ایشل ہانیہ کو اس کے کمرے سے لے کر آئی اور اس کی آنکھوں پر بندی پٹی کھولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"Congratulations haniya "

وہ تینوں نے ایک ساتھ بولی۔۔۔۔"

کے بیلون لگے congratulations haniya ہانیہ نے سامنے دیکھا تو وہاں تھے اور اس پاس بلیک کلر کے بیلونز لگے تھے ڈائینگ روم میں جگہ جگہ لائٹس اور بیلونز لکھا تھا اور بہت سی کھانے پینے 'congrats' لگے تھے اور ٹیبل پر کیک رکھا تھا جس پر "کی اشیاء رکھی تھی اور چار پانچ گفٹ بھی رکھے تھے۔۔۔۔

جب کچھ دیر تک ہانیہ سب کو ایسے ہی دیکھتی رہی خاموش رہی تو انزلہ بولی۔۔۔

ہانیہ وہاں کیوں کھڑی ہو یہاں آؤ کیا تمہیں ہمارا سرپرائز اچھا نہیں لگا کیا؟"انزلہ کو تو یہی" وجہ لگی۔۔۔

"ارے نہیں یار مجھے بہت بہت بہت اچھا لگا۔۔"

تھینک یو یار ر۔ تھینک یو سو مچ۔"نم آنکھوں سے بولتے ہوئے وہ ان تینوں کے گلے لگی"

۔۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔۔۔بس بس کیا مجھے رولانا ہے کیا میں زیادہ دیر تک اموشنل سین نہیں" کر سکتی۔۔۔۔"انزلہ ان سے الگ ہوتے ہوئے مزاحیہ انداز میں بولی۔۔۔۔

آجاؤ کیک کاٹتے۔۔"ایشل بولی"

ایک منٹ ایک منٹ۔۔۔۔۔'جب سب کیک کی طرف بڑھنے لگے تو انزلہ بولی۔۔۔'

اب کیا مصیبت ہے تجھے؟"طوبہ تپ کر بولی۔۔۔"

انزلہ نے طوبہ کو دیکھ کر اپنے دانتوں کی نمائش کی اور پھر ہانیہ کی طرف متوجہ ہوئی

یار ہانیہ اب تو پونی دیں دے کب سے کھلے ہے میرے بال۔"انزلہ مسکین سی صورت"
بنا کر بولی تو وہاں کھڑے سب لوگ ہنس دیئے۔

سفیان اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں تو ایسے ہی اچھی لگ رہی ہے کیک کٹ جائے پکس بن جائے پھر لے لینا اپنی پونی"
۔۔"ہانیہ کا انداز ایسا تھا جیسے ناک سے مکھی اڑانے والا

اچھا آجاؤ پھر کیک کاٹو جلدی۔"انزلہ بولی"

پھر اس نے کیک کاٹا ہانیہ نے سب کو کھلایا کے بعد جب انزلہ کو کھلانے لگی تو کیک کی کریم اس کے چہرے پر لگا دی۔۔۔۔۔۔۔وہ تو حیران ہی رہ گئی تھی اور جب اسے سمجھ آیا ہانیہ اپنے بچاؤ کے لیے اس سے دور ہو گئی تھی۔۔۔۔

یار ہانیہ یہ تو چیٹنگ ہے تم کریم لگا کر اب دور کیوں چلی گئی ہوں واپس آؤ۔ طوبہ ایشل " میرا بدلہ لو نہ یار اس سے۔۔" وہ کسی معصوم بچے کی طرح ضد کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے آجاؤ۔۔" طوبہ بولی پھر وہ تینوں ہانیہ کے چہرے پر کریم لگا کر ہی سکون میں " آئی۔

آجا واب پکس بنائے

" سفیان بھائی آپ ہماری پکس بنا دیں"

"تمہیں پتا ہے سفیان بھائی کے کیمرے کا رزلٹ اتنا اچھا ہے۔۔"

بھائی ایسا کرئے آپ اپنے ہی موبائل سے ہماری پکس بنا دیں۔۔۔"ہانیہ بولی"

پر۔۔۔"انزلہ کچھ بولتی کہ ہانیہ بولی۔۔۔"ٹینشن مت لو میں سب سے زیادہ بھروسہ " سفیان بھائی پر ہی کرتی ہوں تم بھی ان پر کر سکتی ہو بھروسہ۔وہ ویسے بھی بھائی اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔۔۔۔یہ بس پکس لینگے اور مجھے بھیج دینگے۔"ہانیہ اطمینان سے بولی سفیان کو برا تو لگا لیکن پھر اچھا بھی لگا کے وہ ہر کسی پر اعتبار نہیں کرتی تھی۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔۔۔"

ارے آنٹی آپ دونوں بھی آئے نہ۔۔"انزلہ نے ہانیہ کی موم اور زوبیدہ بیگم کو کہا۔"

پکس وغیرہ سے فارغ ہو کر کھانا وغیرہ کھایا اور گھر کے لیے نکل گئی وہ تینوں۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

سفیان بھائی؟"ہانیہ نے اسے پکارا"

جی۔۔"سفیان مصروف سا بولا"

وہ لوگ بھی بس نکل رہے تھے اپنے گھر کے لیے۔۔۔۔

بھائی وہ پکچرز بھیج دیئے گا یاد سے۔۔۔۔'ہانیہ مسکرا کر بولی'

ہاں بلکل بس بھیج ہی رہا ہوں۔"سفیان موبائل سے نظریں اٹھا کر بولا۔۔۔۔"

تھینک یو بھائی۔"ہانیہ بولی"

"!!یو ویلکم چندا"

لاونج میں اس وقت زوبیدہ بیگم،دادی اور ابراہیم صاحب موجود تھے ساتھ شام کی"

"پائے پی رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابراہیم صاحب اب ہمیں سفیان کی شادی کر دینی چاہیے۔۔۔۔"زوبیدہ بیگم چائے پیتے"

ہوئے بولی۔

ہاں ہم بھی یہی چاہتے ہے کہ ہمارے بیٹے کے سر پر بھی سحرے کے پھول کھلے۔""

ابراہیم صاحب زوبیدہ بیگم سے بولے

ویسے آپ دونوں کی نظر میں کوئی لڑکی ہے ؟"وہ دادی اور زوبیدہ بیگم کی طرف دیکھ کر" بولے۔۔۔۔۔

ہاں ہے تو"زوبیدہ بیگم دادی کو دیکھ کر بولی۔۔۔"

اچھا لیکن سفیان سے بھی ایک بار پوچھ لیئے گا،،،اور ویسے آپ کی نظر میں کون سی لڑکی" ہے؟"

وہ آپ کے دوست کی بیٹی نہیں ہے ہاں انزلہ مجھے وہ بہت پسند ہے سفیان کے لیے اور" اماں کو بھی (دادی) بہت پسند ہے وہ۔"زوبیدہ بیگم مسکرا کر بولی۔۔۔۔

اچھا تو آپ ضمان کی بیٹی انزلہ کی بات کر رہی ہے سچ بولو تو مجھے بھی وہ بہت پسند ہے۔۔۔" بہت اچھی تربیت کریں ہے ضمان اور بھابھی نے۔مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے بس ایک بار اپنے صاحب زادے سے پوچھ لیں۔"ابراہیم صاحب مسکرا کر بولے

اچھا! ویسے سفیان آگیا کیا؟ اگر آگیا تو بولائے ابھی پوچھ لیتے ہے اسے۔۔"ابراہیم"

صاحب زوبیدہ بیگم سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

"ہاں آگیا ہے روکے میں بلواتی ہوں۔۔۔۔"

وہ ابھی واشروم سے فریش ہو کر نکلا تھا شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا کہ ملازمہ

نے اسے نیچے آنے کا پیغام دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے بال بنا کر پرفیوم اپنے اوپر اچھی طرح چھڑک کر نیچے چلا گیا۔۔۔۔۔

جی بابا آپ نے بلایا مجھے؟ سفیان لاونج میں داخل ہوتے ہوئے بولا"

www.novelsclubb.com

" ہاں آؤ برخوردار بیٹھوں۔۔۔۔۔"

ہمیں تم سے ضروری بات کرنی ہے؟"ابراہیم صاحب بولے"

جی بابا میں سن رہا ہوں بولے۔"سفیان ناسمجھی سے بولا"

بیٹا ہم سوچ رہے تھے کہ اب تمھاری شادی کر دیں۔ تمھاری شادی کی عمر بھی ہو گئی ہے" اگر کوئی لڑکی پسند ہے تو بلا جھجک بتا دوں۔" ابراہیم صاحب اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

بابا میں اس معاملے میں خود آپ سے بات کرنے کا سوچ رہا تھا اور جہاں تک بات ہے" پسند کی تو ہے مجھے ایک لڑکی پسند۔" سفیان مسکرا کر بولا

کون ہے بھی نام بتاؤ کیا ہم اسے جانتے ہیں؟" اب کے دادی بولی۔۔۔۔"

جی آپ لوگ جانتے بھی ہے انفیکٹ آپ لوگ ملے بھی ہے۔۔" سفیان اب سوچ رہا تھا" کہ اگر انھوں نے منع کر دیا تو آگے کیسے منائے۔

www.novelsclubb.com

ارے پہیلیاں کیوں بجھا رہو ہوں سیدھے سیدھے نام بتاؤ اس کا۔" زوبیدہ بیگم بے" صبری سے بولی۔

انزلہ "ایک لفظی جواب دے کر سب وہ ان تینوں کے چہرے دیکھ رہا تھا۔۔"

دیکھا میں نے کہا تھا نہ میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔"زوبیدہ بیگم بے انتہائی" خوش ہو کر بولی۔۔

کیا مطلب آپ لوگوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے؟"سفیان حیران ہو کر بولا اسے لگ رہا" تھا اسے ان کو بہت منانا پڑے گا۔۔۔

ارے ہمیں کیوں اعتراض ہو گا ہمیں تو وہ پہلے دن سے ہی بہت پسند تھی۔۔۔"دادی" مسکرا کر بولی

بس ابراہیم ہم کل ہی ضمان کے گھر رشتہ لے کر چلے گے۔"دادی کی اتنی جلد بازی پر" سفیان حیران بھی ہوا اور خوش بھی۔۔

نہیں اماں ابھی کسی کو بھی جانے کی ضرورت نہیں ہے میں کل خود جا کر ضمان سے بات" کرو گا کہی یہ نہ ہو اس کی پہلے سے ہی کہی بات طے ہو۔۔۔"ابراہیم صاحب سمجھ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولے۔

ٹھیک ہے پوچھ لینا پھر جیسا ہو بتا دینا لیکن میں نے انزلہ سے باتوں باتوں میں پوچھا تھا" لیکن اس نے منع کر دیا تھا مجھے یقین ہے وہ لوگ سفیان کے رشتے کے کیے منع نہیں کرئے گے۔"دادی وہ بات یاد کرتے ہوئے بولی

"ٹھیک ہے اماں میں کل ہی بات کرتا ہوں ضمان سے۔۔"

اور سفیان کو اتنا تو یقین تھا کے وہاں سے منع تو نہیں ہو گا۔۔اب بس اسے کل کا انتظار تھا

وہ یونیورسٹی سے آکر سیدھا اپنے کمرے میں فریش ہونے چلی گئی۔۔۔فریش ہو کر جب نیچے آئی تو ڈائینگ روم سے آوازیں آرہی تھی۔۔۔

ماما کون ایا ہے؟"انزلہ نے کچن میں کام کرتی کلثوم بیگم سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

تمھارے بابا کے دوست ابراہیم انکل ہے۔۔"کلثوم بیگم مصروف سے انداز میں بولی۔"

اچھا میں مل کر آتی ہوں۔۔"وہ کہہ کر ڈائینگ روم میں داخل ہوئی"

اسلام علیکم!! کیسے ہے آپ اور گھر پر دادی وغیرہ کیسی ہے۔"کہتے ہوئے وہ ضمان"
صاحب کے برابر میں بیٹھی۔

وعلیکم السلام بچے میں بلکل ٹھیک اور گھر پر بھی سب ٹھیک ہے اللہ کا شکر۔۔۔ہماری بیٹی"
کیسی ہے؟؟؟اور اسٹیڈیز کیسی جارہی ہے۔۔۔"ابراہیم صاحب مسکرا کر بولے

میں بلکل ٹھیک فٹ آپ کے سامنے اور میری اسٹیڈیز بھی بہت اچھی جارہی ہے"
۔۔۔"وہ بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ بولی

یہ تو بہت اچھی بات ہے بھئی۔"ابراہیم صاحب بولے۔"
آپ لوگ باتیں کرئے میں آتی ہوں۔"وہ کہہ کر اٹھ کر باہر نکل گئی"

www.novelsclubb.com

ارے ابراہیم لو نہ تم نے تو کچھ لیا ہی نہیں ہیں آج میں تمھیں کھانا کھائے بغیر نہیں"
جانے دوں گا۔"ضمان صاحب ریفریشمنٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

نہیں یار کھانا پھر کبھی میں ان تم سے بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں بلکہ یو سمجھو کچھ "
مانگنے آیا ہوں۔۔امید کرتا ہوں تم ناامید نہیں لوٹاو گے مجھے۔۔۔"ابراہیم صاحب بولے

ابراہیم جو بھی ضروری بات کرنی ہے کرو اور کیا مانگنے آئے ہوں اور میں تمھیں کیوں "
انکار کروں گا تمھارے لیئے تو جان بھی حاضر میرے دوست۔جو بھی کہنا ہے کھل کر بولو
۔"ضمان صاحب بولے

نہیں یار جان تو نہیں بس میں یہ چاہتا ہوں کہ ہماری دوستی رشتے داری میں بدل جائے "
ہم تمھارے گھر کی رونق کو اپنے گھر کی بنانا چاہتے ہے۔امید ہے تم منع نہیں کرو گے۔۔"
ابراہیم صاحب لفظوں کا چناؤ کرتے ہوئے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

ضمان صاحب ابراہیم صاحب کی بات سن کر کتنی ہی دیر تک تو خاموش رہے۔۔۔۔ہوش
میں تب آئے جب ابراہیم صاحب بولے۔۔۔

کیا ہوا میں نے کچھ غلط بولا کیا۔۔"ابراہیم صاحب تجسّس سے بولے۔۔۔"

ارے نہیں تم نے کچھ غلط نہیں بولا میرے دوست بس بات یہ ہے کے انزلہ کی بات طے ہے فرقان بھائی کے بیٹے مبشر سے۔ سچی اگر تم مجھے پہلے کبھی ایسا کچھ اشارہ بھی کر دیتے نہ تو میں اپنی بیٹی کی کہی کرتا ہی نہیں۔ سفیان جیسا داماد کس کو نہیں چاہیے سفیان بہت اچھا لڑکا ہے اور محنتی بھی ہے۔۔۔ لیکن تقریباً ایک ماہ پہلے ہی میں فرقان بھائی کو زبان دی چکا ہوں امید ہے اس بات سے ہماری دوستی پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ میری بات سمجھو۔۔" ضمان صاحب ٹھہر ٹھہر کر بولے۔

ارے نہیں اس بات سے ہماری دوستی میں کیوں فرق پڑے گا انزلہ تمھاری بیٹی ہے تو تمھارا ہی حق ہے اس کے فیصلے کرنا۔ مجھے برا نہیں لگا میں تمھاری بات سمجھ سکتا ہوں۔۔" ابراہیم صاحب سمبھل کر بولے۔

اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں پھر کبھی چکر لگاؤ گا۔۔۔" کہتے ہی ابراہیم صاحب کھڑے ہو گئے۔۔

ارے ایسے کیسے کھانا کھا کر جانا۔۔" ضمان صاحب بولے"

www.novelsclubb.com

پھر کبھی انشاءاللہ۔۔۔"ابراہیم صاحب ضمان صاحب سے گلے ملتے ہوئے بولے اور" چلے گئے۔

تم ابھی تک ڈیوٹی پر نہیں گئے۔۔۔"ابراہیم صاحب جب گھر میں داخل ہوئے تو" سفیان کو پولیس یونیفارم میں ادھر اُدھر چکر لگاتا ہوا پایا۔۔۔

پاپا آپ آ گئے کیا بولا انھوں نے ہاں تو کر دی نہ۔۔۔"سفیان نے جیسے ہی ابراہیم" صاحب کو دیکھا تو لپک کر ان کے پاس آیا اور بے صبری سے پوچھنے لگا۔۔۔

میں نے پوچھا تم ابھی تک ڈیوٹی پر نہیں گئے۔۔"وہ اس کی بات کو نظر انداز کر کے بولے" ۔۔۔

پاپا گیا تھا پھر ماما نے فون کر کے بتایا کہ آپ ضمان انکل کے گئے ہے اس لیے میں واپس" آ گیا اور آپ کا ویٹ کرنے لگا۔۔۔"اچھا یہ تو بتائیں کیا جواب دیا انھوں نے۔۔"سفیان نے بے صبری سے پوچھا۔۔

ارے ابراہیم اب بتا بھی دیں کیا بولا انھوں نے کیوں پریشاں کر رہا ہے بچے کو۔۔۔۔""

اب کے دادی سفیان کی حالت دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اماں اس کی بات طے ہے ضمان کے بڑے بھائی کے بیٹے مبشر سے اور پھر انھوں نے"

پوری بات بتائی اور بتا کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔"پیچھے سب کو حیران چھوڑ کر

۔۔۔۔

اور سفیان کو لگا اس کے پیروں سے کسی نے زمین کھینچ لی ہو۔اس کے کان سائے سائے"

"کرنے لگے۔۔

جب وہ ہوش میں آیا تو ابراہیم صاحب جا چکے تھے اور زوبیدہ بیگم اسکو پکار رہی تھی۔۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ اس کہ ساتھ ہوا کیا ہے اسے لگا اس کے دل پر کسی نے گرم گرم

کھولتا ہوا پانی ڈالا ہے وہ جلدی سے اپنی گاڑی میں بیٹھا اور اسے زن سے لے گیا پیچھے اسے

زوبیدہ بیگم آوازیں دیتی رہ گئی۔

اگر وہ ہوش میں ہوتا تو ان کی سنتا نہ۔۔

"فلہال تو یہ ہے کے ساتھ رہ نہیں سکتے۔۔۔"

"اور اذیت یہ بھی ہے کے ساتھ مر نہیں سکتے۔۔"

"ہم وہ خزاں کا پتا ہے جو ساتھ جڑ نہیں سکتے۔"

"اور غم اس بات کا ہے کہ فلہال کچھ کہہ نہیں سکتے"

www.novelsclubb.com

رات میں جب وہ اپنے کمرے میں آئی تو رات کے گیارہ بج رہے تھے آج گھر پر یاور بھی نہیں تھا۔۔۔وہ بزنس کے سلسلے میں اسلام آباد گیا ہوا تھا ساتھ ڈرائیور کو بھی لے کر گیا تھا

۔۔۔۔۔

ابھی اسے ناول پڑھتے ہوئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اس کا موبائل بجنا شروع ہوا" ۔۔۔اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو اس پر مبشر کی کال دیکھ کر ایک دم مونڈ خراب ہو گیا اس نے موبائل واپس سائڈ میں رکھ دیا لیکن جب کال بار بار آنے لگی تو بے دلی سے کال "اٹھائی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہے کیوں بار بار فون کر رہے ہوں جب دیکھ رہا کہ سامنے والا فون اٹھا نہیں رہا تو کیوں" ڈھیٹو کی طرح کال کئے جا رہے ہوں۔" وہ تپ کر بولی

"واہ بھئی ماننا پڑھے گا رسی جل گئی پر بل نہیں گئے۔"

مبشر طنزیہ انداز میں بولا

دیکھوں جو بولنا ہے سیدھے سیدھے بولو میرا دماغ نہ خراب کرو۔"وہ غصے میں پھنکاری"

۔

میں نے تمہیں اس لیے فون کیا ہے تاکہ پوچھ سکو میرے ساتھ رشتہ جڑ کر کیسا لگ رہا" ہے۔۔"وہ اسے آگ لگاتے ہوئے بولا

سچ بتاؤ تو انتہائی زہر لگ رہا ہے۔دل چاں رہا ہے تمھارا سر پھاڑ دوں اور تم ہوتے کون" ہوں۔"اس سے آگے انزلہ کچھ بولتی مبشر بولا

اچھا تو پھر تو تمہیں وہ دن بھی یاد ہو گا جب تم نے کہا تھا تم سے شادی کرے میری جوتی" ۔اب دیکھوں تمھاری جوتی کیا تم بھی مجھ سے شادی کرنے کے لیے راضی ہو۔۔۔اور بس ایک بار۔۔۔۔بس ایک بار تم میری ہو گئی نہ پھر تمہیں بتاؤ گا میں کون ہوں۔۔۔اور کیا کیا کر سکتا ہوں..اور تمھاری یہ جو زبان ہے نہ اسے بھی کاٹ کر تمھارے ہاتھ میں دوں گا جو ہر وقت چلتی رہتی ہے۔"مبشر مکارانداز میں بولا

اور انزلہ نے اس کی بات کا مطلب سمجھ کر فوراً فون کاٹ دیا۔۔۔

اور لمبی لمبی سانس لینے لگی آنسو اس کے گال پر ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے

ابھی آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا کہ پھر فون بجا۔۔۔اس نے بے دلی سے موبائل اٹھا کر دیکھا تو اسکرین پر کڑوہ کریلہ جگمگہ رہا تھا۔۔۔اس نے آنسو پونچھے اور کال اٹھائی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بولو کڑوے کریلے کیوں فون کیا ہے؟"وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولی۔"

اور سفیان تو اس کے کڑوے کریلے بولنے پر ہی ہنس دیا اسے یہ نام اس کے منھ سے اچھا لگتا تھا۔

کیسی ہو تم زلزلہ؟"سفیان مسکرا کر بولا"

میں بلکل ٹھیک تم سناؤ خیریت اس ٹائم فون کیا۔"وہ پوری کوشش کر رہی تھی اپنے" آپ کو نورمل رکھنے کی۔۔۔۔

سفیان کو اس کی آواز سے لگا وہ روئی ہے جہاں اس کی آواز سن کر تھوڑا چین آیا تھا اب اور زیادہ بے چین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب سے ابراہیم صاحب نے بتایا تھا کہ اس کی بات طے ہے اسے چین ہی نہیں مل رہا تھا" پولیس سٹیشن میں بھی وہ صحیح طرح ڈیوٹی نہیں کر پایا۔۔ غصہ، بے چینی، ڈر، اس کے چھن جانے کا ڈر یہ تینوں احساس مل کر اسے اور زیادہ پریشان کر رہے تھے پورا دن گزرنے کے بعد بھی بے چینی اور پریشانی ختم نہیں ہوئی تو سوچا اسے فون کرے اور پوچھے کہ کیا تم اس رشتے سے خوش ہو یا نہیں۔۔۔۔۔"

لیکن اب وہ اور زیادہ بے چین ہو گیا تھا اس کی آواز سن کر۔۔۔۔۔۔۔

انزلہ آپ روئی ہوں کیا؟"سفیان سے رہا نہیں گیا تو فوراً پوچھ لیا۔۔۔۔۔۔"

اور انزلہ تو حیران ہو گئی کہ اسے کیسے پتا چلا جب کہ وہ تو پوری کوشش کر رہی تھی نورمل ظاہر کرنے کی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔ نہیں تو میں کیوں روں گی بھلا۔"انزلہ جلدی سے بولی۔"

اچھا مجھے کیوں ایسا لگا شاید میرا وہم ہو گا"وہ مطمئن تو نہیں ہوا پھر بھی بول دیا۔۔۔"

ہاں آپ کا وہم ہی ہے۔۔"انزلہ نے فوراً اس کی تصدیق کی کہ کہی یہ نہ ہو اسے سچی میں" پتا چل جائے۔

ہوں اچھا۔۔"سفیان کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔"

آپ کو کوئی کام تھا کیا آپ نے فون کیا۔"انزلہ جلد سے جلد بات ختم کرنا چاہتی تھی۔۔"

ہاں نہیں میرا مطلب مجھے کوئی کام نہیں تھا۔۔وہ بس میں نے سوچا کہ ہماری پہلی" ملاقات بھی اچھی نہیں ہوئی دوسری بھی لیکن پھر پھر آہستہ آہستہ سب نورمل ہو گیا تو میں نے سوچا کہ ہم کیا دوست نہیں بن سکتے ہے؟"سفیان کو خود نہیں پتا تھا وہ کیا بول رہا ہے اسے تو رشتے کا پوچھنا تھا نہ

ہاں کیوں نہیں میں بھی یہی سوچ رہی تھی خیر آج سے ہم دوست۔۔"انزلہ کو بھی اس" کی بات بری نہیں لگی تو ہامی بھر لی

اچھا اب اپنے دوست کو بھی نہیں بتائی گی کیوں رو رہی تھی۔۔۔"سفیان کو یقین تھا وہ" روئی ہے اور اسے بتا نہیں رہی۔

میں نے بولا نہ میں نہیں روئی ہوں پھر تم کیوں نہیں سمجھ رہے ہوں کڑوے کریلے"

۔۔۔۔"انزلہ کو پتا تھا وہ کس طرح اپنے آپ کو کنٹرول کر رہی ہے۔ بھلا جس کو آنسوں کا پتا ہونا چاہیے وہ بی ہوش ہے اور جیسے نہیں پتا ہونا چاہیے اسے بنا بتائے پتا ہے۔

یار تم کچھ بھی بولو لیکن تمھاری آواز بتا رہی ہے کہ تم روئی ہوں اپنے دوست کو تو بتا دو"

یار۔"وہ اسے فورس کرنے لگا۔

میں بول رہی ہوں نہ تمھیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اور اگر کوئی اور بات نہیں کرنی ہے تو"

میں فون رکھ رہی ہوں۔۔"انزلہ لفظ چبا چبا کر بولی

تم کچھ بھی کہو لیکن تم روئی ہوں مجھے اتنا پتا ہے دیکھوں مجھے بتاؤ کس کی وجہ سی رو رہی"

ہوں میں۔ابھی وہ آگے کچھ بولتا انزلہ چیخ کر بولی۔۔

ہاں میں روئی ہوں تو۔۔۔تو تم کیا کر لو گے ہاں اور کیا کرو گے جان کر کے میں کس کی"

وجہ سے رو رہی ہوں۔۔۔اور تم ہوتے کون ہوں ہاں یہ میرا مسلہ ہے میں خود دیکھ لونگی تم

اپنے کام سے کام رکھو۔"انزلہ غصے سے پھنکار کر بولی۔

یار لیکن۔۔"سفیان کچھ بولتا اسے پہلے پھر انزلہ بولی۔"

میری زندگی میں ویسے ہی بہت پرو بلمز ہے پلیز تم اور پرو بلمز مت پیدا کرو میرے لیئے "
"۔۔۔۔

بائے۔۔۔"اس نے روتے ہوئے کال کاٹ دی۔"

اور دوسری طرف سفیان سنو تو سنو تو۔۔۔کرتا رہا لیکن سامنے والا کام کاٹ چکا تھا۔

پتا نہیں کیوں رو رہی تھی۔۔"وہ اب حقیقتاً پریشان ہو گیا تھا اس نے اس کو بہت بار کول"
کی لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔۔

اسکو ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی اسکے کمرے کا دروازہ بجا رہا تھا ساتھ ساتھ آوازیں بھی دیں رہا"
تھا اس لگا وہ خواب میں ہے لیکن جب آوازیں مستقل آنے لگی اور دروازہ مستقل بجتا رہا تھا
تو جھٹکے سے اسنے آنکھیں کھولیں۔۔

www.novelsclubb.com

جب دماغ تھوڑا سا نیند سے بیدار ہوا تو سمجھ آیا کہ خواب میں نہیں بلکہ کوئی حقیقت اس کا دروازہ بجا رہا ہے اور آواز دیں رہا ہے اور یہ آواز۔یہ تو ماما کی ہے نہ وہ فوراً سے بھی پہلے آٹھ کر دروازے کی طرف بھاگی اور دروازہ کھولا

دروازہ کھلنے پر سامنے کلثوم بیگم کو روتا دیکھ کر اس دل نے کچھ غلط ہونے کا اشارہ کیا۔۔

ماماماما کیا ہوا اتنی رات کو آپ کیا کر رہی ہے۔۔۔سب ٹھیک تو ہے نہ۔"وہ مسلسل اپنے" خیالات کی نفی کر رہی تھی

انزلہ۔۔۔۔۔۔انزلہ۔۔تم تمھارے بابا کی۔۔اچانک طبیعت خراب ہو گئی ہے وہ" ۔۔۔آنکھیں نہیں کھول رہے ہے۔۔۔چل۔۔چلو میرے ساتھ "روتے ہوئے رک رک کر بولی

اور انزلہ کو لگا اس کے اوپر پورا کا پورا گھر آ کر گیرا ہے

ماما۔۔کیا۔۔کیا بول رہی ہے شام تک تو بابا بلکل ٹھ۔۔ٹھیک تھے۔۔۔۔۔"آنسوں" ایک دم نکل پڑے وہ بامشکل اٹک اٹک کر بولی۔۔۔

بیٹا رات میں ان کی طبیعت کچھ ایسی ہی تھی پہلے چلو میرے ساتھ۔۔۔"کلثوم بیگم اس کا" ہاتھ پکڑ کر کمرے میں لے گئی۔۔۔۔۔

ماما بھائی بھی نہیں ہے اور ڈرائیور بھی نہیں اب اپن کیسے جائے گے مجھے ڈرائیونگ آتی تو" ہے لیکن میں تو بہت کم چلاتی ہوں۔۔۔۔"وہ روہانسی ہو کر بولی۔۔۔

اچھا چھوڑے آپ میرے ساتھ آئے میں کوشش کروں گی چلانے کی۔۔۔"وہ روتے" ہوئے بولی۔۔۔

اس کے بابا۔۔۔جان سے پیارے بابا اس حال میں تھے وہ کیسے ان کو ایسے دیکھ سکتی تھی" "۔

کلثوم بیگم نے اپنی پیاری بیٹی کو دیکھا جو بہت زیادہ گھبرائی اور ڈری ہوئی لگ رہی تھی۔

انزلہ چھوڑو بیٹا تمھاری حالت ایسی نہیں ہے کی تم ڈرائیو کر سکو تم ایسا کرو اپنے تایا کو فون" "کرو اور ریمہ تم باہر دیکھوں کوئی دیکھے تو مجھے بلانا۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے"اسنے جلدی سے فون کیا۔۔۔کال جا رہی تھی لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا" رات کے چار بج رہے تھے۔۔۔۔

ماماوہ اٹھا نہیں رہے ؟"انزلہ اجلت میں بولی"

بیٹا مبشر کو کال کرو۔۔۔

جی ماما۔۔"اس نے مبشر کو کال کی جو تیسری بار میں اٹھالی گئی تھی۔۔۔۔"

ہیلو مبشر۔۔۔۔میرے بابا۔۔"وہ آگے کچھ بولتی مبشر کے زہریلے لفظ اسے سنائی" دیئے۔۔۔۔

یار کیا تم پاگل ہو کیا جو اتنی رات کو کال کر کے میری نیند خراب کر رہی ہوں۔۔۔رات" والی بے عزتی یاد نہیں جو پھر بے عزت ہونے کے لئے فون کر لیا پتا ہے لڑکیاں ہوتی ہی بے غیرت ہے ایک دفعہ منھ کیا لگا لو پیچھے ہی پڑ جاتی ہیں اور تو ابھی تک جاگ رہی ہے کس لڑکے سے بات کر رہی تھی ہاں۔۔اتنی رات کو ہاں بتا۔۔۔بس ایک دفعہ تو میری ہاتھ لگ جا پھر تیری ہڈی پسلی ایک کر دوں گا۔وہ پتا نہیں کیا کیا بول کر اپنی زبان کے جوہر دیکھا رہا تھا اس نے فون کاٹ دیا۔۔۔۔۔"اور کلثوم بیگم تو ہلنا بھول گئی تھی دراصل فون اسپیکر پر تھا تو انھوں نے بھی مبشر کی ساری باتیں سنی تھی

انزلہ نے مبشر کی باتوں کو اگنور کر کے کلثوم بیگم کو مخاطب کیا

امی اب کیسے کرو۔۔۔۔۔ہاں ابراہیم انکل کو کرتی ہوں وہ کرئے گے ہماری مدد"
۔۔۔"انزلہ جلدی سے انھیں فون کرنے لگی

بیل جارہی تھی لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔

انزلہ کے دماغ میں ایک دم ایک خیال آیا۔۔۔۔

سفیان۔۔"وہ بڑبڑائی۔۔پھر سوچارات کو اس نے اس سے کتنی بد تمیزی کرئے تھی"
جس کا احساس اسے بعد میں ہو گیا تھا لیکن یہ ٹائم ابھی یہ سب سوچنے کا نہیں تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی سفیان کو کرو ابراہیم انکل کے بیٹے کو؟؟"انزلہ نے کلثوم بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔"
ہاں بیٹا لگا کر دیکھ کو ورنہ تم خود ڈرائیو کرو۔۔"کلثوم بیگم کو لگ رہا تھا کہ اب وہ گر جائے"
گی ان سے کھڑا ہونا اب مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"جی امی۔۔"

انزلہ نے سفیان کو فون ملایا تو پہلی ہی کال میں فون اٹھالیا تھا۔۔۔۔۔

سفیان کو سوتے ہوئے لگا اس کا فون بج رہا ہے اس نے ادھر اُدھر ہاتھ مار کر فون ڈھونڈا اور بنا دیکھے کان سے لگایا۔۔۔

اسلام علیکم!! سفیان اسپیکنگ۔۔۔۔"سفیان کی نیند میں ڈوبی ہوئی آواز آئی۔۔۔۔"

فون اسپیکر پر تھا تو کلثوم بیگم بھی سن سکتی تھی۔

" سفیان۔۔۔۔سفیان تم۔تم کہاں ہو پلیز میرے گھر آجاؤ پلیز۔۔۔۔"

انزلہ کی روتی ہوئی آواز اس کے کانوں میں ٹکرائی تو وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا پھر فون کان سے ہٹا کر دیکھا کے کہی کوئی اور تو نہیں لیکن اسکرین پر زلزلہ نام جگمگا رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

انزلہ ریلیکس کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ تم رو کیوں رہی ہوں سب ٹھیک ہے نہ انکل آنٹی تو" ٹھیک ہے ہیں نہ۔۔"وہ اسکو ریلیکس کرتے ہوئے بولا۔۔

سفیان کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے تم پلیز جلدی میرے گھر آجاؤ پتا نہیں بابا کو کیا ہوا ہے وہ" بے ہوش ہو گئے ہے اور بھائی بھی نہیں ہے۔۔"وہ روتے روتے بامشکل بولی

ء میں آرہا ہوں جب تک تم یہ بتاؤ گھر پر کار ہے؟؟"سفیان نے سچویشن کو سمجھتے ہوئے پوچھا کیوں کہ اسے گھر تک پہنچنے میں آدھا گھنٹہ لگتا پھر انھیں ہاسپٹل کے کر جاتے جاتے بہت لیٹ ہو جاتا۔۔۔

ہاں ہے لیکن مجھے سے چلائی نہیں جائے گی اس سچویشن میں اگر کچھ ہو گیا تو۔۔"وہ کانپتی" آواز سے بولی۔۔

نہیں انزلہ تمھیں چلانی ہو گی تم کر سکتی ہو۔۔تمھارے بابا کو تمھاری ضرورت ہے" جلدی کرو انکل کو گاڑی میں بیٹھاو اور کار چلاؤ تم چلا سکتی ہوں انزلہ۔۔۔۔دیر کرو گی تو انکل کی طبیعت زیادہ بگڑ سکتی ہے۔۔۔۔"سفیان اسے ہمت دیتے ہوئے بولا

توانزلہ نے جیسے تیسے ضمان صاحب کو گاڑی کے اندر بیٹھایااور اللہ کا نام لے کر کار اسٹاٹ کی ۔۔۔۔۔۔سفیان پورے ٹائم اس کے ساتھ کال پر موجود تھااور حوصلہ دیں رہا تھا جس سے کافی حد تک انزلہ کو حوصلہ مل بھی رہا تھااور وہ کار آرام سے ڈرائیو کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کلثوم بیگم کی طبیعت بگڑ رہی تھی توانہیں ریمہ کے ساتھ گھر پر چھوڑنے کا بولا تھاسفیان نے..

جب وہ اسپتال پہنچاتو ضمان صاحب کو اسٹیچر پر لٹا کر اندر لے جا رہے تھےاور انزلہ ضمان صاحب کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے ہوئے تھی۔۔۔۔۔۔

انہیں فوراً ایمر جنسی میں شفٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ دیوار سے لگی مسلسل رو رہی تھی اور سفیان اسے مسلسل دیکھ رہا تھاسفیان سے اسے "اس حال میں دیکھا نہیں جا رہا تھا تھوڑی دیر بعد اس کے پاس آیا۔۔۔۔۔۔"

"انزلہ۔۔۔۔۔۔"

سفیان بابا ٹھیک تو ہو جائے گے نہ؟"انزلہ اس کی طرف روخ کر کے روتے ہوئے بولی

۔۔۔

"ہاں انزلہ انشاءاللہ بس تم دعا کرو۔۔۔"

اسی وقت ڈاکٹر ایمرجنسی روم سے نکلتے ہوئے دیکھائی دیئے۔۔۔۔۔

انزلہ فوراً ان کی طرف بڑھی۔۔سفیان بھی اس کے ساتھ ڈاکٹر کی طرف بڑھا۔۔۔

ڈاکٹر میرے بابا کیسے ہے ٹھیک تو ہے نہ؟"انزلہ بے چینی سے بولی۔۔۔۔"

دیکھیں انہیں ہارٹ ٹیک آیا ہے ہم ان کا ٹریٹمنٹ کر رہے ہے آپ بس دعا کریں۔۔"ڈاکٹر"

پروفیشنل انداز میں کہہ کر جا چکا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے سے ابراہیم صاحب آتے ہوئے دیکھائی دیئے۔۔۔

سفیان کیا ہوا ضمان ٹھیک تو ہے نہ؟؟"ابراہیم صاحب پریشانی سے بولے۔۔۔"

بابا انہیں ہارٹ ٹیک آیا ہے ڈاکٹر کر رہے ہیں ان کا ٹریٹمنٹ۔۔وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے" گے۔۔"سفیان انہیں تسلی بخش انداز میں بولا۔

بیٹا ٹینشن مت لو وہ ٹھیک ہو جائے گا انشاءاللہ۔۔۔۔"ابراہیم صاحب انزلہ کے سر پر" ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔

جی انکل انہیں ہونا پڑے گا میرے لیئے آپ کے لیے ماما کے لیے۔۔۔وہ ٹھیک ہو جائے" گے انشاءاللہ۔۔۔"وہ ضدی لہجے میں کہتے ہوئے ان کے سینے سے لگی۔

یااللہ پلیز میرے بابا کو اچھا کر دیں۔وہ بلکل ٹھیک ہو جائے۔۔۔اللہ جی میں اپنے بابا کے" "بغیر نہیں رہ سکتی پلیز انہیں جلدی سے ٹھیک کر دیں۔۔۔۔۔۔

وہ پرئیر روم میں جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی کلثوم بیگم کی طبیعت اب سمبھل چکی تھی لیکن پھر بھی انہیں گھر پر ریسٹ کرنے کا بولا تھا۔۔۔انہیں ہوش آنے کے بعد انھوں نے ضد تو بہت کی اسپتال آنے کی لیکن انزلہ نے یہ کہا کے جب بابا کو ہوش اجائے گا آپ

جب آجائیں گا۔۔۔۔۔ریمہ ان کے ساتھ ہی تھی یاور کو فون کیا تھا لیکن اس نے کال نہیں اٹھائی تھی۔۔۔۔۔

سفیان جب انزلہ کو ڈھونڈتا ڈھونڈتا پرئیر روم میں ایا تو انزلہ کو دعا مانگے ہوئے پایا۔۔۔تو وہی دروازے میں کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

اللہ پلیز میرے بابا کو بچالے میں ان کے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔اگر ان کو کچھ ہوا نہ تو میں بھی زندہ نہیں رہو گی۔۔۔۔" وہ روتے روتے بیچ میں ہچکیاں لیتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اور سفیان کو اس کی بات سن کر لگا کہ کوئی اس کا دل مٹھی میں لے رہا ہے۔۔۔

جب کافی دیر تک انزلہ ایسی ہی روتی رہی۔۔۔جب سفیان سے برداشت نہ ہوا۔۔اس کے آنسوں اس سے برداشت نہیں ہوئے تو وہ اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔اس کے آنسوں اسے اپنے دل پر گرتے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ انزلہ کے لیے اس کی اٹیچمنٹ کیوں ہے۔۔۔"لیکن آج اس پر انکشاف ہوا تھا کہ اسے انزلہ سے بے حد محبت ہے۔۔۔ہاں اسے بے حد محبت ہے۔۔

اسے اسکے آنسوں تکلیف دیتے تھے وہ اسے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔۔۔وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اب وہ اسکے لیے ضروری ہو گئی تھی۔۔۔اب وہ زندگی کا ہر لمحہ اس کی ساتھ گزارنا چاہتا تھا وہ اسے ہمیشہ خوش رکھنا چاہتا تھا۔"

انزلہ۔۔"سفیان نے پیار سے اسے پکارا۔"

انزلہ نے اپنی نم براؤن جھیل سی آنکھیں اٹھا کر سفیان کو دیکھا۔۔۔۔

سفیان کے دل میں ٹیس اٹھی۔۔۔سفیان کو اس کی آنکھیں دیکھ کر تکلیف ہوئی یہ تو وہ آنکھیں تھی جس میں ہمیشہ شرارت ہوتی تھی لیکن آج ان میں آنسوں تھے وہ کیسے برداشت کر لیتا۔۔۔

سفیان بابا ٹھیک تو ہو جائے گے نہ۔"وہ روتے ہوئے نہ محسوس انداز میں سفیان کے" بازوں سے سر ٹکا کر بولی۔عام حالات میں ہوتی تو وہ اپنے آپ کو سو گالیوں سے نواز چکی ہوتی۔۔۔۔۔

اور سفیان کو اپنے دل میں سکون اترتا محسوس ہوا۔۔۔۔

"ہاں انزلہ ٹھیک ہو جائے گے انکل دیکھنا انشاءاللہ۔۔۔۔"

وہ کافی دیر بعد خاموشی کو توڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

انزلہ کو ایک دم ہوش آیا۔۔۔۔۔۔۔

سو۔۔سوری۔۔۔"وہ ایک دم الگ ہوتے ہوئے بولی۔۔۔"

اٹس اوکے۔۔"چلو باہر بابا بلا رہے ہے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ڈاکٹر روم سے نکلتے ہوئے دیکھائی دیئے۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر میرے ابو کیسے ہے۔۔۔۔"انزلہ فوراً ڈاکٹر کی طرف لپک کر آئی سفیان بھی اس" کے پیچھے پیچھے ڈاکٹر کی طرف بڑھا

اب وہ خطرے سے باہر ہے۔۔"ڈاکٹر سفیان کو دیکھ کر بولا۔۔"

کیا میں مل سکتی ہوں۔۔۔۔"انزلہ بے تابی سے بولی"

نہیں ابھی نہیں پہلے انہیں روم میں شفٹ کر دیں اور ویسے بھی ابھی انہیں آرام کی" ضرورت ہے ہم نے انہیں نیند کا انجیکشن لگایا ہے اب انہیں صبح ہی ہوش آئے گا۔۔۔" ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا

ماما۔۔۔انکل ماما کو یہاں بلا لے اب۔"انزلہ ابراہیم صاحب کی طرف مڑ کر بولی" ۔۔۔"ہاں بیٹا۔۔۔سفیان جاو بھابھی کو یہاں لے آؤ اور یاور کی وائف کو اپنے گھر چھوڑ دوں وہ کیسے رہے گی اکیلے ویسے بھی تمھاری ماما کے بار بار فون آرہے ہیں۔۔۔۔تو وہ "ہینڈل کر لے گی ریمہ کو۔۔

اچھا!!اور بابا آپ۔۔۔"سفیان نے ابراہیم صاحب سے پوچھا۔۔"

میں یہی رہو گا جب تک میرے جگری دوست کو ہوش نہیں اجاتا۔"ابراہیم صاحب" تھکے تھکے انداز میں بولے۔۔۔

نہیں بابا ڈاکٹر نے ابھی بتایا ہے کہ انہیں نیند کا انجیکشن دیا ہے جس کی وجہ سے انہیں صبح" تک ہی ہوش آئے گا۔۔آپ میرے ساتھ چلیں میں آپ کو بھی گھر چھوڑ دیتا ہوں اور

آنٹی کو لے کر آجاؤ گا آپ کل آجانا میں یہی ہوں۔۔"سفیان ابراہیم صاحب کو سمجھاتے ہوئے بولا

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے آپ دونوں چلیئے جائے اب میں رہ لونگی بابا کے پاس" ۔۔۔۔آپ دونوں نے اتنا کیا اس کے لیئے میں سچے دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔" انزلہ کو جو صحیح لگا اس نے بول دیا اور ویسے بھی انھوں نے اس کی بہت مدد کر دی تھی ان کا بہت بڑا احسان تھا اب وہ اور احسان نہیں لینا چاہتی تھی۔۔

ہم نے آپ سے پوچھا نہیں ہے بتایا ہے کہ میں یہاں رک رہا ہوں اور آپ کو ایسے اکیلے" چھوڑ کر چلے جائے گے کیا ہم۔"سفیان غصے میں بولا۔۔۔۔

چلے بابا۔۔۔"سفیان انزلہ کو بول کر ابراہیم صاحب کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔"

ایسا کرو بیٹا پہلے کلثوم بھابھی کو یہاں لے آؤ اور ریمہ کو بھی تاکہ وہ بھی مل لے گی۔۔پھر" چلے جائے گے ہم۔"ابراہیم صاحب سفیان سے بولے۔۔۔

وہ بینچ پر سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی اسے کوریڈور میں قدموں کی چاپ سنائی دیں اس نے آنکھیں کھول کر بائیں طرف دیکھا تو سامنے سے کلثوم بیگم آتی ہوئی دیکھائی دی ان کے ساتھ ریمہ تھی اور پیچھے سفیان تھا اور آیان اس کی انگلی پکڑ کر آرہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

ماما۔"وہ ایک دم اٹھ کر کلثوم بیگم کے گلے لگی۔۔۔۔۔"

تھوڑی دیر بعد ان سے گلے مل کر وہ الگ ہوئی۔۔۔

ماما اب بابا بلکل ٹھیک ہے۔۔"وہ کلثوم بیگم کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بولی۔۔۔

" ہاں میری بچی اللہ کا شکر۔۔۔۔"

اور آگے کچھ بولتی کہ پیچھے سے تایا فرقان،ان کا بڑا بیٹا اور مبشر آتے ہوئے دیکھائی دیئے

۔۔۔۔

اب کیسا ہے ضمان۔۔۔ہم نے تمھاری اتنی کالز دیکھی توریمہ کو فون کیا پھر اس نے بتایا" ۔۔۔"تایا فرقان بولے۔۔۔

انزلہ تم ٹھیک ہوں۔۔۔۔"مبشر چہرے پر فکر مندی سجائے اس کی طرف بڑھا۔۔۔تو" انزلہ نے ایک دم پیچھے کی طرف قدم رکھا اور اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔۔ جیسے سفیان نے بھی نوٹ کیا تھا۔۔۔۔

بیٹا اگر میں فون نہیں اٹھا رہا تھا تو تم مبشر کو بھی تو کر سکتی تھی فون۔۔تم نے تو ہمیں ایک " منٹ میں ہی پرایا کر دیا۔۔"تایا فرقان ابراہیم صاحب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بولے اور ایک منٹ میں سارا ملبا اس پر ڈال دیا۔۔۔۔۔

سفیان نے مبشر نام پر انزلہ کے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا مطلب یہ ہے انزلہ کا منگیتر اسے ایک دم سب عجیب سا لگنے لگا۔۔۔۔اس نے انزلہ کی آنکھوں میں دیکھا جہاں تایا فرقان کے لیے شکوے اور شکایتیں تھی۔۔۔

"تایا جی میں یہاں کوئی بدمزگی نہیں چاہتی اور رہی بات فون کی تو وہ میں نے آپ کو بھی بہت کئے, بھائی کو بھی بہت کئے, اور ہاں مبشر کو بھی کئے تھے اور اس نے اٹھائی بھی تھی میری کال کیا اس نے یہ نہیں بتایا کیا آپ کو۔۔۔۔" انزلہ دونوں ہاتھو کو سینے پر باندھ کر بولی۔

کلثوم بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکنا چاہا۔۔۔

"اور اگر بتایا ہے اس نے آپ کو تو یہ بھی بتایا ہو گا کہ میں نے اسے بتایا تھا بابا کی طبیعت کا اور ان جناب نے آگے سے کیا جواب دیا۔" وہ بول آرام سے رہی تھی لیکن لفظ طنز سے بھرپور تھے۔۔ "انزلہ کی آنکھوں میں غصہ تھا جو سفیان واضح دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

"خیر کوئی بات نہیں آپ نے مدد نہیں کی تو کوئی بات نہیں اللہ راستے نکلتا ہے اور اللہ نے راستہ نکلا دیا ہمارا۔۔" انزلہ ابراہیم صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

"انزلہ بس۔۔۔۔۔" کلثوم بیگم انزلہ کے کان میں آہستہ سے بولی۔۔۔ جو سفیان باآسانی سن سکتا تھا۔۔

"اچھا اب کیسا ہے ضمان؟؟" تایا فرقان اپنی بے عزتی کرا گنور کرتے ہوئے بولے۔۔۔

وہ بھائی صاحب اب تو کافی بہتر ہے۔۔ نیند کا انجیکشن دیا ہے کل ہی ہوش آئے گا۔۔""

ابراہیم صاحب بولے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ہم پھر کل آئے گے۔میری طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے۔"وہ کہہ کر" چلے گئے۔۔

امی انھوں نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ ہم یہاں اکیلے کیسے رہے گے حد ہوتی ہے" یاررررر۔۔۔"انزلہ کلثوم بیگم سے بولی۔۔

چھوڑو ہم ہے نہ اور ویسے بھی تم نے کون سی کسر چھوڑی تھی۔۔۔"وہ بول کر آگے بڑھ" گئی۔۔۔

اور انزلہ پیچھے کھڑی ٹیرے میڑے منھ بنانے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تو سب سچ بولا ہے۔۔۔"انزلہ بڑبڑائی"

سفیان نے اس کی بڑبڑاہٹ سن لی تھی اور اس کے منھ کے زاویے دیکھ کر اسے اس سیریس مومنٹ پر بھی ہنسی آگئی جیسے وہ بڑی مہارت سے چھپا گیا۔۔۔۔ جتنی وہ تپی ہوئی تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ اسے بھی لگے ہاتھوں سنا دیتی۔۔۔۔

ریمہ آیان اور ابراہیم صاحب کو گھر بھیج دیا تھا ابراہیم صاحب ریمہ کو اپنے گھر لے کر گئے تھے۔۔۔اب اسپتال میں صرف انزلہ کلثوم بیگم اور سفیان تھے۔

سفیان روم میں داخل ہوا تو دیکھا ضمان صاحب بیڈ پر لیٹے تھے انھیں ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا انزلہ فجر کی نماز پڑھ رہی تھی اور کلثوم بیگم چیر پر بیٹھی تھی اسے ایک دم کھانے کا خیال آیا تو کینٹین چلا گیا۔۔جب ایا تو ہاتھ میں دو چائے کے کپ اور دو پیٹیز تھے۔

یہ لے آنٹی۔۔۔۔۔"سفیان نے کلثوم بیگم کی طرف ایک چائے کا کپ اور پیٹیز بڑھایا"

---

www.novelsclubb.com

ارے بیٹا اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی تم نے فالتوں میں تکلیف کی۔۔۔۔ویسے ہی تم" نے بہت کیا ہے ہمارے لیئے۔۔۔۔۔"کلثوم بیگم سفیان کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اچھا تو آپ مجھے بیٹا بھی بول رہی ہے اور ایک منٹ میں پرایا بھی کر رہی ہے۔۔۔نوٹ" فیئر موم۔۔۔۔"وہ ان کے ساتھ برابر میں بیٹھتے ہوئے بڑے پیار سے بولا۔۔۔

جب تک انزلہ بھی نماز پڑھ کر فارغ ہو گئی تھی اور ضمان صاحب کے بیڈ کے پاس رکھی چیر پر بیٹھ گئی۔۔۔

سفیان کے اتنے پیار سے بولنے پر کلثوم بیگم نے ہاتھ بڑا کر چائے اور پیٹیز لے لیا۔۔۔

یہ لو انزلہ تم بھی کھالو۔۔"سفیان نے چائے اور پیٹیز اس کی طرف بڑھائے۔۔۔"

نہیں میرا بلکل بھی دل نہیں ہے تم کھالو۔۔۔"اس نے ٹالنا چاہا۔۔۔"

موم دیکھ لے آپ کی بیٹی لے نہیں رہی ہے اپنے دوست سے اب آپ ہی بولے۔۔۔""

سفیان نے بیچ میں کلثوم بیگم کو بھی گھسیٹا۔۔۔

" ءارے لے لو انزلہ اتنے پیار سے دیں رہا ہے۔۔۔

کلثوم بیگم کے بولنے پر اسے مجبوراً لینا پڑا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ضمان صاحب کی طبیعت بہت جلدی ٹھیک ہو رہی تھی انزلہ ان کا بہت خیال رکھ رہی تھی"۔۔۔۔۔

اس دن کی صبح یاور بھی آگیا تھا۔۔۔لیکن سفیان ان کے ساتھ اسپتال کے ایند کے دن تک رہا تھا۔۔۔سفیان نے بلکل بیٹوں جیسا خیال رکھا تھا یاور نے اس کو بولا بھی تھے کہ اب تم بھلے اسپتال مت آنا میں دیکھ لونگا تم نے ہمارے لیئے بہت کیا ہے۔۔۔۔۔لیکن سفیان نے یہ کہہ کر منع کر دیا کہ وہ بھی میرے بابا جیسے ہے۔۔۔۔۔۔۔سفیان اور یاور کی اچھی خاصی دوستی بھی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ان کو اسپتال سے چار دن بعد ڈسچارج کر دیا تھا۔۔۔ایسے میں ابراہیم صاحب روزان کے پاس آتے اور گھنٹوں بیٹھ کر باتیں کرتے۔۔۔۔۔۔اس دوران تایا فرقان بھی آئے تھے "۔۔۔اب انھیں گھر آئے آج دوسرا دن تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ ضمان صاحب کے ساتھ بیٹھی انہیں سوپ پلا رہی تھی۔۔۔۔

بابا آپ سے ایک بات پوچھو؟؟"انزلہ نے بہت سوچ سمجھ کر یہ سوال پوچھا'

ہاں بیٹا بولو" ضمان صاحب سوپ پیتے ہوئے بولے"

بابا وہ کون سی بات تھی جس کی وجہ سے آپ کی اتنی طبیعت خراب ہو گئی؟"انزلہ سوپ" پلاتے ہوئے بولی۔۔

نہ نہیں تو کس نے بولا ایسا۔۔"ان کی آواز میں واضح لڑکھڑاہت تھی۔۔"

بابا اب مجھ سے چھپائے نہیں میں نے خود ڈاکٹر سے پرسنلی بات کی تھی وہ یہی کہہ رہے" تھے کہ بہت زیادہ ٹینشن کی وجہ سے آپ کو ہاٹر ٹیک آیا ہے آپ کو کوئی بات بہت زیادہ دل پر لگی ہے۔۔۔۔"انزلہ سوپ کا پیالا سائڈ میں رکھتے ہوئے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ کی بات سن کر ان کے ذہن میں کچھ دن پہلے والا واقعہ آیا۔۔۔۔۔۔

جب ابراہیم صاحب ان کے پاس آئے تھے رشتہ لے کر تو وہ فرقان صاحب کے اوفس گئے۔۔۔۔

وہ وہاں پر مبشر اور انزلہ کی منگنی کی بات کرنے گئے تھے کہ کوئی اچھا سا دن دیکھ کر منگنی کی تقریب رکھ لیتے ہے تاکہ جن کو پتا نہیں ہیں ان کو بھی پتا چل جائے۔۔۔۔اس لیئے وہ ان کے اوفس گئے لیکن وہاں جا کر جو انھوں نے سنا وہ ان کے پیروں سے زمین کھینچنے کے لیے کافی تھا۔۔۔وہ فرقان صاحب کا پوچھ کر ان کے اوفس روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔ لیکن اندر سے آتی آوازوں نے ان کے پیر وہی جما دیئے۔۔۔۔۔۔

ان کے کانوں میں اندر سے دو آوازیں آ رہی تھی ایک فرقان کی تھی اور دوسری ان کو زیادہ وقت نہیں لگا یاد کرنے میں دوسری آواز مبشر کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں پکا یقین ہے وہ ضمان اپنی بیٹی کی شادی تم سے کر دیں گا۔۔۔یہ آواز فرقان صاحب کی تھی۔۔۔۔"

ارے ڈیڈ کیوں نہیں ان کے تو اچھے بھی کریں گے اور ویسے بھی اگر انھوں نے میری شادی اس انزلہ سے نہیں کی نہ تو میں ان کی بیٹی کو کہی منہ دیکھانے لائق نہیں چھوڑوں گا ۔۔۔۔۔۔۔۔"

کچھ بھی کرو بس اسے کچھ نہ ہو وہ سونے کی چڑیا ہے ضمان نے اپنی آدھی پروپٹی اس کے نام کرر کھی ہے۔۔"فرقان صاحب کی مکار آواز ان کے کانوں میں ٹکرائی۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹینشن مت لے پاپا زندہ ہی رکھو گا لیکن ایسا کہ وہ خود مجھ سے موت مانگے گی اس نے جو تھپڑ مارا تھا نہ مجھے اس کا بدلا تو میں لے کر رہو گا۔۔"

اسے میں ہر حال میں زندہ دیکھو گا۔۔اپ اس سے اپنا کام نکلوائے گا اور میں اپنا کام نکال لو نگا۔۔"مبشر انتہا ہی زہریلے انداز میں بولا۔۔

ان کو لگا انھوں نے کچھ غلط سن لیا ہے وہ ان کے بھائی تو نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔۔ان کے دل سے آواز ائی

www.novelsclubb.com

' کیا یہ تمھارے سگے بھائی ہے'

ایک آنسو ان کی آنکھوں سے ٹوٹ کر گرا۔۔۔

وہ جس طرح آئے تھے اس طرح دبے پاؤں واپس چلے آئے۔۔۔۔۔پھر جب سے ہی ان کی طبیعت کچھ خراب تھی۔۔۔۔۔

بابا کہا کھو گئے میں نے آپ سے کچھ پوچھا تھا۔"انزلہ نے ان کے سامنے ہاتھ ہلا کر بولا"

"نہیں کہی نہیں اور بیٹا ایسی کوئی بات نہیں ہے تم ٹینشن مت لو۔۔۔۔"

ٹھیک ہے بابا میں یہ رکھ کر آتی ہوں۔۔۔"وہ برتن اٹھا کر باہر چلی گئی"

اور ضمان نے دل میں اپنے رب کا شکر یہ ادا کیا اگر وہ وہاں نہ جاتے تو ان کی پھول جیسی بیٹی کی زندگی برباد ہو جاتی۔۔۔۔۔شکر تھا انہیں صحیح ٹائم پر پتا چل گیا تھا ورنہ بعد میں پچھتاوئے کے سوا کچھ نہیں رہتا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج انزلہ کے گھر پر اس کی تینوں دوستے آئی تھی ضمان صاحب کو دیکھنے اور پھر تینوں نے "
شوپنگ کا پلان بنایا اور اب کب سے انزلہ سے ضد کر رہی تھی کہ وہ بھی ان کے ساتھ
' شوپنگ پر چلے اور انزلہ بھی اپنی ضد پر تھی بار بار یہی بول رہی تھی 'میں نہیں جا رہی

اچھا وجہ بتاؤ نہ جانے کی؟" طوبہ چڑ کر بولی۔۔۔۔"

یار تم لوگ خود دیکھوں بابا ابھی پوری طرح ٹھیک بھی نہیں ہوئے ہے اور میں شوپنگ پر "
"چلی جاؤا نہیں ایسے چھوڑ کر کیا سوچے گے بابا۔۔۔۔۔

اچھا تجھے انکل کا ڈر ہے نہ تو ہم انکل سے پوچھ لیتے ہیں اور یار اب ان کی طبیعت کافی بہتر "
ہے ایک ہفتے سے زیادہ ہو گیا ہے۔۔۔"ایشل مسلے کا حل نکلتے ہوئے بولی۔

نہیں مجھے بابا کا کوئی ڈر نہیں ہے لیکن پھر بھی تم لوگ بابا سے نہ پوچھو۔۔۔"انزلہ پھر "
بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار اگر انکل ایک بار منع کر دیں گے تو پکا ہم دوبارہ نہیں پوچھے گے اور ویسے بھی کتنے دن "
ہو گئے ہیں اپن کہی گئے نہیں ہے اور تیرا بھی مائنڈ فریش ہو جائے گا۔۔"طوبہ اس کے
برابر میں بیٹھتے ہوئے بولی

نہیں یار طوبہ میرا سچی میں دل نہیں ہے جانے کا۔۔"انزلہ بائیں طرف دیکھ کر بولی"

۔۔۔۔

پکا ہے پھر ہم چلے جائے۔۔۔۔'طوبہ نے یقین دہانی چاہی۔۔'

ہاں تم لوگ جاؤاور انجوائے کرو۔۔۔۔۔"اس کا سچ میں دل نہیں تھا جانے کا۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر اللہ حافظ۔۔۔۔۔"

وہ تینوں اس سے مل کر نیچے اترنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوئے طوبہ تو نے اتنی جلدی کیسے ہار مان لی۔۔۔"ہانیہ بولی۔۔۔"

"بس دیکھتی جاؤانزلہ کیا اسکے چاچا بھی جائے گے ہمارے ساتھ۔۔"

تم کرنے کیا والی ہوں ویسے۔"اب کے ایشل بولی۔۔۔"

"بس دیکھتی جاؤ تم لوگ بس چپ رہنا میں بات کرو گی انکل سے۔۔۔۔۔"

پھر وہ تینوں باہر جانے کے بجائے نیچے ضمان صاحب کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔

" !!! انکل"

ارے بیٹا وہاں کیوں کھڑی ہے یہاں آئے نہ۔۔"ضمان صاحب پیار سے بولے ان کے ساتھ کلثوم بیگم بھی بیٹھی تھی۔۔۔۔

انکل وہ ہم انزلہ کو کب سے بول رہے ہیں کہ ہمارے ساتھ شوپنگ پر چل لے اس" طرح اس کا مائنڈ بھی فریش ہو جائے گا۔۔دیکھا نہیں کتنی کمزور ہو گئی ہے۔۔۔۔"طوبہ ادب سے بولی

اس کو اس طرح ادب سے بولتا دیکھ ہانیہ اور ایشل نے داد دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو اس میں کون سی پوچھنے والی بات ہے لے جاؤ بیٹا۔۔۔"ضمان صاحب بولے"

انکل وہ انزلہ منع کر رہی ہے جانے سے۔۔۔۔کہہ رہی ہے کہ آپ کی طبیعت صحیح نہیں" ہے اور پھر آپ کو کہی برا نہ لگے۔۔۔"

طوبہ نے انزلہ کے خدشات بتائے جس کی ہانیہ نے بھی ہامی بھری۔۔

ضمان صاحب نے انزلہ کو بلوایا۔۔۔۔

جی بابا۔۔"انزلہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔اور سامنے ان تینوں کو" دیکھ کر چونکی پھر طوبہ کی مسکراہت دیکھ کر اسے سب سمجھ میں آگیا۔۔۔انزلہ نے ایک ایک گھوری سے تینوں کو نوازا جس کا ان تینوں پر کوئی اصر نہیں ہوا۔۔۔۔

انزلہ جب آپ کی فرینڈز بول رہی ہے تو چلی جاؤ۔۔۔باہر گاڑی کھڑی ہے وہ لے جاؤاور" میری ٹینشن مت لو میری طبیعت بہت بہتر ہے پہلے سے۔۔۔جاؤ شاباش۔۔۔۔"ضمان صاحب پیار سے بولے۔۔

جی بابا۔۔"کہتے ہوئے ان تینوں کو خونخوار نظروں سے دیکھا۔اور اوپر چلی گئی تیار ہونے" ۔۔۔

مجھے لگتا ہے آج اپن کا آخری دن ہے جس طرح یہ دیکھ رہی ہے لگ رہا ہے کچا ہی چبا" جائے گی۔۔"ہانیہ طوبہ کے کان میں بولی

بیٹا تو نے شیر کے منہ میں ہاتھ ڈال دیا ہے اسے پتا ہے یہ سب تو نے ہی کیا ہے کیوں ایسے کام تم یا وہ کرتے ہو اب وہ تجھ سے ناراض ہو گئی ہے۔۔"ایشل بولی

کوئی نہیں میں منالو نگی اپنی پارٹنر کو۔۔۔"طوبہ بولی۔۔"

یار انزلہ یہ کیا منہ پھلایا ہوا ہے بولو نہ تم ہمیں بولتی ہوئی اور شرارتے کرتی ہوئی اچھی لگتی ہوں۔۔۔"

طوبہ اس کے سامنے آتے ہوئے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ نے اس کو ایک گھوری سے نوازا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔

انزلہ ایسے مزا نہیں آرہا یار۔۔۔"اب کے ایشل بولی۔۔"

اگر میں پہلے جیسا بولوگی شرارتے کروگی نہ تو تم لوگوں کو برا لگے گا۔۔۔۔"وہ بیچاری" صورت بنا کر بولی۔۔۔۔

نہیں ہمیں نہیں لگے گا یار۔۔"ہانیہ نے بولا۔۔۔"

وہ لوگ اس وقت مال میں موجود تھے۔۔۔

اچھا تو میری ماؤ بلی کیسی ہے ہاں ہوں۔۔۔"انزلہ ہانیہ کو پچکارتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

مجھے پتا تھا یہ سب سے پہلے مجھ پر ہی آئے گی ارے میں پوچھتی ہوں میں تمہیں کہا سے" بلی لگتی ہوں۔"ہانیہ فل اداکاری کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اس کی بات سن کر وہ تینوں بھی کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔

ہنستے ہنستے انزلہ نے طوبہ کو دیکھا جو خود ہنسنے میں مشغول تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم۔۔۔ہاں تم ہماری باتوں پر نہیں ہنسوں میں ابھی بھی تم سے ناراض ہوں۔۔۔۔"وہ" کہہ کر آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

بیٹا تم تو بڑا بول رہی تھی کوئی نہیں میں منالونگی اپنی پارٹنر کو۔۔۔اب کیا ہوا۔۔۔۔"

"ایشل اس کی نقل اتارتے ہوئے بولی۔۔۔

میں منالونگی تم اس کی ٹینشن مت لو اور چلو وہ آگے چلی گئی ہے۔۔"طوبہ بولی کر آگے "

بڑھ گئی۔۔۔۔

وہ چاروں شوپنگ سے فارغ ہوئی تو ایشل نے کھانے کا بولا۔۔

چلو یار کیفے سائڈ چلتے ہے۔۔"ایشل بولی"

ہاں چلو کچھ کھالیں گے۔۔"انزلہ نے بھی ہامی بھری۔"

"ارے ہانیہ تم لوگ یہاں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سفیان بھائی آپ "سفیان کی آواز پر ان لوگوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں سفیان کے "

ساتھ ایک اور لڑکا کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ہاں آج میں فری تھا تو حادی نے اور میں نے شوپنگ کا پلان بنایا۔۔۔"سفیان بول ہانیہ" کو رہا تھا اور دیکھ انزلہ کو۔۔۔۔۔

اسلام علیکم حادی بھائی۔۔۔"ہانیہ نے سامنے کھڑے حادی کو سلام کیا۔"

وعلیکم السلام گڑیا۔۔۔"حادی مسکرا کر بولا۔"

اے تو سفیان کے برابر والے کو جانتی ہے۔۔"انزلہ نے ہانیہ کو اپنی طرف کر کے پوچھا" تو ایشل اور طوبہ بھی متوجہ ہوئی۔۔

ہاں یہ سفیان بھائی کے بچپن کے بہت اچھے دوست ہے۔۔یہ بچپن سے آتے جاتے" رہتے ہے سب ان کو جانتے ہیں ہمارے خاندان میں۔۔۔"ہانیہ نے اسے تفصیل بتائی ۔۔۔سفیان ان چاروں کو کھسر پھسر کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم بھابھی۔۔۔۔۔۔"بھابھی لفظ پر سفیان ایک دم گڑبڑا اور حادی کے پیٹ میں" کونی جڑی۔۔۔اور اس کے کان کے قریب جا کر بولا

ابے پاگل یہ کیا بولے جا رہا ہے۔۔۔کیوں چاہتا ہے میں شادی سے پہلے بیوہ ہو جاؤ" ۔۔۔۔۔۔"سفیان آہستہ آہستہ بولا اور انزلہ کی طرف متوجہ ہوا

بھابھی۔۔۔"انزلہ ناسمجھی سے بولی۔۔۔"

ارے نہیں نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی منھ سے نکل گیا اس کے۔۔۔۔"سفیان نے"

حادی کی گردن میں اس طرح ہاتھ ڈالے جیسے ابھی ہی توڑ دیں گا۔۔۔

انزلہ نے ناسمجھی سے کندھے آچکا دیئے۔۔۔

اچھا اب انکل کی طبیعت کیسی ہے؟"سفیان بات بدلتے ہوئے بولا۔"

ہاں اب تو کافی بہتر ہے اللہ کا شکر۔"انزلہ مسکرا کر بولی۔۔۔"

آپ لوگ اکیلی آئی ہے کیا؟"سفیان نے ایک اور سوال دغا۔۔۔۔۔"

ہاں ہم لوگ انزلہ کی گاڑی میں آئے ہیں۔۔ہم سب انکل کو دیکھنے آئے تھے پھر"

ہمارے شوپنگ کا پلان بنا۔۔انزلہ تو آئی ہی نہیں رہی تھی۔۔۔"ہانیہ ابھی بول ہی رہی

تھی کہ انزلہ نے اس کے ہاتھ پر کونی ماری

آہہہ۔۔۔۔۔۔"ہانیہ اپنی کونی سہلانے لگی"

www.novelsclubb.com

کیاضرورت ہے ساری بات بتانے کی کچھ اپنے پیٹ میں بھی رکھ لیا کربلی۔۔۔"انزلہ" لفظ چبا چبا کر بولی۔۔

سفیان انزلہ کی ساری کارروائی دیکھ رہا تھا

چلے اب ہم مل ہی گئے ہیں تو کچھ کھا لیتے ہے۔۔۔"سفیان کیفے کی طرف اشارہ کرتے" ہوئے بولا

نہیں۔۔۔۔۔نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے سفیان اور ہم الریڈی لیٹ ہو گئے" ہیں۔۔۔۔"انزلہ جلدی سے بولی

ابھی تو تم کھانے کی لئے تیار ہو گئی تھی اب لیٹ ہونے کا خیال کیسے آیا۔۔۔"ایشل" اس کے کان میں بولی جواب میں انزلہ نے اسے گھوری سے نوازا۔۔۔

ارے کوئی بات نہیں بس جلدی سے کھا کر آپ لوگ چلے جایئے گا تھوڑی باتیں بھی' ہو جائے گی اور ویسے بھی ہم تو دوست ہے نہ۔۔۔'سفیان نے تصدیق چاہی۔۔۔

جی دوست تو ہیں۔۔۔۔چلے سب وہ کہہ کر آگے بڑھ گئی۔۔"اسے سفیان کی نیچر اچھی" لگی تھی وہ دل سے بھی بہت اچھا تھا تو انزلہ کو اسے دوست بنانے میں کوئی پرو بلم نہیں تھی

۔۔

وہ لوگ ٹیبل پر بیٹھے کھانے میں مصروف تھے چھ لوگوں کی ٹیبل تھی سفیان بیچ میں بیٹھا تھا اس کے لیفٹ پر حادی اور رائٹ پر ہانیہ بیٹھی تھی۔۔۔

اور انزلہ سفیان کے سامنے بیچ والی چیر پر بیٹھی تھی رائٹ پر طوبہ اور لیفٹ پر ایشل۔۔۔۔

طوبہ اسے بار بار باتیں کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور انزلہ اسے اگنور کر رہی تھی۔۔۔

یار انزلہ ابھی بھی ناراض ہے کیا۔۔میں نے تو اس لیئے انکل سے بات کی تاکہ وہ اجازت" دیں دے۔۔۔"طوبہ مسکین صورت بنا کر بولی۔۔۔

ایشل کیا تم میری جگہ پر آسکتی ہوں۔۔۔"انزلہ نے اتنی تیز بولا کے سب اسکی طرف" متوجہ ہوئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں کیا ہوا؟"ہانیہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

کوئی مجھے تنگ کر رہا ہے میں بات نہیں کر رہی اس سے ناراض ہوں پھر بھی بولے جا رہا" ہے۔"انزلہ نے طوبہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔ناراض تو وہ تھی نہیں اس سے بس تنگ کر رہی تھی

کون۔۔۔"ہانیہ سے پہلے سفیان بولا"

کوئی نہیں۔۔"انزلہ بول کر واپس کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔ہانیہ اور ایشل تو سمجھ" گئے تھے وہ کس کی بات کر رہی ہے لیکن سفیان اور حادی نہیں سمجھے تھے۔۔۔۔

یار انزلہ ابھی تک ناراض ہے سوری نہ یار اچھا بتا کیا کرو تیرے لیئے۔۔۔۔"طوبہ اس کو" دیکھ کر بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ تجھے پتا ہونا چاہیے کہ مجھے کیسے منانا ہے۔۔"

انزلہ بھی نخرے دیکھانے والے انداز میں بولی

سفیان انزلہ کی ساری کارروائی دیکھ رہا تھا

اچھا رک۔۔۔"طوبہ بول کر جانے لگی۔۔۔۔۔"

کہاں جا رہی ہوں؟؟"ہانیہ نے اس کو کھانا چھوڑ کر جاتا دیکھا تو پوچھا۔۔"

کہی نہیں بس دو منٹ میں آ رہی ہوں۔۔"وہ کہہ کر چلی گئی۔۔۔"

اور انزلہ ایشل اور ہانیہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیں۔۔

وہ آئی تو اس کے ہاتھ میں ایک بوکس اور ایک دل والا کیچین تھا جس پر سوری لکھا تھا

۔۔۔۔۔

وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بولی۔۔۔

سوری میری دوست۔۔۔۔"وہ اتنے پیار سے بولی کہ انزلہ فوراً اس کے گلے لگی۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

سفیان اور حادی تو اس سب میں انجام تھے۔۔۔۔۔

بس سفیان کو دیکھ کر اتنا پتا تھا کہ شاید انزلہ طوبہ سے ناراض ہے۔۔۔

انزلہ نے بوکس کھول کر دیکھا تو اس میں وہی جھمکے تھے جو ابھی اس نے کچھ دیر پہلے دیکھے تھے اور بہت پسند بھی آئے تھے لیکن لیئے نہیں۔۔۔۔۔

یہ تمھیں پسند آئے تھے نہ؟؟"طوبہ بولی"

"ہاں لیکن تمھیں کیسے پتا چلا۔۔۔"

انزلہ بے یقینی سے بولی۔۔۔

بسسس پتا چل گیا۔۔۔۔"طوبہ کندھے آچکا کر بولی۔۔۔"

وہ لوگ نکل رہے تھے کہ سفیان نے بولا جب لنچ کر ہی لیا ہے تو آئس کریم بھی کھا لیتے ہے۔۔۔۔سفیان انزلہ سے باتیں کرنا چاہتا تھا اسے دیکھتے دیکھتے دل ہی نہیں بھر رہا تھا

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے۔۔۔۔"ہانیہ نے ہانیہ بھری۔۔۔۔"

طوبہ۔۔۔۔۔'انزلہ نے اسے کوئی ماری کر اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔۔وہ لوگ آئس کریم' کھا رہے تھے انزلہ بار بار اپنے اوپر سفیان کی نظروں کو نوٹ کر رہی تھی لیکن جب وہ اسے

دیکھتی وہ کہی اور دیکھنے لگتا۔۔۔۔۔انزلہ کب سے حادی کو بھی دیکھ رہی تھی جو کب سے طوبہ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔"طوبہ اپنی کونی سہلاتے ہوئے اسکی طرف گردن موڑ کر بولی۔۔۔"

یار مجھے کیوں لگ رہا ہے یہ حادی تجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔۔۔"انزلہ بغور آئس کریم کو" دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ہاں یار مجھے بھی لگ رہا ہے لیکن کچھ کر تھوڑی سکتے ہے۔۔۔"طوبہ انزلہ کو دیکھتے" ہوئے بولی۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتے میں بولتی ہوں اس سے کہ کیا ہے بھئی میری دوست کو کب سے" گھورے جا رہے ہوں کیا نظر لگانے کا ارادہ ہے۔۔کیا کبھی لڑکی نہیں دیکھی کیا۔۔۔" انزلہ بلکل لڑاکا انداز میں آہستہ سے بولی۔

www.novelsclubb.com

تو طوبہ اس کا انداز دیکھ کر زور سے ہنسی۔۔۔۔۔۔اس کی ہنسی پر سب نے ان دونوں کو دیکھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔"ایشل ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔"انزلہ ایشل کو جواب دے کر واپس طوبہ کی طرف متوجہ ہوئی جو اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہے کیوں پاگلوں کی طرح ہنسے جا رہی ہوں۔"انزلہ تپ کر بولی۔۔۔"

کچھ نہیں تو اپنی آئس کریم کھا اور اس حاوی میرا مطلب حادی کو کچھ نہ بول۔۔ویسے بھی" اپن کون سا اس سے روز روز ملے گے آج پہلی اور آخری بار ہے اس لیے چھوڑ۔۔۔۔

"طوبہ آئس کریم کھاتے ہوئے بولی۔۔۔

ہوں۔۔۔۔"کہہ کر انزلہ بھی آئس کریم کھانے لگی۔۔"

اچھا اب ہم نکلتے ہے۔۔"تھوڑی دیر بعد انزلہ بولی۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ سفیان کی نظروں سے دور جانا چاہتی تھی جن گھیری نظروں سے وہ اسے دیکھ رہا تھا اف

۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب ہم بھی نکلتے ہے اللہ حافظ پھر ملے گے۔۔۔۔۔۔

سفیان بول کر حادی کے ساتھ نکل گیا۔۔۔

تو وہ لوگ بھی نکل گئی۔۔۔

آج ضمان صاحب کے گھر فرقان صاحب آئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔وہ سب کھانے سے فارغ ہو کر بیٹھے تھے کہ اچانک ضمان صاحب بولے۔۔۔

'بھائی صاحب مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔'

اس وقت لاونج میں کلثوم بیگم،تایا فرقان،ان کی وائف،ان کا بڑا بیٹا،اور یاور بیٹھے تھے ۔۔۔۔ریمہ کچن میں تھی اور انزلہ آیان کے ساتھ اپنے روم میں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔ہاں کہو نہ۔۔۔"تایا فرقان بولے۔۔۔۔"

مجھے لگتا ہے ہم نے جلد بازی کر دیں ہے بچوں کے فیصلے میں۔۔۔۔ہمیں اتنی جلدی" نہیں کرنی چاہیئے تھی۔۔۔۔میں نے بہت سوچا تو اس نتیجے پر پہنچا ہو۔۔۔۔۔میں مبشر اور انزلہ کی بات ختم کرنا چاہتا ہوں۔۔ہم نے شاید جلدی کر دی۔ہمیں سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔امید ہے کہ اس بات سے ہم بھائیوں کے رشتے پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔۔"ضمان صاحب سنجیدگی سے بولے

اور تایا فرقان کو ایسی بات کی توقع نہیں تھی انہیں لگ رہا تھا ضمان اب جلدی شادی کا بولے گا اور ان کا کام آسان ہو جائے گا۔۔۔۔

لیکن یوا چانک کوئی بات ہوئی ہے کیا جو تم یہ رشتہ ختم کر رہے ہوں۔۔۔"فرقان" صاحب گھبرا کر بولے۔

نہیں بس میں اپنی بیٹی کے حق میں فیصلہ لینا چاہتا ہوں۔۔مجھے نہیں لگتا کہ میری بیٹی" اس رشتے سے خوش ہے تو بس۔"وہ شائستگی سے بولے۔۔۔۔

جب سے انہیں اپنے بھائی اور ان کے بیٹے کے منصوبے پتا چلے تھے وہ سوچ رہے تھے رشتہ ختم کرنے کی لیکن جب انہیں کلثوم بیگم نے اس رات والی بات بتائی جب ان کی

طبیعت خراب ہوئی تھی اور انزلہ نے اس کو فون کیا تھا اور آگے سے اس نے کیا کیا بد تمیزی کی سب بتا دیا۔۔۔تو بس انہیں ایک منٹ لگا فیصلہ کرنے میں اور انھوں نے رشتہ ختم کرنے کی بات فرقان صاحب کو بول دی۔۔۔۔

انھوں نے سچے دل سے اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ اس پاک ذات نے مبشر کے بارے میں " پہلے بتا دیا ورنہ بعد میں تو وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

اچھا جیسے تمہاری مرضی۔۔۔"فرقان صاحب کھوئے ہوئے لہجے میں بولے وہ مبشر " کے بارے میں سوچ رہے تھے۔۔۔اور انہیں سونے کی چڑیا کھونے کا بھی دکھ تھا۔۔۔

.. اور تھوڑی دیر ادھر اُدھر کی باتوں کی بعد وہ چلے گئے

---

www.novelsclubb.com

وہ لوگ سب صبح ساتھ ناشتہ کر رہے تھے انزلہ آرام آرام سے کھا رہی تھی کیونکہ اس کی یونیورسٹی میں تھوڑا ٹائم تھا۔۔۔۔۔

ناشتے کے دوران ضمان صاحب بولے۔۔۔

انزلہ بیٹا کل آپ کے تایا آئے تھے نہ۔۔۔"ضمان صاحب لفظ سوچ کر بولے۔۔۔"

جی بابا۔۔"انزلہ نے ناشتہ سے بھرپور انصاف کرتے ہوئے نورمل انداز میں بولا"

۔۔۔۔

انزلہ میں نے تمھاری مبشر سے بات ختم کر دی ہے تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے نہ"

۔۔"ضمان صاحب سنجیدگی سے بولے۔۔۔

انزلہ کا لبوں پر جاتا ہاتھ روکا اس کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔۔۔اس نے ان سے دوبارہ پوچھا

۔۔۔

کیا آپ کا مطلب میری منگنی ختم ہو گئی ہے مبشر سے۔۔۔"بظاہر تو وہ نورمل لہجے میں"

بولی لیکن اندر دل بہت بے چین تھا۔۔۔۔

ہاں بیٹا ہم نے ختم کر دی ہے تمھاری بات مبشر سے۔۔۔۔۔۔"ضمان صاحب چائے کا"

کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولے۔۔۔۔

اور انزلہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی بھنگڑے ڈالنا شروع کر دیں مطلب مبشر والی"

"بلہ ٹل گئی تھی۔۔۔

بیٹا تمہیں برا تو نہیں لگا نہ۔۔۔۔"جب کافی دیر تک انزلہ نے کوئی جواب نہیں دیا تو"
ضمان صاحب بولے۔۔۔۔

نہیں بابا مجھے کیوں برا لگے گا آپ خوش تو میں خوش۔۔۔انزلہ بھرپور مسکراہٹ کے"
"ساتھ بولی۔۔۔۔۔۔

ضمان صاحب انزلہ کو مطمئن دیکھ کر خود بھی مطمئن ہو گئے۔۔۔۔۔

بھائی چلے۔۔۔۔"انزلہ بیگ اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔"

ہاں چلو۔۔۔۔۔"یاور بھی کھڑا ہو گیا۔۔۔۔"

اچھا اللہ حافظ ایوری ون۔۔۔۔"وہ کہہ کر باہر نکل گئی آج وہ بہت خوش تھی اور اب یہ"
نیوز اسے اپنی دوستوں کو بتانے کی جلدی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی یونیورسٹی میں داخل ہوئی اسے سامنے ہی وہ تینوں دیکھائی دی۔۔۔۔

وہ دوڑ کر ان کے پاس آئی اور تینوں کے ایک ساتھ گلے لگی۔۔۔۔۔۔

وہ تینوں اس ایک دم حملے پر گھبرا گئی۔۔۔۔۔۔

ارے کیا ہو گیا ہے کیا جن دیکھ کر آئی ہے جو آتے ساتھ ہی ہم سے چمٹ گئی ہے۔۔""

طوبہ چڑ کر بولی

ہاں بھئی بتا اگر دیکھ کر آئی ہے تو پیچھے ہٹ۔۔۔"ہانیہ ایک دم پیچھے ہوئی۔"

کیا ہو گیا ہے بھئی کوئی چوری کر کے آئی ہے کیا۔"اب کے ایشل بولی۔"

بتاؤ بھی۔۔"طوبہ انتہا کا چڑ کر بولی۔۔۔"

ان تینوں نے ایک ساتھ ہی سوالوں کی بوچھاڑ کر دی۔۔۔

بھئی بتاؤ گی تو تب نہ جب تم لوگ اپنا منہ بند رکھو گے۔۔ایک کے بعد ایک سوال کرے"

جا رہے ہوں میری سنو گے تو بتاؤ گی نہ۔۔۔"انزلہ منہ کے زاویے بگاڑ کر بولی اس وقت

اس کے تاصرات دیکھنے لائق تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب ہم چپ ہے بول۔۔۔۔ایشل بولی۔۔۔۔

گیس۔۔۔کرو میں کیوں اتنی خوش ہوں۔۔۔۔"انزلہ سسپینس پیدا کرتے ہوئے بولی"

۔۔۔۔

"کیا شادی ہونے والی ہے تیری۔۔۔۔ہانیہ اچھل کر بولی۔۔۔"

او نہوں۔۔۔۔نہیں بھئی کچھ اور۔۔"انزلہ چڑ کر بولی۔"

تم نے آج کا ٹیسٹ یاد کر لیا۔"ایشل اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔"

نہیں بھئی میں معمولی سے ٹیسٹ کے لیے اتنی خوش ہوں گی کیا۔۔۔۔

کہی کسی نہ پرپوز تو نہیں کر دیا۔"طوبہ اسے کندھا مار کر بولی۔۔۔۔"

اللہ نہیں یار چھوڑ میں بتاتی ہو۔۔۔"انزلہ ان تینوں کی طرف جھکی اور بولی۔۔۔"

میری اور اس مبشر کی منگنی ختم ہو گئی ہے۔۔۔۔۔"انزلہ جاندار مسکراہٹ سے بولی"

۔۔۔اور وہ تینوں ہونک بنی اسے دیکھ رہی تھی جیسے اس کی بات کا یقین کرنے کی کوشش

کر رہی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیادوبارہ بول ہمیں لگ رہاہے ہمیں سنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔"طوبہ کان میں" انگلی کوڈال کراس کو ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

یار میں سچ بول رہی ہوں میری اس مبشر والی بلا سے جان چھوٹ گئی۔۔۔"انزلہ یقین" دلانے والے انداز میں بولی۔۔۔۔

کیاسچ۔۔۔۔"تینوں کی بے ساختہ چیخ نکلی۔۔۔۔"

مچ۔۔۔"انزلہ بولی پھر چاروں ایک ساتھ خوشی سے اچھلنے لگی۔۔۔"

یارانزلہ ہم تمھارے لیئے بہت خوش ہے۔"ایشل برگر کھاتے ہوئے بولی۔۔"

وہ لوگ یونیورسٹی کی کینٹین میں بیٹھی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکریہ۔۔۔۔"انزلہ بھی جواباً مسکرا کر بولی۔۔۔"

ویسے انزلہ اسی خوشی میں کوئی مستی کرتے ہے آج کچھ مزے کا۔۔"طوبہ انزلہ کو ہانیہ" کی چوکلیٹ کی طرف آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

ہاں ویسے تم ٹھیک کہہ رہی ہوں کیوں ہانیہ۔"انزلہ نے ہانیہ کو متوجہ کیا جو اپنی چوکلیٹ" سے بھرپور انصاف کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

ہاں ہاں کرو۔۔۔"ہانیہ مصروف انداز میں بولی"

ہانیہ تھوڑی سی ہمیں بھی دیں دو یار اکیلے اکیلے کھا رہی ہوں۔۔۔"انزلہ ہانیہ کی" چوکلیٹ کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں میں یہ نہیں دونگی نظر بھی نہیں رکھنا چوکلیٹس میرا عشق ہے۔۔۔۔"ہانیہ" چوکلیٹ کو اپنے پیچھے چھپاتے ہوئے بولی۔۔۔ جیسے وہ ابھی لے کر کھالیں گی۔۔۔

اچھا تو تم عدیل بھائی (ہانیہ کے منگیتر) سے محبت نہیں کرتی۔۔۔"ایشل ہانیہ کو بغور" دیکھتے ہوئے بولی۔۔

نہیں ان سے بھی ہے لیکن چوکلیٹ سے کم۔۔۔۔"ہانیہ ایک اور چوکلیٹ کھولتے" ہوئے بولی اور چوکلیٹ پر اپنی گرفت مضبوط کرئی۔۔۔

انزلہ طوبہ اور ایشل نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کیا۔۔۔

ہانیہ پیچھے دیکھوں عدیل بھائی۔۔۔۔"انزلہ سنجیدگی سے بولی۔۔۔۔ "

کیا۔۔۔کہاہے۔۔۔۔"ہانیہ ایک دم ہڑبڑا کر بولی اور پیچھے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔"

انزلہ نے ایک سیکنڈ بھی ویسٹ کئے بغیر چوکلیٹ ہانیہ کے ہاتھ سے چھینی اور انزلہ، طوبہ دونوں اٹھ کر بھاگی۔۔۔۔۔

یہ سب اتنی اچانک ہوا کہ ہانیہ کو کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا۔۔۔۔

اور جب سمجھ آیا تو پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں وہ دونوں پیٹ پر ہاتھ رکھ کر زور زور سے ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آلو بنایا بڑا مزہ آیا۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ دونوں زبان نکال کر ہانیہ کو چڑھاتے ہوئے بولی اور" ساتھ ساتھ چوکلیٹ سے بھی بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔۔

ہانیہ کے ساتھ بیٹھی ایشل تو ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اور ہانیہ تو اپنے معصوم عشق کو ان کے ہاتھوں ختم ہوتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔پھر" اچانک ان کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔

اے بھاگ۔۔۔"انزلہ نے طوبہ کو بولا پھر وہ دونوں بھاگنے لگی وہ دونوں ہانیہ سے بہت" آگے تھی اور ہانیہ ان کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔جو نا ممکن تھا۔

دور بیٹھی ایشل ان تینوں کو دیکھ کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔۔

ضمان صاحب نے جیسے ہی ابراہیم صاحب کو بتایا کہ انزلہ کی بات ختم کر دی ہے تو وہ بنا دیر کئے۔۔وہ سب لوگ آج ان کے گھر موجود تھے۔ابراہیم صاحب کی پوری فیملی آئی تھی

www.novelsclubb.com

انزلہ جیسے ہی فریش ہو کر نیچے آئی تو ابراہیم صاحب کی پوری فیملی کو بیٹھے دیکھ ٹھٹک گئی پھر سوچا بابا کو دیکھنے آئے ہونگے۔۔۔۔

اسلام علیکم!!"وہ سب کو اونچی آواز میں سلام کرتی ہوئی دادی کے پاس بیٹھ گئی۔۔"

سفیان نے اس کی آواز پر موبائل سے سر اٹھا کر دیکھا تو پلٹنا ہی بھول گیا۔۔۔وہ سادہ سے" پنک کلر کی گھٹنو تک آتی کرتی پہنے اس کے ساتھ ڈھکا پجامہ پہنے،وائٹ کلر کا دوپٹہ گلے میں ڈالے بالوں کی سمپل سی چوٹی بنائے جس میں سے کچھ آوارہ لٹے اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔۔۔چہرے پر معصومیت سجائے اسے وہ اپنے دل میں اترتی ہوئی "محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔

سفیان کو خود نہیں پتا تھا کہ آج وہ کیوں آئے ہیں یہاں اسے تو یہی لگ رہا تھا کہ ضمان) انکل کی طبیعت دیکھنے آئے ہے اور نہ اسے یہ پتا تھا کہ انزلہ کی بات ختم ہو گئی ہے مبشر سے ورنہ وہ تو اسی دن رشتہ لے آتا۔۔۔۔۔۔یہ سب دادی کے کہنے پر اسے نہیں بتایا تھا کیونکہ جب سے اسے یہ پتا لگا تھا کہ انزلہ کی بات طے ہے جب سے وہ چپ چپ سا رہنے لگا تھا۔۔ کسی سے پہلے کی طرح باتیں نہیں کرتا تھا راتوں کو اس کے کمرے کی لائٹ جلی رہتی جب کہ وہ اندھیرے میں سونے کا عادی تھا۔۔ صبح اٹھتا تو سیدھا ڈیوٹی پر چلا جاتا اور رات دیر سے

گھر آتا۔۔ورنہ پہلے تو وہ سب کے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرتا تھا۔۔۔اس لیے دادی نے اسے کچھ نہیں بتایا تھا دادی اسے سرپرائز دینا چاہتی تھی۔۔۔۔ (

جب وہ کچن میں آئی تو وہ ڈائینگ ٹیبل پر جیا، آیان، اور اس کی ماما کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔۔

اب تو وہ گھر جیسا ہو گیا تھا یاور سے بھی اس کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔۔۔

ارے آپی آئے نہ آپ بھی بیٹھے نہ ہمارے ساتھ۔۔۔۔۔۔"جیا نے اسے کچن کے دروازے پر کھڑا دیکھا تو اسے بھی بیٹھنے کی اوفر دی۔۔۔

تو وہ سفیان کے سامنے والی چیر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

کلثوم بیگم باہر چلی گئی تھی انہیں ضمان صاحب بولا رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے آیان تمھاری انزلہ پھپھو کو کیا نک نیم دیں تم نے سب کو تو دیں دیا۔۔۔۔"سفیان" شریر لہجے میں بولا وہ بول آیان کو اور دیکھ انزلہ کو رہا تھا

اچھا ایک منٹ بتایا ہوں۔۔۔۔"آیان گال پر ہاتھ رکھ کر سوچنے والے انداز میں بولا۔۔'

اُنو ہاں۔۔۔اُنو اچھا ہے۔۔۔۔"آیان خوش ہوتے ہوئے بولا "

اس کا نک نیم سن کر سفیان اور جیا کی ہنسی چھوٹ گئی جب انزلہ آیان کو گھورنے لگی۔۔۔۔

ہاں ویسے اُنو اچھا ہے۔۔۔۔کیوں اُنو۔۔۔۔"بولتے ہوئے سفیان کی نظر ٹیبل پر گی ایک" دم اس کی آنکھیں چمکی۔۔۔۔

اُنو کینوں کھاؤ گئی۔۔۔۔۔۔"وہ اس انداز میں بولا کہ کچن میں کام کرتی ریمہ جو " مصروف تھی وہ بھی ہنس پڑی۔۔۔سب ہی ہنس رہے تھے سوائے انزلہ کے وہ شخص ہر بار اس کے نام کا کچھ نہ کچھ نکال کر بیٹھ جاتا تھا مطلب حد تھی۔۔۔انزلہ نے سفیان کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔۔

اُنو کینوں کھاؤ گئی۔۔۔۔"سفیان اس کی نظروں کو کسی خاتے میں لائے بغیر پھر شرارتی" لہجے میں بولا۔۔۔۔۔تو انزلہ کو وہاں سے اٹھ جانا ہی بہتر لگا۔۔۔۔۔۔

ضمان تم میرے بھائی ہوں ہماری دوستی بہت گہری ہے میں چاہتا ہوں یہ دوستی رشتے" داری میں بدل جائے۔۔۔۔"ابراہیم صاحب بات کا آغاز کرتے ہوئے بولے۔۔

کیا مطلب میں سمجھا نہیں۔"ضمان انجان بن کر بولے۔"

بھئی ہم آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آئے ہے اپنے پوتے سفیان کے لیے۔اور ہمیں امید ہے" آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔"دادی انہیں تفصیل بتاتے ہوئے بولی۔

ضمان صاحب نے کلثوم بیگم کو دیکھا جنھوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ہاں کیا تھا۔

اماں آپ کی بات صحیح ہے اور ہماری طرف سے انکار بھی نہیں ہے لیکن بس میں ایک بار" اپنی بیٹی سے پوچھ لو پھر بتاتا ہوں جب تک آپ سفیان سے بھی پوچھ لے۔۔۔۔۔"ضمان صاحب کو اس رشتے سے کوئی پرو بلم نہیں تھی انہیں سفیان اپنی بیٹی کے لیے پسند تھا لیکن وہ ایک بار انزلہ سے بھی پوچھنا چاہتے تھے۔۔۔

"ہاں۔۔۔ہاں ٹھیک ہے تم پوچھ کر آؤ جب تک ہم سفیان سے بھی پوچھتے ہے۔۔"

کلثوم بیگم، ضمان اور یاور اٹھ کر چلے گئے تھے۔۔ تھوڑی دیر بعد سفیان اندر آیا وہ کال اٹینڈ باہر گیا تھا۔۔۔۔

ارے انکل آنٹی کہاں گئے۔۔۔"سفیان نے ادھر اُدھر نظریں گھما کر دیکھا"

سفیان ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔"دادی نے ہاتھ آگے کر کے اسے اپنے پاس آنے کر" بولا۔۔۔۔

جی دادی حکم کریں۔۔۔۔'سفیان ان کے برابر میں بیٹھتے ہوئے بولا'

سفیان ہم چاہتے ہیں تمھاری منگنی کر دیں۔۔۔ تمھیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے نہ انزلہ" "کے رشتے سے ؟؟"سفیان کو لگا اس نے سنے میں کوئی غلطی کر دی ہے

مگر دادی انزلہ۔۔انزلہ کی تو بات طے ہے۔۔۔"اس سے آگے وہ کچھ بولتا زوبیدہ بیگم" بولی۔۔۔۔۔۔

ہاں لیکن ضمان بھائی نے وہ بات ختم کر دی ہے"پھر ابراہیم صاحب نے اسے پوری بات" بتائی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب بتاؤ کہ ہاں ہے یا نہ ؟؟؟"زوبیدہ بیگم اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے بولی۔"

سفیان تو سب سن کر شوکڈ ہی ہو گیا تھا پھر فوراً بولا۔۔

انکورس ماما یس۔۔۔"وہ جاندار مسکراہٹ کے ساتھ بولا"

اور دل میں اپنے رب کا شکریہ ادا کیا۔اسے لگ رہا تھا آج ساری خوشیاں اس کی جھولی میں ڈال دی گئی ہے۔۔

۔۔اور دل میں انزلہ سے مخاطب ہوا۔۔۔

" اب میری بنے کے لیئے تیار ہو جاو کینوں"

بیٹا ہمیں آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔"ضمان صاحب بولے۔۔"

وہ آیان اور جیا کے ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھ کر باتیں کر رہی۔۔۔

ارے بابا آئے نہ۔۔۔۔"انزلہ نے سر اٹھا کر دیکھا تو کلثوم بیگم یاور اور ضمان صاحب" کھڑے تھے۔۔۔

گڑیا آپ آیان کو لے کر نیچے چلی جاؤ ریمہ بولا رہی ہے۔۔۔"یاور نے جیا کو بولا تو وہ جی" کہہ کر آیان کو لے کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔

بابا بیٹھے نہ اور آپ کو جو بولنا ہے بولے میں سن رہی ہوں۔۔۔"وہ مسکرا کر بولی۔۔"

ضمان صاحب اس کے برابر بیٹھے۔۔۔

بیٹا ابراہیم اج کسی خاص مقصد کے لیے آیا ہے دراصل وہ تمھارے لیئے سفیان کا رشتہ " کے کر آیا ہے ! وہ پہلے بھی لایا تھا لیکن جب تمھاری بات طے ہو گئی تھی مبشر سے ۔۔۔۔ مبشر والا فیصلہ تو میں نے کر لیا تھا جس کا انجام دیکھ بھی چکا ہوں شکر ہے وقت ہر پتا چل گئی اس کی اصلیت مگر سفیان کا فیصلہ میں تمھارے اوپر چھوڑ دیا ہو۔مجھے سوچ سمجھ کر بتا دینا۔۔۔ابھی تو ہم منع کر رہے تھوڑا ٹائم مانگ رہے ہے۔۔۔ تمھارے پاس ٹائم ہیں اچھی طرح سوچ کر جواب دیں دینا۔۔۔۔"ضمان صاحب اپنی بات کہہ کر چپ ہوئے ۔۔۔۔

بابا آپ لوگوں کا کیا فیصلہ ہے؟؟"انزلہ ضمان صاحب کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔"

ہم سب کو تو وہ بہت اچھا لگتا ہے اخلاق کا بھی کافی اچھا ہے اور دل کا بھی۔۔لیکن آخری " فیصلہ تمھارا ہی ہو گا۔۔۔"ضمان صاحب سنجیدگی سے بولے۔۔

بابا آپ لوگوں کو پسند ہے تو میں راضی ہوں ویسے بھی یہ سچ بات ہے وہ دل کا بہت اچھا" ہے اور سب سے بڑی بات آپ لوگوں کی بڑوں کی دل سے عزت کرتا ہے۔۔۔ تو اور مجھے کیا چاہیئے میری طرف سے ہاں ہے آپ انہیں منع مت کریں ہاں۔۔۔۔ کر دیں ۔۔۔۔۔"انزلہ مسکرا کر بولی وہ اپنے اس فیصلے سے دل سے خوش تھی۔۔ مبشر کی دفعہ میں اس کا دل بہت بے چین تھا لیکن اس دفعہ اس کا دل پر سکون اور مطمئن تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا اللہ تمھارے نصیب اچھے کرے اور ہمیشہ تمھیں سفیان کے ساتھ خوش" " رکھے۔۔۔۔

آمین'۔۔۔بے اختیار اس کے منھ سے نکلا۔۔'

ضمان صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر چلے گئے

ابھی انہیں گئے دو منٹ نہیں گزرے تھے کہ اس کا موبائل بجا اس نے نمبر دیکھا تو مبشر کی کال دیکھ کر پریشان ہو گئی لیکن جب کال بار بار آنے لگی تو اس نے ہمت جما کر کے کال اٹھا لی۔۔۔

فون کان سے لگاتے ہی مبشر کی آواز گونجی۔۔۔

یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا انزلہ ضمان شاہ اس کے قیمت تمھیں چکانی ہو گی۔۔۔۔"مبشر "
غصے سے بولا۔۔

میں نے کیا ٹھیک نہیں کیا۔۔۔"انزلہ جان کر انجان بنی۔"

دوسری طرف سے ہنسنے کی آواز آئی۔۔۔

اب اتنی بھی انجان نہیں بنو ڈارلنگ۔۔میں تو تمھیں عزت سے اپنانا چاہتا تھا لیکن خیر "
ویسے نہیں تو ایسے صحیح۔۔۔۔"وہ مکارانداز میں بولا

اپنا منھ بند رکھو۔۔۔۔"انزلہ دھاڑی تھی۔۔۔۔"

منھ تو میں تمھارا بند کروگا بس ایک بار۔۔۔بس ایک بار تم میرے ہاتھ لگ جاؤ پھر بتاؤ گا"
تم نے کیا کیا ہے۔۔تم نے بہت غلط کیا ہے میرے رشتے سے انکار کر کے۔۔۔اب تمھیں
"بہت بڑی قیمت چکانی ہو گی ڈارلنگ۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔جسٹ شٹ اپ تمھیں شرم نہیں آتی اپنی بہن جیسی کزن کو ایسے ناموں"
"سے پکارتے ہوئے۔۔

شرم کیسی ڈارلنگ۔۔۔اب تم دیکھنا میں کیا کرتا ہوں تمہیں کہی منہ دیکھانے کے لائق " نہیں چھوڑوگا۔۔۔"وہ زہریلے انداز میں بولا اور فون کاٹ دیا۔۔۔۔

کال کٹ چکی تھی لیکن اس کے کانوں میں ابھی بھی مبشر کے زہریلے لفظ چل رہے تھے ۔۔پھر ایک دم وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اب اسے یہ ڈر لگ رہا تھا کہ سچ میں مبشر نے کچھ کر دیا اور سفیان نے اسے چھوڑ دیا تو۔۔۔۔۔۔

یاور اپنا موبائل انزلہ کے کمرے میں بھوک گیا تھا وہ لینے آیا لیکن جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو انزلہ کو پھوٹ پھوٹ کر روتا پایا۔۔۔اس نے سوچا ابھی تو وہ اتنی مطمئن تھی پھر اب۔۔۔۔

وہ فوراً اس کی طرف لپکا۔۔۔

انزلہ میری جان کیا ہوا ہے؟؟"یاور اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔"

انزلہ نے یاور کی آواز سن کر چونک کر سر اٹھایا اس کے دل میں سب سے پہلا یہی ڈر آیا کہ کہی بھائی نے سن تو نہیں لیا۔۔۔۔

نہیں بھائی کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی۔۔۔"انزلہ بولتے ہی یاور کے گلے لگی۔۔۔۔۔"

یاور کو لگا وہ کچھ چھپا رہی ہے ورنہ تھوڑی دیر پہلے تو وہ پر سکون تھی۔۔۔

دیکھوں انزلہ تم تو بھائی کی جان ہو نا مجھے اپنا بھائی سمجھتی ہو نا تو بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے میں" تمھارے سارے مسلے کا حل نکال دوں گا۔۔۔اچھا بھائی نہیں سمجھتی تو دوست سمجھ کر بتا دو" یاور نے اسے اموشنل کیا اسے پتا تھا اب وہ بتا دیں گی۔

انزلہ نے تڑپ کر سر اٹھایا، بھائی آپ ایسا کیوں بول رہے ہے میں آپ کو بھائی سمجھتی ہوں بلکے آپ تو میری جان ہے۔۔۔ کہہ کر وہ پھر سے یاور کے گلے لگی۔۔۔۔

تو پھر بتاؤ میری جان اپنے بھائی کو" یاور اس کے بالوں میں ہلکے ہلکے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

اور انزلہ اپنا ضبط کھو گئی جو کب سے اس نے اپنے اوپر کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ یاور کے گلے لگے رونے لگی اور ایک ایک مبشر کی بات اس کو بتا دیں۔۔

بھائی پتا نہیں کیوں لیکن بھائی میں سفیان کو چھوڑنا نہیں چاہتی بھائی۔۔۔۔۔بھائی وہ مجھے" نہیں قبول کرئے گا جب اسے یہ سب پتا چلے گا۔۔۔اس کو مجھ سے محبت نہیں ہے بھائی ۔۔۔۔" وہ روتے ہوئے رک رک کر بولی۔۔۔۔

"اچھا تم یہاں بیٹھو میں آیا۔یاور کہہ کر اٹھنے لگا۔۔۔"

نہیں بھائی آپ نیچے جا کر کچھ مت بولئے گا ورنہ سفیان ابھی یہ رشتہ ختم کر دیں گا بھائی" ابھی تو بابا ماما اتنے دن بعد خوش ہے اور شاید اسے تو مبشر کی میرے ساتھ بات طے کا بھی نہیں پتا۔۔۔پتا نہیں کیوں پر میرا دل ڈر رہا ہے بھائی۔۔پتا نہیں کیوں پر مجھے اپنے خونی رشتوں میں بھی وہ غیر زیادہ اپنا لگتا ہے میں جب اس کے ساتھ ہوتی ہوں تو خود کو محفوظ محسوس کرتی ہوں۔۔مجھے نہیں پتا یہ کیا ہے لیکن میں اس کی آنکھوں میں اجنبیت نہیں دیکھ سکتی۔۔۔"ہاں آج اس نے اپنے بھائی کو وہ بتا تھا جو وہ خود اپنے آپ سے بھی چھپاتی تھی۔۔اسے نہیں پتا تھا ان سب باتوں کا مطلب کیا ہے لیکن وہ سچ بول رہی تھی۔۔۔۔۔

ہاں بھائی ایک کام کریں آپ انہیں منع کر دیں اس رشتے ہے آپ لوگ ابھی کوئی جواب" نہیں دیئے گا اور کچھ دن بعد منع کر دینا ہاں پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"انزلہ ایک دم بولی۔۔۔

اچھا انزلہ تم یہاں بیٹھو میں آیا اور رونا نہیں۔۔۔۔"کہہ کر یاور نیچے آ گیا۔۔۔۔"

ڈائیو نگ روم میں سب ہے بیٹھے تھے۔۔۔

مجھے آپ لوگوں سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"سب یاور کی طرف متوجہ ہوئے'

'۔۔

پھر اس نے مبشر سے لے کر انزلہ کی کچھ کچھ باتیں بتادیں۔۔۔

سفیان کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ یہ گھر تہس نہس کر دیں پہلے مبشر کی باتیں اور اوپر "

"سے انزلہ کی رشتہ ختم کرنے والی بات اس کا دماغ گھمانے کے لیئے کافی تھی۔۔۔

بیٹا انزلہ کو بلاؤ۔"ضمان صاحب بولے۔۔"

توریمہ انزلہ کو بلانے چلی گئی۔۔۔

دو منٹ بعد انزلہ ڈائیونگ روم میں داخل ہوئی روئی روئی آنکھیں اور لال ناک اس بات کی گواہی دے رہی تھی کہ وہ ابھی رو کر آئی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ دھیرے دھیرے چلتی ہوئی ضمان صاحب کے برابر میں بیٹھی۔۔۔اس کے بلکل سامنے سفیان بیٹھا تھا۔۔۔

انزلہ مجھے آپ کے منھ سے سنا ہے بتاؤ کیا بول رہا تھا وہ بچے۔۔۔"ضمان صاحب پیار سے" بولے۔۔۔

پھر انزلہ نے دھیرے دھیرے ساری بات بتائی۔۔۔آنسو آنکھوں سے گرنے کے لیے بے تاب تھے لیکن اس نے بڑی مشکل سے اپنے آنسوؤں پر کنٹرول کیا ہوا تھا۔۔البتہ اسے لگ رہا تھا کہ سامنے بیٹھا شخص اسے دیکھ کم گھور زیادہ رہا ہے۔۔۔

اور تم نے رشتہ ختم کرنے والی بات کیوں کہی۔۔"اب کے دادی بولی۔۔۔"

دادی میں نہیں چاہتی کہ بعد میں میرے والدین یا میرے کردار پر بات آئے۔۔۔۔۔""" آہستہ آہستہ بولتے ہوئے اس نے سامنے نظر اٹھا کر دیکھا سفیان کی آنکھیں بے انتہا سرخ تھی اور اس قدر خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ مانو ابھی قتل کر دیں گا۔۔سفیان کا دل بھی ویسے یہی چاہ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ نے سفیان کی آنکھوں میں سوال دیکھا (کہ میں تمھیں ایسا لگتا ہوں کہ تمھارے کردار پر بات کروں گا) تو اس نے فوراً نظریں چرائی۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتی اس کا فون بجا۔۔۔

کس کا فون ہے ؟" یاور نے پوچھا۔۔۔"

مو۔۔۔مب۔۔ مبشر۔۔۔۔"انزلہ اٹک اٹک کر بولی۔۔"

اٹھاؤ فون اور اسپیکر پر ڈالو۔۔۔"سفیان پھتریلے لہجے میں بولا یہ پہلی بار تھا کہ سفیان بولا"

۔۔۔۔

انزلہ نے فوراً حکم مانا۔۔۔

ہیلو ڈارلنگ۔۔۔۔"میں بس تمھیں یہ بتانا بھول گیا تھا کہ تم ابھی سے میری اور اپنی" ٹینشن مت کرنا ابھی میں کسی وجہ سے باہر جارہا ہوں دو ہفتوں بعد آؤ گا۔۔۔۔"اور سفیان تو ڈارلنگ لفظ سن کر ہی پاگل ہو گیا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ مبشر اس کے سامنے ہوتا تو وہ اس کو زندہ زمین میں گاڑ دیتا.. کوئی اس کی محبت جو ایسے ناموں سے پکارے اسے برداشت نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

میٹھے لہجے سے ایک دم اس کا لہجہ زہریلا ہوا۔

اور پھر تم کہی نہیں جاسکتی پھر میں تمھیں دنیا میں ایسا رسوا کروع گا کہ تمھیں دیکھنا کیا" کوئی تمھارا نام تک لینا پسند نہیں کرئے گا۔۔۔جب تک کے لیے سکون کی زندگی جی لو ۔۔۔"فون کٹ چکا تھا۔۔۔

سفیان اپنی مٹھیاں بھینچے غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور یہی حال یاور کا تھا۔۔۔

سب اپنی اپنی جگہ شرمندہ تھے کافی دیر خاموشی کے بعد سفیان بولا۔۔۔

انکل کیا میں کل آسکتا ہوں آپ کی بیٹی سے نکاح کرنے؟؟"سفیان کی بات پر سب ہی" سن ہو گئے اور انزلہ کی تو مانو کسی نے روح کھینچ لی تھی۔۔۔اس نے غصے کی اس کی سرخ انگارہ آنکھیں ابھی دیکھی تھی اسے پتا تھا وہ اپنا غصے کنڑول کر رہا ہے کنڑول کرنے پر یہ حال تھا کہ وہ اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں ابھی کھا جائے گا جب غصہ کریں گا تو قتل ہی کر دیں گا۔۔۔

اس نے پھر سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو ابھی بھی اسے ہی گھورنے میں مصروف تھا۔ اسے لگ رہا تھا وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں قتل کر دے گا۔۔۔۔

دیکھوں بیٹا ایک بار سوچ کر۔۔"ضمان صاحب بولے وہ تو خود بہت شرمندہ تھے اپنے"
خونی رشتوں کے منھ سے اپنی بیٹی کے لیے اسے لفظ سن کر۔۔۔

انکل یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔"کل نکاح سادگی سے ہو گا کوئی نہیں ہو گا اور آپ"
فرقان انکل کو بھی نہیں بولایئے گا پھر جب آپ لوگ چاہیے رخصتی جب ہی ہو گی
۔۔۔۔۔وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا۔۔

انزلہ منع کرنا چاہتی تھی کل نکاح سے اسے اب سفیان سے ڈر لگ رہا تھا لیکن اس میں اتنی
ہمت نہیں تھی کہ منع کر سکے۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

"آنکھوں سے آنکھیں ملا تو کبھی"

"تیرے دل میں میری جگہ بنا تو کبھی "

"چل آج کرتا ہوں اظہار عشق تم سے"

"میرا یہ پیغام اس تک پہنچاؤ کبھی "

وہ آئینے کے سامنے کھڑی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

" آج اس کا نکاح تھا"

www.novelsclubb.com

اس نے نظریں اٹھا کر اپنے عکس کو دیکھا۔۔۔۔

وائٹ کلر کی انارکلی فروق پہنے اس کے ساتھ ہم رنگ چوری دار پاجامہ پہنے، دوپٹے اور "
فروق پر ہلکی ہلکی گولڈن کلر کی کرڑائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اس کے ساتھ گولڈن بالیاں۔۔ایک ہاتھ میں گولڈن ہی چوڑیاں اور دوسرے ہاتھ میں گجرے پہنے، بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنائے، ساتھ ہی ہلکا ہلکا میک اپ جو زبردستی اس کی دوستوں نے کیا تھا۔۔۔۔۔اس کا بلکل بھی دل نہیں تھا تیار ہونے کا،،،دل میں ایک عجیب سا ڈر بیٹھ گیا تھا کل کے بعد۔۔۔۔۔۔

کل جب رشتہ پکا ہوا تھا تو وہ کتنی مطمئن تھی پھر مبشر کی کال سفیان کا غصہ۔۔۔۔

وہ ابھی تک اس کی سرخ آنکھوں کو نہیں بھولی تھی اس ڈر تھا کے سفیان ضرور اس پر غصہ "کرئے گا یا مارے گا۔۔۔۔یہ اس کے دل کا وہم تھا۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی ساتھ اس کی دوستیں بھی تھی جو ایک دوسرے سے باتیں" " کر رہی تھی لیکن اس کا دل بلکل بھی کسی سے بات کرنے کو نہیں تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ریمہ بھابھی آئی اور اسے لال چنری کا دوپٹہ اس کے اوپر گھونگٹ کی شکل میں ڈالا۔۔۔۔

ضمان صاحب اور کلثوم بیگم کمرے میں داخل ہوئے ساتھ مولوی صاحب، یاور، ابراہیم صاحب، زوبیدہ بیگم، دادی اور جیا داخل ہوئی۔۔۔۔"

نکاح ہو چکا تھا اس نے تین بار 'قبول ہے قبول ہے' کہہ کر سفیان ابراہیم ملک کو قبول کیا" تھا اپنے آنے والی زندگی میں"

پھر باری باری سب بڑھے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر چلے گئے۔۔۔۔"

'اسے بہت رونا آرہا تھا آنسو تھے کہ آنکھوں سے نکلنے کے لیے بیتاب تھے۔۔۔۔۔۔'

'اب بس کمرے میں ہانیہ، ایشل، اور طوبہ تھی اس کے ساتھ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مبارک ہو انزلہ میری جان تمھیں نکاح" طوبہ اس کے گلے لگ کر بولی۔۔۔۔"

ہاں مبارک ہوں تمہیں 'انزلہ سفیان ابراہیم ملک 'ایشل" پر جوش مسکراہٹ کے ساتھ" بولی۔۔۔

مبارک ہوں یار تمھیں میں تو بہت خوش ہو کہ تم ہمارے خاندان میں آرہی ہوں"

۔۔۔۔"جی ہاں یہ ہانیہ تھی

ریمہ بھابھی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

'چلو لڑکیوں نیچے چلو کھانا کھانے۔۔۔'

لیکن بھابھی ہم تو انزلہ کے ساتھ کھائے گے۔۔۔۔"طوبہ بولی۔۔۔"

چلو ٹھیک ہے کھالینا اس کے ساتھ لیکن ابھی نیچے چلو۔۔۔۔سفیان بھائی آئے گے یہاں"

۔۔۔۔"ریمہ مسکرا کر بولی۔۔۔

اوو!!!!"ان تینوں نے ہوٹنگ کی۔۔۔"

اور انزلہ کو سنتے ہی پتنگے لگ گئے وہ بھاگ کر ریمہ کے پاس آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی انہیں منع کر دیں۔۔۔۔۔بولے کہ انزلہ سو رہی ہے۔۔۔۔۔یا یہ بول دیں کہ "

۔۔۔۔کہ انزلہ آپ سے ملنا نہیں چاہتی۔۔"انزلہ گھبراتے ہوئے بولی

ابھی وہ آگے کچھ بولتی اس کے سماعتوں سے ایشل کی آواز ٹکرائی۔۔۔

" !!!سفیان بھائی"

انزلہ نے ایک دم پیچھے مڑ کر دیکھا وہ اپنی وجیہہ پر سنیلٹی لیے اس کے کمرے کے دروازے پر کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ریمہ اور اس کی دوستے آہستہ آہستہ چلی گئی۔۔۔۔اب کمرے میں انزلہ تھی اور سفیان دروازے کے پاس کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

سفیان کی نظر انزلہ پر ہی ٹکی تھی۔۔۔

"جو وائٹ فروق اور ہلکے ہلکے میک اپ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔"

بے اختیار اس کے لبوں سے نکلا

' ماشاءاللہ'

www.novelsclubb.com

پھر جلدی سے اپنے آپ کو نورمل کیا اور چہرے پر سنجیدہ تاصرات لایا۔۔

وہ اندر آیا اور کمرے کا دروازہ اندر سے بند کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

ارے آپ دروازہ کیوں بند کر رہے ہے۔۔۔"انزلہ فوراً دروازے کی طرف لپکی"

۔۔۔۔

ہاں تو کیا بول رہی تھی تم بھابھی کو کہ بول دو کہ میں بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔"وہ"

سنجیدگی سے بولا

"تو میں پوچھ سکتا ہو کہ مس انزلہ سفیان ابراہیم ملک کیوں بات نہیں کرنا چاہتی؟'

وہ قدم قدم اس کی طرف بڑھ رہا تھا اور وہ قدم قدم پیچھے ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

بس میری مرضی میں آپ کی مرضی کی غلام تھوڑی ہوں۔"وہ اپنے آپ کو مضبوط"

ظاہر کرتے ہوئے بولی اس کی آواز میں واضح لڑکھڑاہت تھی۔۔

پہلے کی بات اور تھی کہ وہ بنا رکے اس کو جواب دے دیتی تھی لیکن اب۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوو تو آپ میری مرضی کی غلام نہیں ہے۔۔۔ٹھیک ہے یہ تو میں بعد میں بتاؤ گا آپ کو"

۔۔۔۔پہلے یہ بتائیں کل رشتے کے لیے انکار کیوں کیا؟اور فضول کوئی بات نہیں۔۔۔۔

"لہجے حد درجہ سنجیدہ تھا لہجے میں سختی سے وارننگ دیں گئی تھی۔۔۔

انزلہ کو اپنے گلے میں کچھ پھنستا ہوا محسوس ہوا جس وجہ سے وہ ڈر رہی تھی اس نے وہی "پوچھ لی۔۔۔۔

" وہ۔۔۔۔میں۔۔وہ"

میں نے آپ کو وہ۔۔۔میں کرنے کو نہیں بولا۔۔۔۔۔۔"کوشش کے باوجود لہجہ حد درجہ سنجیدہ تھا۔

وہ ایک دم ڈھیلے ہوتے ہوئے اس کی طرف پیٹ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

میں۔۔۔۔میں ڈر گئی تھی۔۔میں آپ۔۔کو کھونا نہیں چاہتیں"

www.novelsclubb.com

آپ بہت۔۔۔۔اچھے ہے ہا۔۔ہر لڑکی آپ جیسا لائف پارٹنر چاہتی ہیں۔۔۔میں آپ کی آنکھوں میں اپنے لیئے بے یقینی اور نفرت نہیں دیکھ سکتی۔۔۔مجھے خود نہیں پتا میں یہ سب "کیوں چاہتی ہوں لیکن اگر ایسا کچھ بعد میں ہوتا اور آپ مجھے چھوڑ دیتے تو میں۔۔

وہ آگے کچھ بولتی سفیان نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے جانب کھینچا۔۔۔

اب وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔۔۔سفیان کے ہاتھوں میں انزلہ کا ہاتھ تھا۔۔۔انزلہ نے سفیان کی سرخ آنکھیں دیکھی تو ڈر کر گال پر ہاتھ رکھا کر بولی۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔پلیز مارنا مت پلیز۔۔۔"وہ ایک دم رونے لگی۔۔۔"

سفیان سمجھ گیا تھا وہ اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر ڈری ہے جو اس کی بے تکی باتیں سن کر ہو گئیں تھی۔۔۔۔۔

اس نے بہت آرام سے اسے اپنے گلے لگایا اور پیٹ سہلانے لگا۔۔۔۔۔۔جب وہ تھوڑی دیر بعد تھوڑی چپ ہوئی تو اسے اپنے سے نرمی سے الگ کیا اور اسے لیے بیڈ تک ایا۔۔۔ اس کو بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔

اور پلٹ کر سائڈ ٹیبل پر رکھا جگ اٹھایا اور گلاس میں پانی بھرا اور پانی کا گلاس اس کے لبوں سے لگایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ نے تھوڑا سا پانی پی کر گلاس دور کر دیا۔۔۔سفیان گلاس ٹیبل پر رکھ کر واپس اس
'کی طرف بڑھا۔۔۔۔

اور پنجو کے بل اس کے سامنے بیٹھا۔۔۔۔۔اور اس کے نازک ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیا۔۔۔۔

انزلہ نے نظریں اٹھا کر سامنے اس کو دیکھا جو اس کے پیروں میں بیٹھا تھا۔۔۔۔

دیکھوں انزلہ آج کے بعد یہ بات تم اپنے دل ع دماغ سے نکال دو کہ یہ ہو گا تو میں یہ "
"کروں گا۔۔۔وہ ہو گا تو میں تم پر اعتبار نہیں کروں گا۔

مبشر کو جو کرنا ہے کرئیں۔۔۔اس میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ سفیان ابراہیم ملک کی بیوی"
کو تکلیف پہنچائے۔۔۔اور اگر ایسا ویسا کچھ کرا بھی تو اپنی موت خود بلائے گا وہ۔۔۔۔"
اس کی آنکھوں میں چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور تم اب کبھی نہیں سوچا کہ میں تم کو ماروں گا یا یقین نہیں کرو گا۔۔۔یہ کر کے تو میں" خود کو تکلیف پہنچاؤ گا۔۔۔۔ایک بات یاد رکھنا اگر تم تکلیف میں ہوتی ہوں تو سکون میں "۔۔میں بھی نہیں ہوتا یار۔

تم خوش تو میں خوش۔۔"وہ اپنی انگلیوں کے پوروں سے نرمی سے اس کے گال سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

میں وہ مرد نہیں ہوں جو ہر روز اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔۔لیکن آج میں اپنی" "محبت کا اظہار کرتا ہوں۔۔۔

بولتے ہوئے اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر گلاب کا پھول نکالا اور اس کو کھڑا کیا اور خود اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔۔

انزلہ اس کی ایک ایک کاروائی دیکھ رہی تھی اور حد درجہ حیران تھی۔۔۔

میں سفیان ابراہیم ملک پورے حوش و حواس میں یہ اقرار کرتا ہوں کہ اسے 'انزلہ ضمان" "شاہ' سے بے انتہا محبت ہے۔۔

اس نے پھول اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔۔۔

انزلہ تو حیرانی میں ڈوبی ہوئی تھی اس نے اس کے ہاتھ سے پھول تھام لیا۔۔

پھر واپس سفیان نے اسے بیڈ پر بیٹھا اور خود ویسے ہی اس کے سامنے گھٹنوں پر بیٹھا۔۔۔اور اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بولا۔۔۔

میں کبھی بھی پہلی نظر کی محبت پر یقین نہیں رکھتا تھا. مجھے یہ محبت وغیرہ سب ٹائم پاس" لگتا تھا

لیکن جب میں نے پہلی دفعہ تمہیں دیکھا تو پہلی ہی نظر میں۔۔۔میں تمھاری ان براؤن جھیل سی آنکھوں پر دل ہار گیا۔۔۔میرے دل میں اسی دن تم

بس چکی تھی۔۔۔۔جب کے میں نے تمہیں دیکھا تک نہیں تھا لیکن پھر بھی تمھاری یہ " آنکھیں اور یہ آواز میں لاکھوں کروڑوں میں بھی پہچان سکتا ہوں

www.novelsclubb.com

اور جب میں نے تمہیں دیکھا تو پھر کوئی ایسا دن نہ تھا کہ صبح اٹھتے ہی تمھارا خیال نہ آیا ہو"
"۔۔۔تم میری صبح کی پہلی کرن ہو اور رات کی چاندنی۔۔۔۔۔

حسرت ہی رہی ہماری کہ تمہیں دیکھ پائے""""
""""" جیسے چاند کو دیکھتے ہیں لوگ جاناں

www.novelsclubb.com

انزلہ اپنے ہاتھوں کو اس کے ہاتھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کی یہ باتیں، یہ اظہار۔۔
اس نے کبھی نہیں سوچا تھا یہ سب۔۔۔وہ اس کے اظہار پر سرشار ہو گئی تھی۔۔۔

خیر مجھے یاور نے سب بتایا کہ تم نے کیا بچکانی باتیں کی ہیں سچ بولو تو میرا بس نہیں چل رہا" تھا کل کہ ایک لگادوں تمہیں۔۔۔اور سوچ کر تو آج بھی ایا تھا لیکن تم نے پورا ارادہ کر رکھا تھا مجھے مارنے کا۔۔۔

"اللہ نہ کریں۔۔۔"

انزلہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔

سفیان کے چہرے پر ہلکی سی مسکان در آئی۔۔

ویسے سچ بولو تو بہت حسین لگ رہی ہوں ماشاءاللہ۔"انزلہ اس کی نظریں خود پر جمی دیکھ" to کر گڑبڑا کر بولی۔

وہ بہت دیر نہیں ہو گئی"وہ بات بدلتی بولی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں صحیح کہہ رہی ہوں اب مجھے چلنا چاہیئے۔۔۔۔وہ بولتا ہوا اٹھا۔۔۔وہ دروازے کی طرف بڑھنے لگا تو انزلہ نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔۔۔لیکن جب وہ اچانک پلٹ کر واپس آیا تو اس کی اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر روک گئی۔۔۔"

"وہ ایک چیز تو بھول ہی گیا۔۔۔کہتے ہوئے اس نے اپنی بلیک واس کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا۔۔۔

۔وہ بھی سفید کرتے شلوار میں ملبوس تھا بال سلیقے سے جیل سے سیٹ تھے،،ہاتھ میں ریسٹ واچ پہنے وہ ہر دفعہ کی طرح ہینڈسم مغرور سا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

"جب ہاتھ باہر نکالا تو ہاتھ میں ایک لوکٹ تھا جس میں دل کی شیپ کے اندر S اور U لکھا تھا اور آس پاس ڈائمنڈ کے نگ لگے تھے۔۔۔۔

'May i'

توانزلہ نے گردن اوپر نیچے کی طرف ہلائی۔۔۔۔۔تو سفیان نے اس کو لو کڈ پہنا دیا ۔۔۔۔۔اور اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بولا۔۔۔۔۔

"انزلہ اس کو کبھی مت اتارنا چاہیے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔۔"

' اپنے سفیان سے وعدہ کرو۔۔۔ تمھارا سفیان تم سے پہلی بار کوئی وعدہ لے رہا ہے'

توانزلہ نے جلدی سے اسبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں۔۔۔" کہتے ساتھ سفیان نے انزلہ کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی پہلی مہر سبط کی۔۔

---

www.novelsclubb.com

آج اسکے نکاح کو پورا ایک ہفتہ گزر گیا تھا۔۔۔۔وہ پورے ایک ہفتے بعد یونیورسٹی آئیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

"سنو مجھے تم لوگوں کو ایک امپورٹنٹ بات بتانی ہے۔۔۔۔۔"

وہ چاروں گھاس پر بیٹھی تھی فری پیریڈ تھا تو سوچا باہر بیٹھ کر باتیں کرتے ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں بولو طوبہ۔۔۔۔۔'انزلہ مصروف سے انداز میں بولی وہ ایک ہفتے سے یونیورسٹی نہیں' آئی تھی تو کام بہت بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ایشل اور ہانیہ بھی اس کی طرف متوجہ ہوئی جو لیز سے بھرپور انصاف کرنے میں لگی تھی

۔۔۔۔

"تمھیں وہ یاد ہے سفیان بھائی کا دوست جو تیرے نکاح میں بھی ایا تھا۔۔۔۔"

ہاں۔۔۔ہاں وہ حاوی۔۔۔۔میرا مطلب حادی نہ۔۔۔۔۔جو تجھے بہت دیکھ رہا تھا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"انزلہ زہن پر زور ڈال کر بولی۔۔اور پاس پڑی جوس کی بوتل اٹھائی۔۔

اس کے حاوی کہنے پر ایشل طوبہ اور ہانیہ زور سے ہنسی۔۔۔۔

ہاں ہاں وہی۔۔"۔طوبہ نے اسبات میں سر ہلایا۔۔۔"

ہاں تو بھئی اب آگے بھی بول دیں۔۔۔"ایشل جھنجھلائی۔۔۔۔۔'

اس نے مجھے پرپوز کیا ہے۔۔۔۔۔۔"اس کی بات سن کر انزلہ نے جوس کا جو ابھی" گھونٹ لیا تھا وہ باہر نکلا اور ایشل کے منہ پر فوارے کی طرح پڑا۔۔۔۔۔۔

انزلہ کی بچی۔۔۔۔۔۔"ایشل اتنی زور سے چلائی کے آس پاس بیٹھے اسٹوڈنٹ اسکی" طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

اور انزلہ طوبہ اور ہانیہ تو ہنستے ہنستے پاگل ہو گئی۔۔۔۔

یہ کیا کیا پاگل۔۔۔۔"ایشل دانت کچکچا کر بولی۔۔۔"

یہ۔۔۔۔کچھ نہیں بس اوی۔۔۔۔فیشل کیا ہے تیرا۔۔۔منہ بہت گندا ہو رہا تھا تیرا۔۔" چل چھوڑ کچھ نہیں ہوتا۔۔۔اور تو بتا آگے۔۔۔۔"انزلہ ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں

بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور ایشل تو اس کے انداز پر جل بھن کر رہ گئی۔۔۔

تو میں نے بولا میں کیا کرو۔۔۔اگر آپ سیریس ہے تو رشتہ بھیج دیں۔۔۔تو انھوں نے" آگے کچھ نہیں بولا بلکے اگلے دن میرے گھر پر رشتہ بھیج دیا اور ماما بابا کو کوئی اعتراض نہیں تھا تو انھوں نے ہاں کر دی۔۔۔"طوبہ تفصیل سے بتاتے ہوئے اینڈ میں شرمائی۔۔

اوہوں!!"ہانیہ اور انزلہ نے اسے کندھا مار کر چھیڑا اور ایشل تو حیران تھی انزلہ کیسے" بات کو گول کر گئی تھی۔۔۔

انزلہ کی بچی یہ تیرا شوہر صاف کرئے گا کیا۔۔۔"ایشل نے اسے ایک ہاتھ جڑتے ہوئے" بولا۔۔۔

اگر میرے شوہر سے ہی صاف کروانا ہے تو ہانیہ کو بول نہ وہ بول دیں گی انھیں۔ویسے" ان کے پاس اتنا فالتو ٹائم نہیں ہیں۔۔"انزلہ اپنا ہاتھ سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔تو اس کی بات پر وہ تینوں ہنس دی۔۔۔۔۔

اچھا سوری۔۔۔'انزلہ اس کے گلے لگتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔'

سیما(گھر کی ملازمہ)انزلہ ابھی تک نہیں آئی؟"کلثوم بیگم پانی پیتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

وہ اور ریمہ شوپنگ پر گئے تھے۔۔۔انزلہ کو آنے میں ٹائم تھا تو سوچا وہ کیسے جائے گی تھکی آری آئے گی یونیورسٹی سے اس لیے وہ اور ریمہ چلی گئی اب وہ شام کے چار بجے آئی تھی اور انزلہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بی بی جی وہ تو ابھی تک نہیں آئی اور نہ ہی ان کا کوئی فون آیا ہے۔۔۔۔۔"ملازمہ پانی کا گلاس لیتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اے اللہ میری بچی ابھی تک نہیں آئی۔۔۔۔"کلثوم بیگم ایک دم پریشان ہو گئی۔۔۔۔۔"

ماما آپ پریشان نہ ہوں میں انزلہ کی دوستوں کو فون کر کے دیکھتی ہوں وہ ضرور ان میں سے کسی کے گھر پر ہو گی۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ریمہ کلثوم بیگم کو تسلی دیتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں کر کے دیکھوں ویسے وہ کبھی بھی بنا بتائے اپنی دوستوں کے نہیں رکیں۔۔۔۔۔

ریمہ نے اپنا فون بیگ میں سے نکالا اور طوبہ کو فون کیا۔۔۔

ہیلواسلام علیکم!!!!"طوبہ نے ریمہ کی کال دیکھی تو فوراً اٹھائی۔۔۔"

ہیلو طوبہ انزلہ کیا تم تینوں میں سے کسی کے ساتھ ہے؟؟"ریمہ خود کو نورمل رکھتے" ہوئے بولی۔

نہیں تو بھابھی وہ تو ہم میں سے کسی کے ساتھ نہیں ہے۔۔۔چھٹی ہوئی تو وہ اپنے ڈرائیور" کے ساتھ گھر چلی گئی اور ہم بھی اپنے اپنے گھر آ گئے۔۔۔۔کیا ہوا سب خیریت۔۔۔۔۔۔ "طوبہ تفصیل بتاتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں وہ انزلہ ابھی تک گھر نہیں آئی ہے۔۔۔۔۔"ریمہ پریشانی میں بولی۔۔۔۔"

کیا۔۔۔آپ کیا کہہ رہی ہے وہ تو بول رہی تھی وہ سیدھا گھر جائے گی۔"طوبہ بھی" پریشان ہوئی۔۔۔

" ہاں لیکن آئی نہیں ہے وہ ابھی تک اچھا میں رکھتی ہوں۔۔۔۔"

اچھا بھابھی انزلہ کا جیسے ہی کچھ پتا چلے آپ پلیز بتا دینا۔۔۔۔۔جب تک میں ان دونوں" سے بھی پوچھ لو کیا پتا وہاں ہوں۔۔۔'طوبہ حقیقت پریشان ہو کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک۔۔۔۔

کیاہوا کیابولا۔"ریمہ نے جیسے ہی کال کاٹی کلثوم بیگم ڈرتے ڈرتے بولی۔۔۔۔۔"

ماماوہ توسیدھاگھر کابول کر نکل گئی تھی ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔۔ڈرائیورہاں ڈرائیور۔""

وہ کہتی ہوئی تیزی سے باہر نکلی۔۔۔۔

پورچ میں نہ توگاڑی تھی اورنہ ڈرائیور۔۔۔۔۔

ریمہ تم۔۔۔تم یاوراور ضمان کوبتاؤ جلدی۔"کلثوم بیگم کے ہاتھ پیر پھولنے لگے تھے۔۔'

یاوراور ضمان میٹنگ میں تھے۔۔۔جیسے ہی میٹنگ ختم ہوئی یاور نے اپنے فون پر ریمہ کی 30 مس کال دیکھی تواجلت میں جلدی جلدی فون کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ریمہ بولو کیاہوا اتنی کالز آئی ہوئی ہیں تمھاری۔۔۔۔۔"

یاوراپنے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔۔اس کے ساتھ ضمان صاحب بھی تھے

یاور۔۔۔یاور وہ انزلہ ابھی تک گھر نہیں آئی ہے میں نے اس کی دوستوں کو بھی فون"
"کر کے دیکھ لیا ہے وہ وہاں بھی نہیں ہے اور ڈرائیور بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔

ریمہ روتے ہوئے بولی۔۔۔۔

کیا۔۔۔کیا مطلب انزلہ ابھی تک گھر نہیں آئی آج تو وہ ڈرائیور کے ساتھ گئی تھی نہ"
"۔۔

یاور اوفس چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

ضمان صاحب بھی کھڑے ہوئے۔۔۔

"اچھا۔۔۔تم ماما کو سنبھالو میں اس کی یونیورسٹی جا کر دیکھتا ہوں۔۔۔۔"

کیا ہوا یاور۔۔۔"ضمان صاحب پریشانی سے بولے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

پھر یاور نے سب بتایا۔"بابا آپ گھر جائے ماما کو سنبھالے میں اس کی یونیورسٹی جا کر
پوچھتا ہوں۔۔۔۔"یاور گاڑی کی کیز اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

شام کے سات بج گئے تھے اسے انزلہ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے۔۔۔۔اس نے ہر جگہ دیکھا تھا یونیورسٹی میں یونیورسٹی کے باہر ہر جگہ۔۔۔۔

وہ گاڑی میں آنکھیں موندے بیٹھا تھا اور سوچ رہا تھا انزلہ کہا ہو سکتی ہے کس سے مدد مانگے

۔۔۔۔۔۔۔

یاور کے دماغ میں ایک دم سفیان کا خیال آیا۔۔۔یہ خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا۔۔۔

اس نے جیب سے موبائل نکالا اور سفیان کو کال کی۔۔۔

سفیان اپنے کیبن میں بیٹھا ایک فائل کا مطالعہ کر رہا تھا۔۔کہ اس کا موبائل بجنے لگا یاور کی کال دیکھ کر اس نے فون اٹینڈ کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولو یاور۔۔۔"وہ مصروف سا بولا۔۔۔"

سفیان تم کہا ہو ابھی۔۔۔"یاور کا راسٹاٹ کرتا ہوا بولا۔۔۔"

میں پولیس سٹیشن۔۔۔کیوں کیا ہوا۔۔۔۔"سفیان فائل کا صفحہ پلٹتے ہوئے بولا"

۔۔۔۔

سفیان انزلہ صبح یونیورسٹی گئی تھی اور ابھی تک نہیں آئی ہے میں نے اسے ہر جگہ تلاش" کر کیا ہے جہاں جہاں اس کے ہونے کے چانسس تھے۔۔۔"یاور یوٹن لیتے ہوئے بولا

۔۔۔

واٹ؟"سفیان ایک دم کرسی سے کھڑا ہوا۔۔۔"

وہ ابھی تک گھر نہیں آئی ہے اور تم مجھے اب بتا رہے ہوں۔۔۔"سفیان دانت کچکچا کر" بولا

یار ٹینشن میں کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔وہ صبح ڈرائیور کے ساتھ گئی تھی اور نہ تو وہ" آئی ہے نہ ڈرائیور اور نہ کار کا کچھ پتا ہے۔۔۔۔"یاور بولا۔۔۔

اچھا تم ایسا کرو مجھے گاڑی کا نمبر دو۔جب تک میں پتا لگواتا ہوں اور تم جلدی پہنچوں" ۔۔۔"کہہ کر فون کاٹ دیا۔

یاور اس کے کیبن میں انٹر ہوا تو سفیان اپنے انگلیوں کے پوروں سے سر دبا رہا تھا۔۔۔

سفیان!!!"سفیان کے سماعتوں سے یاور کی آواز ٹکرائی۔۔۔"

یاور اس کے برابر آتے ہوئے بولا

"کچھ پتا چلا؟؟"

"نہیں لیکن مجھے شک ہے یہ کام مبشر کا ہے۔۔۔اور تمھیں ڈرائیور کا کچھ پتا چلا۔۔۔۔"

سفیان لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں ڈرائیور کو میں بہت کالز کر چکا ہوں لیکن اس کا فون بند آ رہا ہے۔۔۔۔۔۔اور اگر"

یہ کام مبشر کا ہے تو میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"یاور مٹھیاں بھینچے بولا۔۔۔

تم کیا کر رہے ہوں۔۔۔۔"یاور سفیان کو ہنوز کام کرتے دیکھ کر بولا"

ایک منٹ۔۔۔'سفیان نے انگلی کے اشارے سے بولا"

اتنے میں یاور کا فون بجا۔۔۔

کس کا فون ہے۔۔۔"سفیان لیپ ٹاپ پر سے نظریں ہٹا کر بولا"

یاور نے نمبر دیکھا تو ڈرائیور کی کال تھی۔۔۔۔

ڈرائیور کی کال ہے۔۔"یاور جلدی سے بولا۔۔"

اس کی بات سن کر سفیان تیر کی تیزی سے کھڑا ہوا اور اس سے فون لے کر اسپیکر پر ڈالا۔۔۔۔

ہیلو صاحب جی۔۔۔۔۔"دوسری جانب سے ڈرائیور کی کمزور سی آواز آئی۔۔۔۔"

ہاں رفیق بولو کہا ہوں تم اور میری بہن کہا ہے وہ ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔"یاور نے چھوٹتے" ہی سوالوں کی لائن لگا دیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صاحب وہ میں بی بی جی کو گھر لا رہا تھا کہ آدھے راستے میں ایک گاڑی ہماری گاڑی کے سامنے روکی اور اس میں سے تین آدمی نکلے۔۔۔صاحب انھوں نے نقاب لگایا ہوا تھا وہ گاڑی کے پاس پہنچے۔۔۔"

یہ سب اتنی جلدی ہوا صاحب کہ کچھ سمجھ ہی نہیں آیا انھوں نے بی بی جی کی طرف کا دروازہ کھولا۔۔۔

میں بھی دروازہ کھول کر بی بی جی کو بچانے گیا تو انھوں نے میری ٹانگ میں گولی مار دی پھر بی بی جی کو زبردستی اپنے ساتھ لے جانے لگے۔۔۔

بی بی جی اپنا بچاؤ کر رہی تھی کہ گولی چلی اور بی بی جی کے ہاتھ میں لگ گئی۔۔۔بی بی جی پھر بھی اپنا بچاؤ کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ سامنے والی کار میں سے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ڈرائیور سانس لینے کو روکا۔۔۔

ہاں۔بولو سامنے والی کار میں سے کون نکلا۔۔"سفیان مٹھیاں بھینچے غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

مبشر صاحب نکلے۔۔۔صاحب مجھے تو بکل یقین نہیں آیا۔۔۔وہ بی بی جی کی طرف" بڑھے اور بی بی جی کو دو تھپڑ مارے جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی۔۔۔

اور پھر میں بھی حواس کھونے لگا۔۔۔۔میں نے جو آخری دفعہ دیکھا تھا وہ بی بی جی کو ان کی "کار میں ڈالتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ اپنا علاج کروائے جب تک ہم انزلہ کو ڈھونڈ لے گے۔۔"یاور بولا۔۔"

سفیان اور یاور ابھی تک اسی پوزیشن میں کھڑے تھے۔۔۔وہ حد درجہ حیرانی میں ڈوبے ہوئے تھے دونوں کے دماغ کام کرنا بند ہو گئے تھے۔۔۔ہوش میں جب آئے جب ایک "آفیسر روم میں ایا۔۔۔۔

سر جس کار کا آپ نے بولا تھا وہ ایک اسپتال کے باہر کھڑی ہے۔۔۔۔"اوفیسر نے" پروفیشنل انداز میں بولا۔۔

تم یہ چھوڑو اور جلدی سے ایک ٹیم تیار کرو۔۔"سفیان کا دماغ تیزی سے کا کرنے لگا" "۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب تمھیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا مبشر۔۔۔۔۔"سفیان بڑبڑایا۔۔۔۔۔"

اور فوراً اپنی چیئر پر واپس بیٹھا۔۔۔۔

اب کیا کرئے گے سفیان۔۔۔۔پتا نہیں وہ میری بہن کو کہاں لے کر گیا ہو گا۔۔۔میں تایا"
کے جاؤ کیا اور تم یہ کیا کر رہے ہوں۔۔۔۔۔"یاور ادھر اُدھر چکر لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

نہیں تایا کے مت جانا اور میں پتا لگا رہا ہوں انزلہ کا بس تھوڑی دیر چپ ہو جاؤ۔۔۔۔"""
سفیان لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد کمرے کی خاموشی کو سفیان کی آواز نے توڑا۔۔۔۔

پتا چل گیا کہاں لے کر گیا ہے وہ خبیث انزلہ کو۔۔"سفیان چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے"
"بولا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں ہے۔۔۔اور کیسے پتا چلا تمہیں۔۔۔۔"یاور جلدی سے اس کی طرف بڑھا۔۔"

وہ اسے جنگل کے بیچوں بیچ لے کر گیا ہے اور رہی بات پتا کیسے چلا تو نکاح والے دن میں"
نے انزلہ کو ایک لوکڈ دیا تھا میں نے کچھ ایسا لگایا تھا اس میں جس سے انزلہ کی لوکیشن پتا

چلتی رہے کیونکہ مجھے مبشر پر بھروسہ نہیں تھا۔۔۔۔اس لیے۔۔"سفیان اسے تفصیل بتاتے ہوئے ٹیبل پر جھکا اور ریوائیول اور اپنا والٹ اٹھایا۔۔۔

میں بھی چلو تمھارے ساتھ۔۔۔۔"یاور بیتابی سے بولا"

نہیں تمھارا جانا سیو نہیں ہے میں اپنی پوری ٹیم کے ساتھ جا رہا ہوں نہ انزلہ کو لے کر ہی "آؤں گا۔۔۔۔۔تم گھر جاؤ اور انکل آنٹی کو سنبھالو۔۔۔

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن میں اسکا بھائی ہوں۔۔۔۔"یاور بے چینی سے بولا"

اور میں اسکا شوہر۔۔۔۔یور ممبر ڈیٹ۔۔۔۔"سفیان ایک آئی برو آچکا کر بولا"

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سفیان سمجھ سکتا تھا اس کی بے چینی لیکن وہ اسے لے کر نہیں جس سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کہہ کر باہر نکل گیا اسے جلد از جلد اس کے پاس پہنچنا تھا۔

وہ آہستہ آہستہ نیند سے بے دار ہو رہی تھی اس کے سر میں درد کی شدید قسم کی ٹینس اٹھی

اسے سیدھے ہاتھ میں بھی بہت درد ہو رہا تھا ایسا لگ رہا تھا سیدھا ہاتھ پتھر ہو گیا ہے۔۔۔۔

سر میں دوبارہ ٹینس اٹھی تو اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

آہستہ آہستہ ذہن بے دار ہونے لگا۔۔۔

اسے سب آہستہ آہستہ یاد آنے لگا وہ یونیورسٹی سے گھر آ رہی تھی۔۔۔ کہ اچانک سامنے ایک گاڑی آ کر رکی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اس میں سے تین نقاب پوش نکل کر آئے وہ اسکی طرف بڑھ رہے تھے اسے کچھ سمجھ " ہی نہیں آ رہا تھا کیا کریں انھوں نے اسے گاڑی سے باہر نکالا اور گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگے

کہ اچانک ڈرائیور اس کے بچاؤ کے لیے آیا جس کو ان تین نقاب پوش میں سے ایک نے

" ٹانگ میں گولی ماری۔۔۔اور وہ ڈرائیور زمین پر گر گیا

اور اس کی دل خراش چیخ نکلی۔۔۔

پھر وہ تینوں میں سے ایک نقاب پوش اسے گھسیٹتے ہوئے سامنے کھڑی گاڑی کے پاس لے جانے لگا۔۔۔

اس نے اپنے بچاؤ کے لیے اسے ہاتھ پاؤں مارنا شروع کر دیے اسی بچاؤ میں گولی چلی۔۔۔

اس کو محسوس ہوا جیسے اس کے ہاتھ پر کچھ بہہ رہا ہے اس نے دیکھا تو اس کے ہاتھ سے خون کے فوارے نکل رہے تھے۔۔۔

پھر اچانک سامنے والی گاڑی میں سے کوئی جانا پہچانا شخص نکل رہا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے ذہن پر زور ڈالا تو وہ مبشر تھا۔۔۔

تم لوگ پاگل ہو گولی کیوں ماری۔۔۔"اس کے سماعتوں سے مبشر کی آواز ٹکرائی"

۔۔۔۔

صاحب یہ بہت ہل رہی تھی گولی اچانک چل گئی۔۔۔۔'

ایک نقاب پوش بولا۔۔۔

مبشر اس کی طرف بڑھا اور زور سے اس کے گال پر تھپڑ رسید کیا۔۔۔وہ اپنے آپ کو سنبھالتی کہ اس نے دوسرا تھپڑ مارا جس سے وہ اپنے حواس کھو بیٹھی اور زمین بوس ہو گئی۔

۔

سر میں دوبارہ ٹینس اٹھی تو اس نے اپنا ہاتھ اٹھانا چاہا لیکن وہ اٹھا ہی نہیں۔۔۔اس نے ایک نظر اپنے ہاتھوں پیروں پر ڈالی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ اور پیر دونوں رسی سے بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔

اس نے آس پاس نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

وہ درمیانی سائز کا کمرا تھا۔۔۔۔

کمرے میں گپ اندھیرا تھا بس ایک چھوٹا سا بلب جل رہا تھا۔۔۔وہ چیئر سے بندھی ہوئی تھی

اس نے اپنے ہاتھوں اور پیروں کو ہلانا شروع کیا تاکہ رسی ڈھیلی ہو جائے لیکن رسی بہت "ٹائٹ بندھی تھی اس کے ہاتھوں پیروں میں ٹینسے اٹھنی لگی۔۔۔۔۔"

اسے دروازے کے پار قدموں کی چاپ سنائی دیں اور دیکھتے ہی دیکھتے دروازے کھل گیا ۔۔۔

دروازہ کھلتے ہی کمرہ روشنی میں نہا گیا اس نے سامنے دیکھنے کی کوشش کریں کہ سامنے کھڑا شخص کون سے لیکن اندھیرے کے بعد اتنی روشنی سے اسکی آنکھیں چندھیا گئیں۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولی۔۔۔سامنے کھڑا شخص اب اس کے قریب آرہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے تم اٹھ گئی۔۔۔۔پتا ہے مجھے تمھارے ہوش میں آنے کا بڑا بے صبری سے انتظار" "تھا۔۔۔۔

مبشر بولتے ہوئے ساتھ پڑی چیئر اس کے آگے رکھ کر بیٹھا۔۔۔

انزلہ کا مبشر کو دیکھ کر خون خولا۔۔۔

کیوں لائے ہوں تم مجھے کمینے انسان۔۔۔۔۔۔"انزلہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال" کر چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

آرام سے آرام سے ڈارلنگ۔۔۔۔۔۔ تمھیں پتا تو ہے۔۔ لیکن اگر تم پھر بھی جاننا چاہتی" ہوں تو سنو۔۔۔۔۔ تمھاری اکڑ نکالوں گا میں۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ پھنکار۔۔۔۔

انزلہ طنزیہ ہنسی۔۔۔۔۔

تم۔۔۔ تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے مبشر فرقان کچھ بھی نہیں۔۔۔۔بس ایک بار میرے" سفیان کو پتا چل گیا نہ وہ تمھیں زندہ نہیں چھوڑے گا یاد رکھا۔۔۔۔۔ تمھاری کیا اوقات ۔۔۔تم میرا بال بھی باکا نہیں کر سکتے سمجھے۔۔۔۔۔"وہ چیلنجیگ انداز میں بولی۔۔۔اس کے لہجے میں یقین تھا سفیان کے لیے جو مبشر کو آگ لگانے کے لیے کافی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

مبشر فوراً اس کی طرف بڑھا اور ایک دم سے اس کے بال کو مٹھی میں دبوچا اور دوسرے ہاتھ سے اسکے منھ کو بری طرح دبوچا۔۔۔۔

تم تمہیں کیا لگتا ہے تمھارا وہ سو کالڈ شوہر تمھیں بچانے آئے گا۔۔۔ارے جب تک اسے پتا چلے گا نہ میں تمھارا کام تمام کر دوں گا۔۔۔۔۔۔تم سے میں تھپڑ کا حساب تو ضرور لونگا۔۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی تھی مجھے۔۔۔یعنی مبشر فرقان کو تھپڑ مارا تم نے ۔۔۔۔"

انزلہ کو لگا اس کے بال ٹوٹ رہے ہیں اس کا منھ کی کوئی نہ کوئی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہے لیکن وہ ہمت نہیں ہاری۔۔

تم جیسے گندھی نالی کے کیرے میرا کچھ نہیں بگار سکتے۔۔۔۔اور رہی بات ہمت کی تو" ہمت مجھ میں بہت ہے ابھی یہی کھڑے کھڑے دوبارہ تھپڑ مارنے میں مجھے کوئی دکھ نہیں ہوگا۔۔۔ مبشر فرقان۔۔۔۔۔اور تم میرا کچھ نہیں کر سکتے ارے۔۔۔ تم میں اتنی ہمت ہی نہیں ہے۔۔۔۔"انزلہ زخمی شیر کی طرح اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دھاڑی۔۔۔۔

اوو تو تم میری ہمت دیکھنا چاہتی ہوں تو دیکھوں اب میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔"کہتے"
ساتھ ہی اس نے اس کا بندھا اسکارف ایک جھٹکے سے کھینچا۔۔۔۔۔۔

انزلہ کو لگا کوئی اس کی روح کھینچ رہا ہے اس نے شدت سے اپنے مرنے کی دعا مانگی۔۔۔

مبشر اس کے عبایا کی طرف بڑھتا کے کمرے میں ایک آدمی داخل ہوا۔۔۔۔

"معافی چھوٹے صاحب۔۔۔ بڑے صاحب آپ سے بات کرنا چاہتے ہے "

اب کیا مصیبت پڑ گئی ان کو۔۔۔۔"کہتے ہوئے وہ اس آدمی کی طرف بڑھا اور اس کے"
ہاتھ سے فون لے کر کان سے لگایا۔۔۔۔

جی ڈیڈ۔۔۔۔"وہ بیزار سا بولا۔۔۔۔۔"

کہا ہو فوراً گھر آؤ۔۔۔۔دوسری طرف سے فرقان صاحب کی غصیلی آواز آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انھیں ایک نوکر نے اپنے بیٹے کے منصوبے کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔۔

کیوں خیریت۔۔۔۔"وہ منھ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔"

دیکھو جو تم کر رہے ہوں وہ بہت غلط ہے تمہیں پتا بھی ہے اس کا انجام کیا ہے سالوں" جیل میں سڑتے رہو گے اور ہماری عزت بھی ختم ہو جائے گئی۔۔۔"فرقان صاحب غصے میں پھنکارے۔۔۔

" کچھ نہیں ہو گا ڈیڈ کول ڈاؤن۔۔۔۔۔"

"میں کول ڈاؤن کیسے ہو سکتا ہوں۔۔۔تم بس ابھی گھر اہو۔۔"

فرقان صاحب بولے۔۔۔

نہیں ڈیڈ میں ابھی گھر نہیں آسکتا جگہ جگہ پر پولیس کا پھرا لگا ہے۔۔۔"وہ بے نیازی سے" بولا۔۔۔

" ٹھیک ہے لیکن تم وعدہ کروں ابھی ایسا ویسا کچھ نہیں کروں گے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اوکے ڈیڈ میں ایسا ویسا کچھ نہیں کروں گا۔۔۔"کہتے ساتھ ہی اس نے کال کاٹ دیں" اور انزلہ کی طرف بڑھا۔۔۔

ابھی تو تم بچ گئی لیکن بہت جلد میں تمھیں بتاؤ گا کہ مجھ میں کتنی ہمت ہے۔۔۔۔" کہتے" ساتھ ہی اس نے زور سے انزلہ کے منھ پر تھپڑ مارا۔۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ واپس غنودگی میں جانے لگی۔۔۔۔

اسے نیند کے ہیوی ڈوز لگادوں۔ مبشر بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جی صاحب۔۔۔" وہ آدمی بولا اور اس کے ساتھ ہی کمرے سے باہر نکل گیا۔"

وہ جیسے ہی اس لوکیشن پر پہنچا تو رات کے ساڑھے نو بج رہے تھے وہ جگہ جنگل کے بیچوں بیچ میں تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھنے میں وہ کوئی فارم ہاؤس لگتا تھا

"سراب کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔"

کان میں لگے بلوتوت میں ایک اوفیسر کی آواز گونجی۔۔۔

وہ سب الگ الگ جگہ پر جھاڑیوں کے پیچھے چھپے ہوئے تھے۔۔۔۔

دیکھو سامنے تو مجھے بس دو تین آدمی دیکھ رہے ہے۔۔"

میں پیچھے سے جارہا ہوں جن سامنے سے نہیں جا سکتے کچھ پتا نہیں اندر کتنے آدمی ہوں

۔۔۔۔

میں پیچھے سے اندر جارہا ہوں جب تک میں یس نہ کروں تم لوگ کچھ نہیں کروگے۔۔۔

" جب میں یس کرو تو تم لوگ اندر آجانا۔۔۔۔

"میرے ساتھ حادی اور راجب جارہے ہے۔۔۔۔"

وہ بلوتوت کان سے لگائے ایک ایک بات ان کو سمجھانے لگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر۔۔۔۔"بلوتوت سے ایک اوفیسر کی آواز گونجی۔۔۔۔"

وہ تینوں پیچھے کے راستے سے گھر میں داخل ہوئے۔۔۔گھر میں اندھیرا تھا بس کہی کہی ہلکی سی روشنی تھی

حادی اور راجب سمبھل کر۔۔۔۔۔میں کوئی غلطی معاف نہیں کروں گا۔۔۔"وہ" بلوتوت کان سے لگائے سخت لہجے میں بولا۔۔۔

یس سر۔۔۔"دونوں کی ایک ساتھ آواز آئی۔۔۔۔۔"

وہ گھر درمیانے سائز کا تھا وہ خاموشی سے ہر کمرہ چیک کر رہا تھا۔۔۔۔ابھی وہ تیسرے کمرے میں داخل ہوتا کہ سامنے سے اسے کوئی آتا دیکھائی دیا تو وہ جلدی سے دیوار کے پیچھے چھپ گیا۔۔۔

جب وہ آدمی اس سے تھوڑی آگے نکل گیا تو اس نے نشانہ بنا کر اسے گولی ماری اور وہ آدمی زمین بوس ہو گیا۔۔۔چونکے گن میں سائیلنسر لگا تھا تو گولی کی آواز نہیں آئی۔۔۔۔۔

اسے زیادہ لوگ نہیں دیکھے گھر میں تو باہر کھڑی اپنی ٹیم کو اندر آنے کا پیغام دیا۔۔۔۔۔

پورے گھر میں پولیس پھیل چکی تھی وہ اوپر والے پورشن میں بڑھا۔۔۔

اور سامنے بنا کمرہ کھولا۔۔۔۔کمرے میں ہلکی سی روشنی جل رہی تھی۔۔۔اس نے نظر گھوما کر آس پاس دیکھا تو اسے بیڈ پر مبشر بے خبر سوتا ہوا دیکھا

اس کو دیکھ کر سفیان کا خون خولنے لگا۔۔۔دوسروں کی نیندیں حرام کر کیں جیسے سکون " " کی نیند سو رہا تھا

وہ ایک کی جست میں اس کے سر پر آ پہنچا۔۔۔۔اور گریباں سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا

اے آٹھ کمینے انسان دوسروں کی نیندیں حرام کر کیں کیسے سکون کی نیند سو رہا ہے "

۔۔۔۔"سفیان نے ایک زوردار تھپڑ اسے رسید کیا۔۔۔۔۔۔

مبشر ہر بڑا کر اٹھا وہ اس ایک دم حملے پر بھکلا کر رہ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہے۔۔۔کون ہے۔۔۔"وہ اپنا بچاؤ کرتا ہوا بولا۔۔۔"

تیری موت۔۔۔۔۔۔"سفیان دھاڑہ"

سفیان تم۔۔۔ چھوڑو مجھے یہ کیا کر رہے ہوں۔۔۔۔۔"سفیان لگاتار اسے تھپڑ مار رہا تھا"

۔۔۔۔۔

تجھے تو اب میں نہیں چھوڑو گا۔۔۔۔۔یہ بتا انزلہ کہاہے۔۔۔"وہ اس کے منھ پر گھونسا"

مارتے ہوئے بولا۔۔۔۔

مجھ۔۔۔مجھے نہیں پتا چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔کوئی ہے بچاؤ مجھے۔۔"مبشر کی ناک سے خون"

بہنے لگا۔۔۔۔۔۔

دیکھ میں آخری بار پوچھ رہا ہوں انزلہ کہاہے۔۔"وہ زخمی شیر کی طرح دھاڑا۔۔۔۔"

مجھے نہیں پتا۔۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔"مبشر چیخا"

سفیان ایک دم اس سے الگ ہوتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔۔۔ نہیں پتا تجھے انزلہ کہاہے تو ایسے نہیں بتائے گا۔۔۔۔"

کہتے ساتھ ہی اس نے اپنی گن نکلی اور اس کا نشانہ بنایا۔۔۔"اب بھی نہیں پتا تجھے خبیث

انسان بول ورنہ گولی مار دو نگا۔"سفیان چیخا۔

مبشر تو گن دیکھ کر ہی بوکھلا گیا۔۔۔

میں بتاتا ہوں۔۔۔وہ اسی گھر میں کہی ہے مجھے یہ نہیں پتا وہ کون سے کمرے میں ہے"
۔۔۔۔میرے آدمیوں کو پتا ہے یہ لیکن وہ ادھر ہی ہے۔۔۔۔اب پلیز یہ گن ہٹالو
۔۔۔۔۔۔"وہ گھبراتے ہوئے اٹک اٹک کر بولا۔۔۔۔۔

سفیان نے ایک جھٹکے سے اسے زمین پر دھکا دیا۔۔۔ مبشر کسی چیز کی طرح زمین پر گرا
۔۔۔

سر۔۔۔۔۔"راجب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔۔"

راجب اس خبیث کو کے جاؤ۔۔۔۔۔اس کو کڑی سے کڑی سزا ہو گئی۔۔۔جب تک میں"
"انزلہ کو ڈھونڈتا ہوں۔۔۔۔

کہہ کر وہ باہر کی جانب قدم بڑھانے لگا پھر ایک دم پلٹا اور مبشر کو زوردار گھونسا مارا۔۔۔۔
وہ جو ابھی تھوڑا سمبھل کر کھڑا ہو رہا تھا لڑکھڑا کر واپس زمین پر گرا۔۔۔۔۔۔۔

سفیان اس کمرے سے نکل کر سامنے والے کمرے میں گیا پھر اسے ہی وہ تقریباً چار" کمرے دیکھ چکا تھا اور مسلسل انزلہ کو آوازیں دیں رہا تھا۔۔۔۔

وہ تیز تیز چل رہا تھا ایک دم اس کے قدم تھمے اور وہ دو تین قدم پیچھے ہوا۔۔۔

وہ ایک کمرے کا دروازہ تھا اس پر باہر سے تالا لگا ہوا تھا۔۔۔ باقی کمرے جو اس نے دیکھے تھے ان میں سے کسی میں بھی تالا نہیں تھا۔۔۔۔

"اس کے دماغ میں ایک دم خیال آیا کے یہاں کہی انزلہ تو نہیں۔۔۔"

وہ جلدی سے اس دروازے کی طرف بڑھا اور تالا توڑنے کے لیے آس پاس نظر دوڑانے لگا۔

پھر جلدی سے اس نے اپنی گن نکلی اور نشانہ بنا کر دروازہ کھولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک ہی نشانے میں تالا ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

اس نے جلدی سے کنڈی کھولی اور دروازے پر لات ماری۔۔۔ دروازہ ایک ہی جست میں کھل گیا۔۔۔۔۔۔

اس کی جیسے ہی سامنے نظر گئی۔۔۔اس کی آنکھیں کھولیں کی کھولیں رہ گئی۔۔۔۔۔'

سامنے وہ خاموش بے سود آنکھیں موندے بے ہوش چیئر پر رسیوں سی بندھی تھی۔۔۔

اس کے دونوں ہاتھ اور پاؤں رسی سے بندھے تھے، بال عجیب طریقے سے بکھرے پڑے تھے گال پر جابجا تھپڑ کے نشان واضع تھے۔۔۔۔۔گال پر آنسوؤں کے نشان تھے

۔۔۔۔۔

سفیان کو لگا کسی نے اس کا دل مٹھی میں لے لیا ہے۔۔۔کوئی اس کی دھڑکنیں بند کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔وہ اس کے پاس جانا چاہتا تھا اسے بتانا چاہتا تھا کہ دیکھوں تمھارا سفیان آ گیا ۔۔۔۔۔پر اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے پیروں میں کسی نے بیڑیاں لگا دیں ہے "۔۔۔اس کے پیر زمین پر جم گئے تھے۔۔۔۔وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دم حادی کمرے میں آیا۔۔۔۔

سفیان۔۔۔۔۔"حادی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو سفیان ہوش میں آیا۔"

اور ایک لمحہ بھی ذایعہ کیے بغیر انزلہ کی طرف بڑھا۔۔اور جلدی جلدی اس کے ہاتھوں پیروں کی رسی کو کھولنے لگا۔۔۔۔۔

انزلہ آنکھیں کھولو دیکھو تمھارا سفیان آگیا۔۔۔"سفیان دیوانہ وار اس کے گال تھپتھپا" کر بول رہا تھا۔۔۔۔

سفیان جلدی کرو اس کو اٹھاؤ۔۔۔"حادی سفیان کی حالت دیکھتے ہوئے بولا"

ہاں۔۔۔"کہتے ہوئے اس نے انزلہ کو اپنی باہوں میں اٹھایا اور باہر کی طرف بڑھا" ۔۔۔۔۔

میں تمھیں کچھ نہیں ہونے ہو نگا انزلہ۔۔"سفیان اس کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے" بولا۔۔گاڑی حادی ڈرائیو کر رہا تھا اور سفیان پیچھے انزلہ کو لے کر بیٹھا تھا۔۔

سفیان کو نہیں پتا کب وہ اسپتال پہنچے اور کب انزلہ کو ایمرجنسی روم میں لے جایا گیا اور بلکل اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔۔۔۔

سفیان۔۔۔۔"حادی پیچھے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔۔"

سفیان پلٹا۔۔۔اور نظریں اٹھا کر حادی کو دیکھا۔۔۔

"وہ ٹھیک ہو جائے گی نہ؟"سفیان کہتے ساتھ اس کے گلے لگا۔۔سفیان کو ایسا محسوس ہوا جیسے اس کی آنکھوں میں سے ایک آنسوں نکلا ہے۔۔

"ہاں ہو جائے گی انشاءاللہ بس تو اپنے آپ کو سمبھال اور تو نے یاور وغیرہ کو بتایا۔۔۔"

"حادی اس کی پیٹ سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔

"ارے نہیں ان کو تو بتا نہیں وہ لوگ پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔"سفیان اس سے الگ ہوتے ہوئے بولا اور جیب سے فون نکال کر یاور کو انزلہ کے ملنے کی اطلاع دیں اور اسپتال کا نام بتا کر فون بند کر دیا۔۔۔اور وہی بینچ پر بیٹھ گیا۔۔

اسے ڈاکٹر روم سے نکلتے ہوئے دیکھائی دیئے وہ فوراً سے بھی پہلے ان کی طرف بڑھا

"ڈاکٹر وہ کیسی ہے۔۔۔"سفیان ایمرجنسی روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"دیکھے انھیں نیند کے کافی ہیوی ڈوز دیئے گئے ہے جو ان کے لیے بہت خطرناک ہے ان میں جتنی برداشت ہے اس سے پانچ گنا زیادہ ہیوی ڈوز دیئے ہیں جس کی وجہ سے وہ ہوش میں نہیں آ رہی ہے اور دوسری بات پیشنٹ کے ہاتھ پر گولی لگنے کی وجہ سے بہت خون بہہ

چکا ہے ہمیں فوراً خون کا ارینج کر کے دیں باقی اللہ کی مرضی۔۔۔"ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں بول کر چلا گیا۔۔۔

سفیان نے جا کر پتا کیا خون کا تو پتا چلا اس کا اور انزلہ کا ایک ہی گروپ ہے تو وہ فوراً خون دینے کے لیے راضی ہو گیا۔۔۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہے آپ۔۔۔"سفیان نے نرس سے پوچھا جو خون کی ڈرپ ہٹا کر کوئی اور" لگا رہی تھی۔۔

سر آپ نے بلڈ دیا ہے نہ تو اب آپ کو ایزی جی کی ڈرپ لگا رہی ہوں۔۔۔"نرس بولتے" ہوئے واپس تیزی سے اپنا کام کرنے لگی۔۔۔

مجھے نہیں لگوانی میں ٹھیک ہوں۔۔۔"سفیان نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔۔۔"

لگوا لے یار سوفی۔۔۔۔'حادی اس کو دیکھ کر بولا جواب میں سفیان نے اسے ایک" گھوری سے نوازا۔۔۔

اچھا اچھا آپ ہٹا دیں یہ۔۔۔۔"حادی نرس سے بولا۔۔۔۔۔"

تو نرس نے ڈرپ ہٹا دیں۔۔۔"اور باہر گئی۔۔۔"

اچھا یہ تو پیلے۔۔۔"حادی نے اس کی طرف جوس بڑھایا۔"بھابھی اٹھے گی تو تجھے "
"ایسے دیکھ کر ڈر جائے گی۔۔۔۔

سفیان نے اسے آنکھیں دیکھائی اور اس کے ہاتھ سے جوس لے کر پی لیا۔۔۔

انزلہ کو بلڈ چڑھا دیا گیا تھا اب بس اس کے ہوش میں آنے کی دیر تھی۔۔ڈاکٹر نے بولا تھا کہ ہیوی ڈوز ہے تو جب ان کا اصر ختم ہو گا پیشنٹ کو جبھی ہوش آئے گا۔۔اگلے بارہ گھنٹے میں تو مشکل ہے انھیں ہوش آنا اس کے بعد کبھی بھی آسکتا تھا وہ اب خطرے سے باہر تھی

رات کو ہسپتال میں سفیان کلثوم بیگم رو کے تھے باقی سب کو گھر بھیج دیا تھا۔۔۔

اب دوپہر کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔ضمان صاحب صبح ہی آ گئے تھے۔۔۔سفیان کل سے ایک ہی حالت میں بیٹھا تھا وہی کل والے کمرے پہنے بال بکھرے پڑے تھے وہ کہی

سے بھی ہینڈسم مغرور سا شہزادہ سفیان ابراہیم ملک نہیں لگ رہا تھا جو ہر ہمیشہ ٹپ ٹاپ رہتا تھا۔۔

سفیان گھر چلے جاؤ اور چینج کر کے آ جاؤ۔۔۔۔۔۔"یاور ابھی ہسپتال آیا تھا سفیان کو اسی" پوزیشن میں ابھی تک بیٹھا دیکھ اس کے پاس آیا۔۔۔

سفیان نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔

نہیں جب تک اس کو ہوش نہیں آئے گا میں کہی نہیں جاؤ گا۔۔۔۔"وہ نرم لہجے میں بولا" ۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

اس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنے آپ کو ہسپتال کے بیڈ پر پایا۔۔۔

"ارے آپ کو ہوش آ گیا۔۔۔۔۔"

نرس جو اس کی فائل دیکھ رہی تھی اس کو ہوش میں آتا دیکھ فوراً باہر بھاگی۔۔۔

نرس ان کی طرف تیزی سے آئی

سر آپ کی پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے"۔۔۔۔سفیان اور یاور دونوں اس کی طرف پلٹے"

۔۔۔۔

سچی۔۔۔"سفیان ایک دم کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔۔"

جی سر آپ مل لے جب تک میں ڈاکٹر کو بھی بتادوں۔۔۔"نرس کہہ کر چلی گئی۔۔۔"

یاور انزلہ کو ہوش آگیا۔۔۔"سفیان خوش ہو کر بولا۔۔۔اس کا مڑ جھایا ہوا چہرا ایک دم"

کھل اٹھا۔۔۔

ہاں میں بابا کو بتادوں۔۔"یاور بھی خوش ہوتا ہوا بولا اور جیب سے فون کرنے لگا اتنے"

میں اسے سامنے سے کلثوم بیگم اور ضمان صاحب آتے دیکھائی دیئے جو کینٹین گئے تھے

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

"بابا مما انزلہ کو ہوش آگیا ہے۔۔۔"

بس یہ سنے کی دیر تھی فوراً ضمان صاحب اور کلثوم بیگم اندر بڑھی۔۔۔۔

تم نہیں چلوگے ؟" یاور جاتے جاتے پلٹا اور اسے دیکھا جو ابھی بھی ویسے ہی کھڑا تھا"

نہیں تم جاؤ میں بابا کو بھی بتادوں۔۔۔۔۔"سفیان نے جیب سے فون نکالا اور ابراہیم" صاحب کو بتانے لگا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ابراہیم صاحب، زوبیدہ بیگم اور دادی بھی آگئی تھی اور وہ سب روم میں تھے سوائے سفیان کے۔۔۔۔

انزلہ نے سب کو مطمئن کر دیا تھا کہ وہ ٹھیک ہے بار بار اس کی نظر بھٹک کر دروازے پر جا رہی تھی جس کے وہ انتظار میں تھی بس وہی نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

ارے تم اتنی جلدی آگئے تھوڑا ریسٹ تو کر لیتے۔۔" یاور اس کی طرف آتے ہوئے بولا" "۔۔۔

نہیں مجھے ریسٹ نہیں کرنا تھا۔انزلہ کیسی ہے؟"سفیان نے روم کی طرف دیکھتے ہوئے" پوچھا۔۔۔

انزلہ کے ہوش میں آنے کے بعد وہ یاور کو بتا کر گھر چلا گیا گھر جا کر فریش ہوا پھر وہاں سے پولیس سٹیشن پھر واپس ہسپتال آ گیا تھا۔۔۔۔

ہوں اب تو ٹھیک ہے۔۔۔"یاور نورمل انداز میں بولا۔۔۔"

اچھا۔۔"کہہ کر سفیان وہی بینچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔"

کون کون ہے ویسے اندر؟؟"سفیان یاور کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔"

سب ہے ابھی تو۔۔"یاور کندھے آچکا کر بولا"

سب کو بھیج دینا گھر پر بس تم اور میں رک جائے گے۔۔۔آنٹی بھی تھک گئی ہوں گی وہ" کل سے روکی ہے۔۔۔"سفیان جیب سے موبائل نکلتے ہوئے بولا۔۔

"ہاں میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔"

میں اندر جا رہا ہوں تم چل رہے ہوں؟"یاور نے سفیان سے پوچھا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

نہیں تم جاؤ میں بعد میں چلا جاؤ گا۔۔۔۔"کہہ کر وہ واپس اپنے آپ کو موبائل میں" مصروف ظاہر کرنے لگا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔یاور اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

یاور کے جاتے ہی سفیان نے موبائل سائٹ میں رکھا اور ایک ٹھنڈی سانس خارج کی۔۔ وہ اس سے ملنا چاہتا تھا دیکھنا چاہتا تھا لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کے سامنے جا سکے۔۔۔۔کیا سوچے گی وہ میرے بارے میں۔۔۔میں ایک پرومس پورا نہیں کر سکا ۔۔۔میں اس کی حفاظت نہیں کر سکا۔۔۔۔بس اسے یہی ڈر تھا کہ وہ اس کا سامنا کیسے کرئے گا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سفیان کو اپنے کندھے پر دباؤ محسوس ہوا تو اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے یاور کھڑا تھا جو اب اس کے برابر بیٹھ چکا تھا۔۔سب لوگ گھر جا چکے تھے ہسپتال میں سفیان اور یاور تھے بس۔۔۔رات کے گیارہ بج رہے تھے وہ ابھی تک روم کے باہر بینچ پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

تم اس سے ملے؟"یاور اس کی طرف منہ موڑ کر بولا۔"

نہیں۔۔۔"ایک لفظی جواب آیا۔۔۔"

کیوں ابھی تک کیوں نہیں ملے اب تو اسے ہوش آئے کافی گھنٹے گزر گئے ہے۔۔۔"یاور" حیران ہو کر بولا۔۔

مجھ میں ہمت نہیں ہے اس کا سامنا کرنے کی۔۔وہ کیا سوچے گی میں اپنی کہی بات پوری" نہیں کر سکا۔۔۔میں نے اس سے کہا تھا مبشر میرے ہوتے ہوئے تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا لیکن دیکھو میری ناک کے نیچے سے وہ اسے اٹھا کے گیا اور مجھے پتا تک نہیں چلا ۔۔۔۔۔"وہ نظریں زمین پر گاڑے بولا۔۔۔

دیکھوں جو ہونا تھا وہ ہو گیا اور دوسری بات جتنا مجھے پتا ہے وہ ایسا ویسا کچھ نہیں سوچے گی" ہاں البتہ اگر تم اس سے ملنے نہیں گئے تو وہ یہ ضرور سوچے گی کہ تم اس سے ملنا نہیں چاہتے۔۔اور کیا پتا وہ تمھارا انتظار کر رہی ہوں تو جاؤ اس سے بات کرو۔۔۔میں یہی بیٹھا ہوں جب تک۔۔۔۔"یاور سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔۔۔

ہوں۔۔۔"سفیان سر ہلا کر کھڑا ہوا۔۔اور روم کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔"

سفیان نے آہستہ سے روم کا دروازہ کھولا اور قدم قدم چلتا اس کے بیڈ تک ایا اور پاس" پڑی چیئر پر بیٹھا۔انزلہ الٹے ہاتھ کی طرف گردن کئیں ہوئے تھی۔۔۔ کتنی ہی دیر وہ اسے دیکھتا رہا آنکھوں کے گرد ہلکے، گولی والی جگہ پر پٹی بندھی ہوئی تھی، گالوں پر ابھی بھی تھپڑ کے نشان تھے۔۔۔وہ ایک ہی دن میں بہت کمزور لگی اسے

سفیان نے آہستہ سے اس کے ڈریپ والے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور نرمی سے "سہلانے لگا۔۔۔پھر اپنا سر اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔۔۔۔

انزلہ کو اپنے ہاتھ پر دباؤ سا محسوس ہوا وہ اتنی پکی نیند میں نہیں تھی۔۔۔دباؤ محسوس کر کے اس نے آنکھیں کھول کر اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا۔۔۔سفیان کو اپنے ہاتھ پر جھکا دیکھ کر وہ ایک دم گڑبڑائی۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔"وہ بس اتنا بول پائی۔۔۔"

سفیان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

براؤن جھیل سی آنکھیں بلیک نم آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟"کچھ ہوا ہے کیا آپ رو رہے ہے؟"انزلہ نے اس کی نم آنکھیں دیکھ کر بولا۔"

انزلہ میں تم سے سوری کرنا چاہتا ہوں سو۔۔سوری یار آج تم میری وجہ سے تکلیف میں ہوں۔۔میں نے بولا تھا وہ مبشر تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا لیکن دیکھو مجھے پتا بھی نہیں چلا اور وہ میری ناک کے نیچے سے تمھیں اٹھا کر لے گیا۔۔۔۔میں اپنا کہا ہوا پورا نہیں کر سکا سوری۔۔"وہ اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے بولا۔۔۔

ارے اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے اور ویسے بھی شاید یہ سب ایسے ہی لکھا تھا ہم قسمت کے لکھے کو بدل تھوڑی سکتے ہے۔۔اس میں بھی اللہ کی کوئی مصلیحت ہو گی۔۔۔۔ اور آپ نے بچایا تو ہے مجھے۔۔۔آپ بھول گئے آپ ہی تو مجھے وہاں سے لائے ہے آپ ہی کی وجہ سے تو میں آج یہاں صحیح سلامت ہوں۔۔۔۔"انزلہ اس کا گلٹ دور کرتے بولی۔۔۔۔

تمھیں پتا ہے جب میں نے تمہیں چیئر پر رسیوں سے بندھے ہوئے دیکھا تو مجھے لگا کسی " نے میرا دل مٹھی میں لے لیا ہوں۔۔

تمھاری یہ خوبصورت براؤن جھیل سی مسکراتی آنکھیں جن میں ہر وقت ایک الگ ہی کشش رہتی ہے۔۔جو سامنے والے کو اپنا اسیر کر سکتی ہے۔۔جن میں پہلی ہی نظر میں

سفیان ابراہیم ملک اپنا دل ہار بیٹھا تھا وہ بند تھی خاموش تھی۔۔۔میں ان میں اپنا عکس نہیں دیکھ پا رہا تھا۔۔تو مجھے لگا مجھے اگلی سانس نہیں آ رہی۔۔ تمھارے یہ لب جس پر ہر وقت مسکراہٹ رہتی تھی، تم ان سے بولتی تھی تو کوئی نہ کوئی مسکرانے پر مجبور ہو جاتا تھا ،، تمھارے یہ ہاتھ جو باتوں کے ساتھ ساتھ ہلتے تھے وہ رسی سے بندھے ہوئے تھے۔۔۔ تم یقین کرو مجھے لگا میری سانسیں بند ہو رہی ہیں۔۔مجھے لگا میں اب کبھی تمھارا سامنا نہیں کر پاؤں گا۔۔۔"سفیان اس کے ہاتھ پر نظریں جمائے بولا۔۔

لیکن اب میں ٹھیک ہوں دیکھے۔۔۔"وہ اسکا چہرہ اوپر اپنی طرف کرتے ہوئے بولی"

اور آپ کو پتا ہے میں نے اس مبشر کو بولا تم جیسے لوگ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تم کو تو میرا" شوہر ہی سہی کرئے گا اور دیکھنا وہ ہی مجھے یہاں سے لے کر جائے گا۔۔۔"وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اور آپ کو پتا ہے یہ سن کر اس کا منہ دیکھنے والا تھا۔۔۔"وہ کھلکھلا کر ہنسی جس سے " اس کا ڈمپل بھی نمایہ ہوا۔۔سفیان بھی اس کو مسکراتا دیکھ ہنسا۔

تمھیں پتا ہے مجھے تمھارا یہ ڈمپل بہت پسند ہے دل کرتا ہے اسے تم سے چرا کر اپنے پاس رکھ لو۔۔۔"سفیان اس کے ڈمپل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔"

یہ۔۔۔یہ ایسے تھوڑی ملتا۔یہ تو بچپن سے ہی شفٹ کر کے بھیجا جاتا ہے۔۔۔"وہ اپنی طرف سے سمجھداری والی بات بتاتیں ہوئے بولی۔۔۔۔

اچھا سچ میں؟؟شفٹ کر کے؟"سفیان انزلہ کو بغور دیکھتے ہوئے بولا اور انداز ایسا تھا جیسے مزاق اڑایا گیا ہوں۔

ہاں تو آپ کو کیا لگتا ہے میں نے رینٹ پر لے کر لگایا ہے۔۔"انزلہ برا مانتے ہوئے بولی ۔۔۔۔ص

نہیں پھر بھی میرا دل چاہتا ہے اسے اپنے پاس رکھ لوں۔"سفیان کی نظریں انزلہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب کو تھوڑی ملتا یہ تو قسمت والوں کو ملتا ہے۔۔۔۔"انزلہ نے اپنی طرف سے ایک اور سمجھداری کی بات بتائی۔۔۔

"اچھاایسا ہے۔۔۔کوئی بات نہیں یہ نہ سہی تو تم سہی۔۔تم بھی تو کسی قسمت والے کو ملتی نہ۔۔تو تم مجھے مل گئی۔۔"

"اب جب تم میری ہوں تو تمھارا یہ ڈمپل بھی میرا ہوا۔۔کرو گی نہ میرے ساتھ شیئر۔۔۔۔"لہجے میں مان تھا۔۔۔

انزلہ نے ہاں میں گردن ہلائی۔۔۔

"پتا ہے جب میں نے پہلی بار تمھارا یہ ڈمپل دیکھا تھا میرے دل میں جب سے ہی خواہش ہے اسے چھونے کی۔۔جب جب اسے دیکھتا ہوں خواہش بار بار ابھرتی ہے۔۔۔میں دیکھنا چاہتا ہوں یہ کتنا اندر جانا۔۔۔۔۔"سفیان شریر لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔

"تو دیکھ لے۔۔یہ لے"کہتے ساتھ انزلہ نے اپنا چہرہ تھوڑا آگے کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سفیان ہاتھ بڑھا کر اسے چھونے لگا ہی تھا کہ انزلہ بولی۔۔۔

"جلدی چھو کر دیکھ کے کہی یہ نہ ہوں ڈمپل شرما جائے۔۔۔۔"انزلہ کی بات پر کمرے میں سفیان کا جاندار قہقہ گونجا۔۔۔۔

ہاتھ بڑا کر اس کے ڈمپل پر رکھا اور آنکھیں بند کر کے اسے محسوس کرنے لگا۔۔

سفیان کے ٹچ کرتے ہی انزلہ کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئی اور اس نے فوراً آنکھیں بند کی

اس کے انداز پر سفیان کے لبوں پر دل فریب مسکراہٹ آئی۔

جب اس کی آنکھ کھلی تو صبح کے نو بج رہے تھے۔۔اس نے ادھر اُدھر نظر گھوما کر دیکھا۔

تو اسے سفیان اور یاور نظر آئے۔۔یاور چھوٹے سے صوفے پر انکمفو ٹیبل سا لیٹا تھا اور پاس ہی سفیان بھی انکمفو ٹیبل سا چیئر پر بیٹھنے کے انداز میں لیٹا تھا اور ٹانگے یاور والے صوفے پر ٹکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں ایک نرس اندر آئی۔۔۔

آپ نے ناشتہ کر لیا۔۔۔"نرس انزلہ کو دیکھ کر بولی۔۔"

نہیں یہ اٹھ جائے پھر لے کر آئے گے۔۔۔۔"انزلہ نے دونوں کی طرف اشارہ کیا۔۔"

ہوں۔۔۔"نرس نے گردن ہلائی"

بھائی۔۔سفیان۔۔۔"انزلہ نے باری باری دونوں کو آواز دیں۔۔۔"

دونوں میں سے کوئی بھی ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔

انزلہ نے نرس کو دیکھا جوان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

بھائی۔۔۔سفیان۔۔۔۔"اس نے دوبارہ تھوڑی تیز آواز میں آواز دیں۔۔"

سفیان ہڑبڑا کر اٹھا۔۔۔۔

ہاں تم اٹھ گئی۔۔۔۔"سفیان نیند میں جھولتے ہوئے بولا۔۔۔"

نہیں ابھی دوبارہ سونے لگی ہوں۔۔۔۔"انزلہ تپ کر بولی مطلب اٹھ گئی ہوں جبھی تو"

آواز دی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا سو جاؤ۔۔۔"سفیان کہہ کر واپس آنکھیں موند کر لیٹ گیا۔۔۔۔"

اور انزلہ کا تو منہ ہی کھلا کا کھلا رہ گیا۔نرس بھی ہنستی ہوئی باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

انزلہ بیڈ سے اٹھی اور پاس پڑا پانی کا جگ پکڑا اور ان دونوں پر انڈیل دیا۔۔۔۔

ہائے کہا سیلاب آ گیا۔۔۔" وہ دونوں ہڑ بڑا کر اٹھے ساتھ سفیان کی دھائی بھی نکلی "

۔۔۔۔

یا اللہ خیر ہمارے ملک کی حفاظت کرنا۔۔۔۔" یاور بھی ہڑ بڑا کر بولا۔۔۔"

لیکن جیسے ہی نظر سامنے کھڑی انزلہ پر گئی تو دونوں کو ساری کارروائی سمجھ آئی۔۔۔

یار یہ کیا طریقہ ہے اٹھانے کا انزلہ۔۔۔۔" سفیان بولا۔۔۔"

میرا یہی طریقہ ہے۔۔۔پتا ہے کب سے آوازیں دیں رہی ہوں لیکن اپ دونوں ہے کہ " ٹس سے مس نہیں ہو رہے۔۔۔۔" انزلہ کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔

یا اللہ خیر میری حفاظت فرمانا شادی کے بعد تو کبھی بھی کمرے میں پانی کا جگ نہیں " رکھوں گا" سفیان کی بات پر یاور کا قہقہ کمرے میں گونجا اور انزلہ نے اسے آنکھیں دیکھائی

۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج اس کو اسپتال سے ڈسچارج ہوئے پورے ڈیر مہینہ ہو گیا تھا۔۔۔ان پورے ڈیر مہینے میں سب نے اس کا بہت خیال رکھا تھا۔۔۔ان ڈیر مہینے میں یہ ہوا تھا کہ مبشر کو جیل ہو گئی تھی سفیان پہلے سے ہی اس کے کیس پر کام کر رہا تھا۔وہ بہت سے غلط کاموں میں ملوث تھا پھر جو انزلہ کے ساتھ اس نے کیا اور گولی بھی چلائی۔۔تو ان سب نے سفیان کا کام آسان کر دیا۔۔۔اور کورٹ نے اسے کڑی سے کڑی سزا سنا دی۔۔۔اب اس کی سفیان سے تقریباً ہر دو دن بعد بات ہو جاتی تھی۔

ان کی رخصتی کا سب بڑوں نے انزلہ کی پڑھائی کے بعد کا سوچا تھا۔۔۔جس پر کسی کو بھی" اعتراض نہیں تھا سوائے سفیان کے۔۔۔اس کے لحاظ سے بہت دیر میں کر رہے تھے ۔۔۔۔لیکن نکاح کے وقت اس نے بولا تھا رخصتی بڑوں کی مرضی سے ہو گی جبھی چپ ہو گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کل اس کی برتھڈے تھی مطلب آج رات لگ جانی تھی۔۔۔وہ اپنی برتھڈے پر ہمیشہ بہت خوش ہوتی تھی اور بہت دھوم دھام سے مناتی تھی۔۔۔

لیکن اس بار پتا نہیں کیوں اسے خوشی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔وہ چاہتی تھی اسے سفیان" وش کریں۔۔لیکن وہ کیسے کرتا اسے تو شاید پتا بھی نہ ہوں۔۔نہ اس نے کبھی بتایا اور نہ " کبھی سفیان نے پوچھا۔۔

وہ ایک ہفتے پہلے ہی ایک مشن پر گیا تھا۔۔۔سفیان نے اسے ایک ہفتے پہلے بتایا تھا کہ وہ" " مشن پر جا رہا ہے اور وہاں اس کا موبائل بھی بند ہو گا

اس کو پتا تھا وہ مشن پر گیا ہے بزی ہو گا لیکن یہ دل بار بار بول رہا تھا بس ایک بار وش" "کر دے تو کیا جائے گا۔

اس کی سالگرہ لگ چکی تھی اسے اس کی ساری دوستیں وش کر رہی تھی لیکن جس کا اسے" "انتظار تھا بس اسی کا نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ موبائل لیئے بیٹھی بس اسی کی وش کا ویٹ کر رہی تھی کہ موبائل ایک دم بج اٹھا اس نے فوراً دیکھا شاید وہ ہوں۔۔

لیکن ایک دم دل بجھ گیا اس کی کال نہیں تھی گروپ کال تھی اس کی دوستوں کی۔۔۔ اس نے بے دلی سے اٹھائی۔۔۔

ہیپی برتھڈے۔۔۔۔"فون میں سے تینوں کی آواز گونجی۔۔۔"

تھینک یو۔۔۔۔۔"انزلہ نے بے دلی سے جواب دیا۔۔۔۔۔۔"

انزلہ یہ تم ہی ہوں نہ مجھے یقین نہیں آرہا تم تو بہت خوش ہوتی ہوں اپنی سالگرہ میں اس بار کیا ہوا۔۔۔۔"ہانیہ اس کی آواز نوٹ کر کے بولی۔۔۔۔

سفیان جو زوبیدہ بیگم کا کوئی سامان ہانیہ کی ماما کو دینے آیا تھا کچھ سوچ کر ہانیہ کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔وہ ابھی دروازہ کھولتا کے کمرے سے آتی ہانیہ کی آواز پر قدم تھمے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تم پوچھ رہی ہوں مجھ سے یار۔۔ تمھیں پتا بھی ہے تمھارے بھائی نے مجھے ابھی تک" وش نہیں کیا ہے ایک ہفتے سے گئے ہوئے ہے کچھ آتا پتا نہیں ان کا نا کوئی کال نہ کوئی میسج ۔۔۔۔انزلہ کی تپی ہوئی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔"چونکہ ہانیہ بات کرتے ساتھ بال بنا رہی تھی تو فون اسپیکر پر تھا تو باہر کھڑا سفیان سب سن سکتا تھا۔وہ کل ہی مشن

سے لوٹا تھا اور اس کو بتایا نہیں تھا اور جہاں تک بر تھڈے کی بات تھی تو وہ کیسے بھول سکتا تھا۔۔۔۔۔

تو کیا ہو گیا ہے یار انزلہ کیا پتا وہ بزی ہوں یا بھول گئے ہوں یا انہیں پتا نہ ہو۔۔۔۔"طوبہ" اس کو سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔

ارے تمہیں یاد نہیں ہے بھائی تو مشن پر گئے ہوئے ہے نہ۔۔۔اور اگر تمھیں اتنا ہی رونا ہے وش نہ کرنے کا تو تم خود پوچھ لو ان سے کہ آپ نے وش کیوں نہیں کیا۔۔۔۔"ہانیہ نے مشورہ دیا

تو اب میں کیا اچھی لگو گی یہ پوچھتی ہوئی کہ آپ نے مجھے وش کیوں نہیں کیا۔۔۔۔""" انزلہ ہانیہ کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

اچھا چھوڑو یار یہ باتیں یہ بتاو تم نے وش میں کیا کیا مانگا۔۔۔"ایشل نے ٹوپک چینج کیا"

۔۔۔۔

بہت ساری وشز مانگی وش بتاتے تھوڑی ہے ورنہ پوری نہیں ہوتی۔۔۔۔۔"انزلہ نرم لہجے میں بولی۔۔۔

ہاں یہ بھی ہے۔۔۔"دوسری طرف سے طوبہ کی آواز آئی۔۔۔"

" لیکن ایک وش بتاتی ہوں تھوڑی بینکی سی ہے لیکن۔۔۔"

یہ چھوڑ آگے بتا۔۔۔"اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہانیہ بولی۔۔۔۔۔"

جیسے ناولز میں ہوتا ہیں ویسے ہی ہیرو میرے کمرے کی کھڑکی پھلانگ کر میرے" کمرے میں آتا اور بیٹھ کر مجھے دیکھتا رہتا یا وہ مجھے سرپرائز دیتا یا میرے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر مجھے پرپوز کرتا اور کہتا۔۔۔"

"کیا آپ ہماری آنے والی حسین زندگی میں میری ساتھی بنے گی"

" کیا آپ میری آنے والی زندگی میں میری ہر خوشی غمی کا ساتھ دیں گی"

" کیا آپ میرے ساتھ اپنے زندگی کے حسین پل بتانا قبول کریں گی"

انزلہ فلمی انداز میں بولی

اے بہن رک جا۔۔۔یہ سب فلموں میں ہی ہوتا ہیں۔۔اور جتنا ہمیں پتا ہے تو نکاح شدہ" ہے پھر کہا کا پرپوز۔۔۔۔۔"ہانیہ بولی۔۔۔

تو کہا لکھا ہے کہ نکاح کے بعد نہیں کر سکتے یہ سب اور ویسے بھی دنیا میں ہنڈریٹ میں" سے تیس پرسن ایسی لڑکیاں ہے جنھیں ایسے لڑکے ملتے ہے۔۔اور تمھارے بھائی سے تو ان سب کی تواقع میں نے نہیں رکھی وہ یہ سب نہیں کر سکتا وہ بہت زیادہ دور ہے ایسی باتوں سے۔۔"انزلہ جل بھن کر بولی۔۔۔۔باہر کھڑے سفیان کے ماتھے پر بل پڑے ۔۔۔

لیکن انزلہ یہ سچ میں ناولز میں ہی ہوتا ہیں۔۔۔۔"اب کے ایشل بولی۔۔۔"

ہاں مجھے پتا ہے جبھی یہ وش میں نے آج آخری بار مانگی ہے آئندہ سے نہیں مانگوں گی" کیونکہ کچھ وش ادھوری ہی رہ جاتی ہے جیسے یہ پوری نہیں ہوئی۔۔۔۔اور جہاں تک بات سفیان کی تو وہ بہت میچور ہے وہ ان سب باتوں پر دیہان نہیں دیتا۔۔۔۔۔"انزلہ کھوئی کھوئی سی بولی۔۔۔

اچھا یہ سب چھوڑو کل باہر چلے کہی۔۔۔۔"طوبہ انزلہ کا دیہان دوسری طرف کرتے" ہوئے بولی۔۔۔

نہیں یار میرا دل نہیں ہے۔باہر جانے کا۔۔۔"انزلہ نے ٹالنا چاہا اس کا سچ میں دل نہیں" تھا۔۔۔

اچھا پھر کل ہم تمھارے گھر آئے گے وہی سیلیبریٹ کرلیں گے۔۔۔"ایشل کل کا" پروگرام سوچتے ہوئے بولی۔۔

"مرضی ہے یار۔۔اب میں فون رکھتی ہوں مجھے نیند آرہی ہے بائے۔۔۔۔۔" کال کٹ چکی تھی۔۔۔۔

یار اس کو کیا ہوا مجھے لگ رہا ہے زیادہ ہی برا مان گئی ہے سفیان بھائی کے وش نہ کرنے کا" ۔۔۔۔"طوبہ اپنا خدشہ ظاہر کرتے بولی۔۔۔۔۔

باہر دروازے میں کھڑا سفیان بڑبڑایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ خواہش تو پوری ہو گی مس انزلہ سفیان ابراہیم ملک۔۔۔۔"اور جس خاموشی سے آیا' تھا اسی خاموشی سے چلا گیا۔۔۔۔

اسے سوتے ہوئے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے اس نے کسمسا" کر کروٹ لی پھر واپس اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہے اس نے بے چین ہو کر پھر کروٹ لی لیکن جب مسلسل اسے محسوس ہوتا رہا تو اس نے کسی احساس کے تحت آنکھیں کھولیں اور اپنے بلکل سامنے سفیان کو صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھے دیکھ "کر ایک دم بوکھلا کر اٹھ کر بیٹھی۔۔

اپنی آنکھیں مسلی۔۔۔۔کچھ دیر تک تو وہ اسے ایسے ہی دیکھتی رہی پھر واپس آنکھیں مسلی کے شاید اس کا وہم ہوں جب یقین ہو گیا کہ وہ ہی ہے۔۔۔۔۔تو ایک دم اپنے بنا دوپٹہ کا ہونے کا احساس ہوا۔۔ جلدی سے بیڈ پر ہاتھ مار کر دوپٹہ ڈھونڈا اور اپنے گرد اچھی طرح پھیلا۔سفیان پر سکون بیٹھا اس کی ایک ایک کاروائی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

آپ۔۔۔آپ یہاں کیا کر رہے ہے اور آپ اندر کیسے آئے دروازہ تو بند ہے اندر سے"

۔۔۔اور آپ کب سے یہاں بیٹھے ہے ماما بابا کو پتا چل گیا نہ تو وہ کوٹ کر رکھ دیں گے

۔۔۔۔"وہ بیڈ سے اترتے ہوئے لہجے میں حیرانی لئے بولی۔۔۔۔

میں کھڑی سے آیا ہوں اور لک بھک پچھلے ایک گھنٹے سے بیٹھا ہوں یہاں۔۔۔۔"وہ"

ویسے ہی ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔۔

اس کی بات سن کر تو انزلہ کی آنکھیں باہر آنے کو تھی۔۔۔۔۔۔"وہ خود کو نورمل کرتے"

ہوئے بولی۔۔۔

آپ کیوں آئے ہے یہاں۔۔۔گھر میں سے کسی نے دیکھ لیا نہ تو جس کھڑی سے آئے"

"ہے وہی سے باہر پھینک دیں گے۔۔۔

انزلہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولی۔۔

چور کو پکڑنے۔۔۔۔"لہجہ مضبوط تھا البتہ دوسری بات کو مکمل نظر انداز کیا گیا تھا۔۔۔"

چور؟؟؟کہاں ہے چور۔۔۔"وہ نا سمجھی سے بولی۔۔"

یہی اسی کمرے میں۔۔۔۔" لہجے میں وہی سکون تھا۔۔۔۔"

ہہس۔۔۔۔کہاہے چور؟؟کون ہے چور؟؟"انزلہ نا سمجھی سے ادھر اُدھر نظریں گھما کر "

بولی۔۔۔

تم۔۔۔"ایک لفظی جواب آیا۔"

میں؟؟؟"انزلہ اپنی طرف اشارہ کرتے بولی۔۔"

میں نے کیاچوری کیا؟"وہ نا سمجھی سے بولی۔۔۔"

یہ صحیح ہے بھئی میرا دل چوری کر کے پوچھ رہی ہوں میں نے کیاچوری کیا؟"سفیان"

صوفے سے کھڑا ہو کر اس کے مقابل آ کھڑا ہوا۔۔

اور تمھاری سزا یہ ہے کہ "جیسے چور کو چوری کرنے کے بعد عمر قید ہوتی ہے تو میرا دل

چوری کرنے کی تمھاری سزا یہ ہے کہ تم اب میرے ساتھ عمر بھر رہوں گی۔۔۔۔۔۔۔"

وہ نرم لہجے میں گویا ہوا۔۔۔اور غور سے انزلہ کا چہرہ دیکھنے لگا جو شرم سے سرخ پڑ رہا تھا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انزلہ کو منہ کھولتا دیکھ سفیان بولا۔۔

اچھا چھوڑو یہ سب اندر جاؤ ڈریسنگ روم میں ڈریس رکھا ہے اور کچھ چیزیں۔۔۔۔پندرہ" منٹ میں تیار ہو کر نیچے ملو میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔"ایک دم وہ اپنی ٹون میں لوٹا اور باہر جانے کے لیئے قدم بڑھائے۔۔۔

انزلہ اس کی بات سن کر بوکھلائی۔۔۔۔

میں کیوں نیچے آؤ اور آپ میرا نیچے کیوں ویٹ کرئیں گے میں اتنی رات کو آپ کے" ساتھ کہی نہیں جاؤ گی ماما بابا کو پتا چل گیا نہ تو وہ مجھ سے غصہ ہو جائے گے۔۔۔"انزلہ اس کو جاتا دیکھ فوراً بولی۔۔۔

میں جو بول رہا ہوں وہ کروں۔۔۔۔"وہ لہجے میں مضبوطی لائے بولا۔۔۔۔"

کیوں کروں میں ہاں۔۔اور آپ آئے کیوں ہے؟؟میں آپ کے ساتھ کہی نہیں جا رہی" ۔ماما بابا نے دیکھ لیا مجھے جاتے ہوئے تو...نہ بابا نہ میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤ گی۔۔اور آپ مجھے کہاں لے کر جائے گے؟؟؟اور آپ کا کیا بھروسہ مجھے جیل میں بند کر دیا تو ۔۔۔۔"انزلہ نون اسٹوپ شروع ہو گئی۔۔۔۔

کتنا بولتی ہوں تم۔۔۔سرپرائز دینے آیا تھا تمھیں۔اور کسی کی فکر کرنے کی ضرورت" نہیں ہے میں سب سے بات کر چکا ہوں۔۔اب جلدی جاؤ اور تیار ہو۔۔ٹھیک پندرہ منٹ میں تم تیار ہو کر نیچے نہیں آئی تو سچی میں تمھیں ایسے ہی اٹھا کر لے جاؤ گا۔۔۔۔۔۔"وہ چڑنے والے انداز میں بولا۔۔۔

ہمہمس۔۔۔ایسے کون سرپرائز دیتا ہے۔۔۔یہ سرپرائز کم مرضی تھوپنا زیادہ لگ رہا ہے" ۔۔۔"انزلہ تو ابھی تک حیران تھی۔۔۔

میں ایسے ہی دیتا ہوں سرپرائز۔۔"یہ میرا اسٹائل ہے۔۔۔۔۔"کندھے آچکا کر کہتا وہ کھڑکی کی طرف بڑھا۔۔۔

میں ایسے ہی دیتا ہوں سرپرائز۔۔یہ میرا اسٹائل ہے۔۔۔"انزلہ اس کو جاتا دیکھ اس " کی نقل اتارتے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم پلٹا۔۔۔تو انزلہ جو منھ بگاڑ کر اس کی نقل اتار رہی تھی ایک دم سیدھی ہوئی۔۔

بعد میں اتار لینا میری نقل اس کے لیے پوری زندگی پڑی ہے لیکن پندرہ منٹ۔۔۔"
پندرہ منٹ ہی ہونے چاہئیں اگر اس سے ایک منٹ بھی اوپر ہوا تو میں اپنا کہا پورا کرنے
"میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا ریمیمبر ڈیٹ۔۔۔

وہ انگلی اٹھا کر وان کرنے والے انداز میں بولا اور جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔۔۔۔

اور انزلہ تیزی سے ڈریسنگ روم میں گئی اور تیار ہونے لگی۔۔۔۔ سفیان کا کچھ نہیں پتا تھا جو وہ کہتا تھا کرتا بھی تھا۔۔۔

ٹھیک پندرہ منٹ میں ایک منٹ رہتا تھا وہ اسے سامنے سے آتی ہوئی دیکھائی دیں۔۔۔۔

ڈارک بلو کلر کی میکسی پہنے ساتھ بلو ہی درمیانی ہیل والے سینڈل پہنے، بالوں کی اونچی"
ٹیل پونی بنائے، آنکھوں میں ہلکا ہلکا کاجل لگائے لائٹ سی لپسٹک میں وہ بہت حسین لگ
"رہی تھی۔۔اتنی کہ نظریں ہٹنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔

انزلہ قدم قدم چلتی اس کے پاس آئی۔۔۔وہ اپنے اوپر اس کی نظروں کو محسوس کر رہی"
"تھی۔۔وہ اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

چلیں؟؟؟"انزلہ بغور اسے دیکھ کر بولی جو خود رویل بلو شیٹ پہنے ڈارک بلو پینٹ پہنے،"
بال چوڑی پیشانی پر بکھرے پڑے تھے جو اسے اور بھی پر کشش بناتے تھے ہاتھ میں
ریسٹ واچ پہنے وہ کہی کا مغرور شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔

ہا۔۔ہاں چلو۔۔۔"وہ انزلہ کی آواز سے ہوش میں آیا اور ایک ٹھنڈی سانس لے کر"
گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔

گاڑی اپنی منزل پر پہنچنے کے لیے بے تاب تھی

یہ دونوں کا پہلا سفر تھا ایک ساتھ۔۔۔دونوں کے دل میں ایک ہی جزبات تھے۔۔۔۔

" گاڑی اپنی منزل پر پہنچ کر رکی۔۔۔۔"

توسفیان اتر کر اسکی طرف آیا پھر اسکی طرف کا دروازہ کھولا اور اسے باہر نکلنے میں مدد کی"
۔۔۔دونوں ساتھ ہی چل رہے تھے کہ ایک دم سفیان اس سے اپنا ہاتھ چھڑا کر غائب
" ہو گیا۔۔۔۔

انزلہ اس کے ایک دم جانے پر گھبرا گئی۔۔

اور ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔۔۔۔

سفیان تم یہی ہوں نہ دیکھو پلیز باہر آجاؤ مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔"وہ سمجھ" نہیں پا رہی تھی کہ وہ

کہاں ہے اس جگہ بہت اندھیرا تھا وہ بہت سنبھل سنبھل کر قدم رکھ رہی تھی۔۔۔کہ اچانک اس کے سیدھے ہاتھ کی طرف کچھ روشن ہوا۔۔۔

اس نے گردن گھما کر دیکھا تو اسے تھوڑی دور 'پیپی برتھڈے' نظر آیا اس کے پاس بہت سارے بیلونز اور لائٹ تھی۔۔۔وہ آہستہ آہستہ وہاں تک پہنچی۔۔

تو ایک دم اسے اپنے پیچھے سے چٹکی کی آواز آئی اس نے جیسے ہی مڑ کر دیکھا تو وہاں بھی اسی طرح کچھ لکھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر ایک دم پیانو بجنے کی آواز آنے لگی۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آواز کہاں سے آرہی ہیں۔۔۔

دوبارہ سے ایک اور لائٹ جلی اس نے دیکھا تو سفیان وہاں کھڑا تھا اور ایک اسپوٹ لائٹ جل رہی تھی۔۔۔وہ جلدی سے اس کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

اب وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔۔۔سفیان ایک ہی جست "میں اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا"۔

"اور ایک ڈائیمنڈ کی رنگ اس کے جانب بڑائی اور بولا۔"

"کیا آپ ہماری آنے والی حسین زندگی میں میری ساتھی بنے گی؟"

کیا آپ میری آنے والی زندگی میں میری ہر خوشی غمی میں میرا ساتھ دیں گی؟؟"

" کیا آپ میرے ساتھ اپنے زندگی کے حسین پل بتانا قبول کرئے گی؟"

"کیا آپ زندگی بھر میرا یعنی سفیان ابراہیم ملک کا بن کر رہے گی؟"

www.novelsclubb.com

سفیان کی آواز اس ماحول میں سحر پھونک رہی تھی۔۔۔

انزلہ نے خوشی کے مارے اپنے دونوں ہاتھوں کو ہونٹوں پر رکھا اور نم آنکھوں سے ہاں میں گردن ہلائی اور اپنا سیدھا ہاتھ آگے کیا۔۔۔۔۔

سفیان نے ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے نرمی سے انگھوٹی اس کی تیسری انگلی میں پہنائی۔۔۔۔۔۔"اور اس کے مقابل کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔

ایک دم سے ساری لائٹس اون ہو گئی اور ہر طرف ہیپی برتھڈے کا شور اٹھا۔۔۔۔

انزلہ نے نظر گھما کر دیکھا..وہ کون سی جگہ تھی اسے نہیں پتا تھا لیکن بہت اچھی ڈیکوریٹ کی گئی تھی۔۔۔۔

اس نے سامنے دیکھا جہاں کیک رکھا تھا اور آس پاس بہت اچھی ڈیکوریشن ہوئی تھی اور اس کے پاس ہی اس کی تینوں دوستیں ہانیہ, طوبہ،ایشل، یاور، ریمہ حادی سب تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آؤ کیک کاٹے۔۔"سفیان اس کا ہاتھ پکڑ کر کیک کی طرف لے جانے لگا۔۔"

پھر اس نے کیک کاٹا اور سب کو کھلایا۔۔۔۔سب ہنسی مزاق کر رہے تھے۔۔۔اسے "
سفیان کا سرپرائز بہت اچھا لگا تھا وہ بہت خوش تھی اس خوشی کے موقعے کو وہ سفیان کے
لیے بھی بہت یادگار بنانا چاہتی تھی۔۔۔پھر کچھ سوچ کر پاس رکھا گلاب کا پھول اٹھایا
اسکیوزمی ایوری ون۔۔۔'وہاں موجود سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔'
میں سفیان کو یہ کہنا چاہتی ہوں کہ سفیان مجھے تمھارا سرپرائز بہت بہت اچھا لگا تھینک یو "
میرا برتھڈے اتنا اسپیشل بنانے کے لئے۔۔۔"سفیان اس کی بات پر دل سے مسکرایا۔۔
اب میرے پاس تمھارے لیئے سرپرائز ہے ویسے تو برتھڈے میرا ہے تو سرپرائز مجھے "
"نہیں کرنا چاہیے لیکن خیر۔
کہتے ساتھ ہی وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھی۔
www.novelsclubb.com
اور گلاب کا پھول آگے کیا اور میٹھی آواز میں بولی۔

اپنا دل دوں تمھیں کبھی توڑو گے تو نہیں،"

"اگر ہاتھ تھام لوں تو کبھی چھوڑ گے تو نہیں

سفیان اس کا شعر سن کر دل و جان سے مسکرایا۔یہ سب اس کے نا قابل یقین تھا۔۔۔

سفیان نے اس کے ہاتھ سے پھول لیا اور اسے اٹھا کر اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔۔

"تمھاری جگہ میرے قدموں میں نہیں دل میں ہے۔۔۔۔"

کہتے ساتھ ہی سفیان نے اپنے ہاتھ میں پکڑا پھول اس کے بالوں میں لگایا اور اسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔

انزلہ اس کے سب کے سامنے گلے لگانے پر ایک دم بوکھلا گئی اور اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی پر بے سود مقابل کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔

تمھاری وش پوری ہوئی۔۔۔"سفیان اس کے کان میں بڑبڑایا۔۔اور انزلہ اس کی بات سن کر بھرپور طریقے سے مسکرائی۔۔۔۔۔۔

اسے پتا تھا خوشیاں ان کی آنے والی زندگی کی منتظر ہیں۔۔۔اسے یقین تھا اب کوئی بھی "
""پریشانی آئے گی وہ دونوں مل کر ہل کر لینگے۔۔۔۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

www.novelsclubb.com